مکمل ناول

You are my blood line

By

Famra Ansari

I dedicated this to Samra Parvez Khan,my bestie and forever kind soul....

PRIME URDU NOVELS

****

دسمبر کی یخ بستہ ہوا اور رات کی ویرانی میں دور کہیں ایک بنگلے میں جسکے آس پاس کوئی حیوان نہیں صرف ویرانی کے ڈیرے۔۔

اُس چھوٹے سے لیکن انتہائی خوبصورت بنگلے کا ماحول دیکھ کر لگتا ہے کہ سب سونے جا چکے ہیں..

سیڑھیوں کی دیوار پر لگی لال ٹین جو ہوا کے جھونکوں سے کبھی بُوجھ جاتی تو کبھی جل جاتی، باقی پورے بنگلے کی بتیاں جیسے کے بوجھ چکی تھی۔

لیکن وہ کمرہ جو سیڑھیوں سے اوپر جاتا ہے اس میں روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

بلیک نائٹ ڈریس میں چاند جیسی رنگت کے ساتھ گلے پر بلیک مول اور ہلکے براؤن کم بلیک بال پونی کیئے ہوئے جسکی دو لٹے اسکی کتاب کو چھو رہی تھی۔

اور وہ بار بار اسکو پیچھے کیئے جارہی تھی۔

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی بہت تجسّس کے ساتھ وہ بک پڑھ رہی تھی۔جو اسکی دوست نے اسکی برتھ ڈے کے موقع پر گفٹ کی تھی۔

اچانک سے اسکی آنکھوں سے خون رسنے لگتا ہے رات کی ویرانی دوسری مخلوقات کی چہل پہل اور خوف کے اس ماحول میں جیسے وہ وہاں اکیلی نہیں تھی فوراً آنکھیں بند کرلیتی ہے۔

خوشخبری (رائٹرز متوجہ ہوں)

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور ان کی کتاب بک شیلف کی زینت بنے۔ اگر آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

مزید معلومات کے لئے نیچے دیئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email: aatish2kx@gmail.com

دور سے کہیں اتی ہوئی کتوں کی آوازے اسکے بلکل قریب آجاتی ہیں۔ٹھنڈے ہوا کے جھونکے اسکے جسم کو برف کی طرح جمع دیتے ہیں وہ لمبی لمبی سانسیں لیتی ہے۔

دھیرے دھیرے خون رسنا بند ہوجاتا ہے اور آہستہ آہستہ آنکھیں کھولتی ہے۔

ماحول بلکل نارمل ہو چکا تھا۔ایک لمبی سانس لیکر وہ کتاب بند کرتی ہے اور ٹائم دیکھتی ہے گھڑی رات کے ڈھائی بجا رہی تھی۔

"اف ہو ثانیہ آج پھر دیر ہوگئی نہ جانے اب صبح کب آنکھ کھولے گی...

صبح کا سورج نکل چکا تھا ٹھنڈ کا احساس تھوڑا کم ہوگیا تھا باہر کی ویرانی کم اور اندر چہل پہل شروع ہوگئی تھی

"گڈ مارننگ میم"۔

انجیلا نے کیرن ناز کو دیکھ کر ہر روز کی طرح کافی پیش کرتے ہوئی کہا

"گڈ مارننگ"

سفید پرنٹڈ قمیض پر جس پر پنک کلر کے پھول بنی سفید ہی پاجامہ بال کندھوں تک اتے اور اس پر سن گلاسز لگائے ہلکا سا میکپ میں کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ اپنی جوانی پار کر چکی ہیں روز کی طرح آفس جانے کے لیے تیار ہو چکی تھیں۔

"ناشتہ نہیں بنانا انجیلا آج آفس میں ہی کرونگی میں". کیرن ناز نے سن گلاسز آنکھوں پر لگاتے ہوئے کہا۔

"اور ہاں ثانیہ اٹھ گئی؟"

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں

تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا

پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی

تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے

ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر

ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس)اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر

پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUESSION

"نہیں میڈیم میں نے انکے روم ناک کیا تھا بٹ۔۔۔"

"اچھا جب بھی اٹھے اسکو یاد دلا دینا، کہ آج شام میں تیار رہے۔میں آفس سے اسی پک کرتے ہوئے پارٹی میں چلی جاؤنگی۔۔".کیرن ناز یہ بولتے ہوئے بنگلو سے نکل گئی۔۔

کیرن ناز کے ہسبنڈ ماہی ناز ملک سے باہر اپنا بزنس سنبھالتے ہیں۔اور انکی بیگم یہاں اپنے قدم جمائے ہوئی ہیں کام میں۔

انکے دو بچے ہیں بڑی بیٹی ثانیہ ناز اور چھوٹا بیٹا جو لگ بھگ پندرہ سال کا ہوگا اپنے پاپا کے ساتھ ملک سے باہر پڑھتا ہے۔کاروبار بڑا ہونے کی وجہ سے الگ الگ ملکوں میں دونوں نے رہائش کی ہوئی ہے۔

لیکن ان سب کے بیچ ایک بندی جو سکون کی لائف گزار رہی ہے وہ ثانیہ ناز ہے۔وہ اپنی خود کی ایک الگ دنیا میں مگن ہے جسکی وہ خود ایک راج کماری ہے۔۔

لائبریری کے باہر ایک چھوٹی سی پتلی پات جو انٹرانس تک جاتی ہے۔راستے کے دونوں طرف خوبصورت پھول لگے ہے ہیں جس کی خوشبو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔جیسے ہی انٹرنس کے قریب جاؤ، ہلکی سے ہوا محسوس ہوتی ہے جو درختوں کے بیچ سے گزر کر اتی ہے۔باہر ایک چھوٹی سی ووڈن بینچ لگی ہے جہاں اکثر لوگ اپنی بُک لیکر بیٹھ جاتے ہیں اور اپنی دنیا میں کھو جاتے ہیں۔جیسے ہی اندر داخل ہو مین ڈور کے برابر میں ایک ونڈو کھولتی ہے جو باہر گارڈن میں کھولتی ہے۔ونڈو کے پاس ہی ریسیپشن ہے اور اُسکے سامنے ویٹنگ چیئرز رکھی ہوئی ہے۔چیئر کے آگے ایک وڈن سے بنی سٹیرز جو اوپر جاتی ہیں۔اوپر کا ماحول بھی بلکل خاموش ہے جہاں لوگ اپنی بُک میں کھوئے نظر آتے ہیں۔سامنے لگے بڑے بڑے بُک شلفس جو لکڑی کے بنے ہوئے تھے اُن پر لائن سے دنیا بھر کی بوکس ناول،میگزین کی ایک بہت بڑی کلیکشن نظر آرہے ہے۔۔

"عینی,کتابوں کے اسٹاک کی لسٹ دکھاؤ،مجھے کچھ اور نیو بوکس کا کلیکشن ایڈ کرنا ہے"۔

بلیو پینٹ کورٹ پر ہلکے براؤن بال ہلکا سا میکپ ہاتھ میں ایک برانڈڈ واچ اور ہائی ہیل پہنے وہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔اس لائبریری کی اوُنر کیٹ، جو اتنی کم ایج میں اپنی خود

کی لائبریری کی مالک بن گئی تھی۔اسے خاموشی پسند تھی اور اُس نے ایسی ہی جگہ کو اپنا گھر بنا لیا۔

میم،کین ائی اسک یو سمتھنگ؟".عینی نے کمپیوٹر پر کچھ بوکس کے کلیکشن دیکھتی ہوئے کہا۔

ہاں بولو.."

"یہ لو سٹوری کی بوکس آج کل لوگ پڑھتے ہیں بٹ یہ لوگ کچھ سیکھتے نہیں ان سٹوری سے"

"کیا مطلب عینی؟ لوگ بک ٹائم پاس کے لیے پڑھتے ہیں اب اگر اس میں بھی وہ اگر سیکھتے ہی رہ تو انہی اپنی لائف چینج کرنا پڑیگی اور یہاں کسی کو خود کو چینج نہیں کرنا۔بس دوسروں کو چاہتے ہیں کہ وہ چینج ہوجائے"۔

"نہیں آئی مین ان بوکس میں لوور بس ایک ہوتا ہے جس سے جی جان سے پیار ہوتا ہے بٹ یہاں تو ہر ریلیشن شپ میں چیٹنگ ہے".

یس بٹ واٹ کین وی ڈو؟ہمارا کام تو بس لوگوں کو انکی پسند دینا ہے اب وہ اسکا یوز کیسے بھی کریں۔ہمیں کیا کرنا"۔کیٹ کو پسند سے کسی کی پسند یاد آگئی اور ہستے ہوئے اُس نے فون کان سے لگا لیا۔

فون پر بہت بھاری آواز ای، جیسے کوئی ابھی ہی نیند سے جاگا ہو۔

"میڈیم اٹھ گئی اپ؟".

"Yeah! Just because of your call"

ثانیہ نے گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے کہا.

"ارے واہ پھر تو مجھے روز صبح سات بجے فون کرنا چاہیے تاکہ تم اٹھ جاؤ"

"اگر تم اتنی فری ہو تو کرلو اچھا ہے اس بہانے بات تو ہوجائے گی ورنہ تو اپنی لائبریری میں اتنا بسی رہتی ہے کال تک نہیں کرتی"۔

"ہاں یار کیا بتاؤں آج بھی پورا ڈے بسی رہنا والا ہے۔نیو بوکس کا کلیکشن آرہا ہے۔اچھا۔۔ ہاں کلیکشن سے یاد آیا"۔۔فائنالی کیٹ نے جس بات کے لیے فون کیا تھا یاد آگئی۔

"Did you read my gift?"

"ہاں یار کل اسٹارٹ کی تھی پڑھتے پڑھتے یونو میں کہاں چلی جاتی ہو، اسلئے ادھوری چھوڑنا پڑھی اج رات ختم کردونگی"۔

"How did you like the story."?

کیٹ جس نے اسپشلی وہ بک اسکے لیے منگوائی تھی۔پوچھے بغیر نہیں رہ سکیں۔

"یار بہت امیزنگ جس ٹائپ کی میں نے چاہیے تھی بلکل ویسے ہی"۔

"Yeah! i knew it.

"اچھا یار میں رکھتی ہو اب کچھ سٹوڈنٹ کا گروپ آیا ہے اُنہیں ذرا ہینڈل کر لو"۔

ثانیہ نے فون رکھتے ہوئے بک پر نظر ڈالی "Black day of vampire" بک کی پوری تھیم بلیک سے کور اور بیچ میں ریڈ ویمپائر اُس بک کو دیکھنے سے ہی اسکا خوف روح تک پہنچ جاتا ہے۔

ثانیہ ناز کے شوق تو بے حساب ہیں لیکن ان سب سے بڑا شوق جو اسکے دماغ پر سوار رہتا ہے وہ ویمپائر ورلڈ ہے۔

اب تک اُس نے خود کتنی بوکس ویمپائر پر ریڈ کرلی تھی اسے خود بھی نہیں معلوم تھا۔کیٹ اسکے لیے ہر نیو کلیکشن میں ویمپائر تھیم ضرور رکھتی ہے۔

"انجیلا ناشتہ میں کیا ہے؟".ثانیہ شاور لیکر نیچے ای تو ڈائریکٹ کچن میں قدم رکھا۔

"آٹھ گئی میم آپ؟میم بڑی میم تو کافی پی کر چلی گئی تھی، تو اسلئے اُنہوں نے منہ کر دیا تھا. آپ بتا دیں میں ابھی بنا دیتی ہو".

"جب تک تم بناؤں گی کھانے کا ٹائم ہو جائے گا۔ایک کام کرو کھانا ہی بنا دو جلدی سے"۔ثانیہ ڈائننگ ٹیبل سے گلاس میں پانی نکالتے ہوئی بولی۔پانی پیتی ہوئے ہی فون بھی اسکرول کرنے لگی۔

"اچھا میڈم...میم نے کہا تھا آپکو یاد دیلا دوں، شام میں وہ آپکو لیتی ہوئے پارٹی میں جائینگی"۔

ثانیہ جو مزے سے فون چلا رہی تھی اسکا ہاتھ روکا۔"کونسی پارٹی؟"کچھ یاد کرتے ہوئے ثانیہ کو یاد آیا"آ آ آ آ آ آ آ آ۔۔۔وہی بورنگ پارٹی جو ہر مہینے آجاتی ہے".ثانیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

انجیلا ہستی ہوئے سبزیاں چوپ کرنے لگی۔

Do you know Angela?what happens in mom's party."?

ثانیہ جیسے موڈ میں آچکی تھی۔

سب اتے ہیں گیٹوگتر کرتے ہیں اور پھر وہی بزنس کی باتیں، ائی مین سیر سلی۔بھئی اگر بزنس ہی کی باتیں کرنا ہے تو آفس میں کرو نہ پارٹی میں کیوں ".ثانیہ ناک چڑاتے ہوئے بولی

"بٹ میڈیم ،انکا پروفشن ہی ایسا ہے"

"نہیں ان لوگو کا ہر بار کا ہے۔تمہیں ایک سیکریٹ بتاؤں؟"ثانیہ آگے ہوئی اور ہلکی آواز میں پوچھا۔انجیلا نے بھی کام روک دیا اور گور سے سیکریٹ سننے لگی۔

"یہ پارٹی بھی نہ یہ لوگ اپنے بسنیز کو پرموٹ کرنے کے لیے کرتے ہیں، تو انہی پارٹی نہیں بزنس ایونٹ بول سکتے ہیں"انجیلا اور ثانیہ دونوں ہنسنے لگیں۔

"تو میڈیم، آپ جس پارٹی میں جانا چاہتی ہیں آپ ایسی میں چلی جایا کریں"۔انجیلا نے ثانیہ کی باتوں کا حل نکالتے ہوئی کہا۔

"میں جس ٹائپ کی پارٹی چاہتی ہوں انجیلا وہ اس دنیا میں تو شاید ممکن نہیں"ثانیہ مسکراہٹ دبائے بولی۔

"وہ کیوں میڈیم؟".

"دیکھوں یار یہ انسانوں کی پارٹی کتنی بورنگ ہے لائک کوئی فن نہیں وہی ناچ گانا۔تمہیں معلوم ہے ویمپائر پارٹی کیسے کرتے ہیں؟"

(ثانیہ کا فووریٹ ٹاپک)

"فول ڈارک تھیم کوئی بہت بڑی اور پُرانی عمارت، وہاں ریڈ کلر کے کرٹنز، بیک گراؤنڈ میں سلو میوسک، ہاتھوں میں خون سے بھرا ہوا گلاس اور بلا کے ہینڈسم ویمپائر جو پارٹی کو ہزار چاند لگا دیتے ہیں"

"لیکن میڈیم۔۔۔وہ سب تو مooویز اور ڈراموں میں ہوتا ہے۔حقیقت اس سے کہیں زیادہ الگ ہے"

"الگ نہیں انجیلا خوفناک ہے۔۔۔ویمپائر تو خون اسلئے پیتے ہیں، کیوں کہ انکی زندہ رہنے کی وجہ ہی خون ہے۔لیکن انسان وہ تو ڈائریکٹ لوگوں کو مٹی میں دفنا دیتے ہیں.

خیر۔۔۔

"?Angela, will you cook food, or will you let me starve"

انجیلا جو بہت غور سے ثانیہ کا چہرہ پڑھ رہی تھی۔ہوش میں ای۔

"Yes meda،Just give me 10 mint."

صبح کا سکون بھرا ماحول،پارک کے جاگنگ ٹریک پر ہلکی ہلکی دھوپ پھیل رہی تھی،ہوا میں ٹھنڈی نمی تھی۔وہاں موجود لوگ اپنی اپنی صبح کی روٹین میں مصروف تھے۔کوئی دھیمی رفتار سے چل رہا تھا تو کوئی سٹریکٹچنگ کر رہا تھا۔

انہی لوگوں کے بیچ میں وہ بھی روز کی طرح بھاگ رہا تھا،بلیک ڈری فٹ ٹی شرٹ،گرے ٹراوزر اور وائٹ اسنیکرز پہنے اور ہاتھ میں ایک سمارٹ واچ جس میں وہ ہر دو منٹ بعد دیکھ رہا تھا اور ٹائمنگ دیکھتے دیکھتے اپنی سپیڈ بڑھا رہا تھا۔۔لمبا قد،چوڑے شولڈر جن کو دیکھ کر لگتا تھا وہ اپنی فٹ نیز کو لیکر کافی حد تک سیریس ہے،شارپ آئی برو اور ہلکے گولڈن بال جو ہوا سے اوڑھتے ہوئے ایک الگ ہی میسی لیکن اسٹننگ ہیئر اسٹائل بنا رہے تھے۔

جاگنگ کے بیچ میں اسکا کے کانوں میں لگے ایئر پوڈز بند ہوگئے اُس نے رک کر اپنی پاکٹ سے اپنا موبائل نکالا،دوبارہ اسٹارٹ کرنے کے بجائے اُس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُس انسان کو کال ملائی جس کے بارے میں وہ شاید جاگنگ کے دوران سوچ رہا تھا۔

"کیٹ میڈیم آپکا فون بجھ رہا ہے۔عینی کیٹ کو بسی دیکھ کر اسکا فون لیکر ای۔

"Hello miss keat"

فون پر نسوانی آواز گونجی۔

"Hy--how are you "

کیٹ جو کام میں بسی تھی پوری توّجہ فون پر مرکوز کردی۔

"I'm absolutely fine...you tell me, are you in the library ."?

"اور کہاں ہو سکتی ہو میں یار"

"یار تمہیں ضرورت کیا ہے اتنا کام کرنے کی؟"ایرک گھٹنوں کے بل بیٹھ کر سانس لینے لگا۔کیٹ اسکی بات پر مسکرائی۔

"جب تک شادی نہیں ہوجاتی تب تک تو کام کرنا پڑیگا"

Hmm--And when will you get married."?

اسکو تجسّس ہوا کہ شاید کیٹ کچھ بولے۔

"جب نصیب میں ہو گا، مائی ڈیئر فرینڈ" دونوں خاموش ہو گئے۔

"اوکے سو وی ہو ٹو ویٹ۔رائٹ؟"

"بلکل"

اچھا سنو۔۔"

(جس بات کے لیے فون کیا تھا)

Shall we go out somewhere tonight."?

آج رات؟"کیٹ سوچ میں پڑ گئی

'ہاں کافی ٹائم ہو گیا ہے ہم نے ڈنر بھی ساتھ نہیں کیا"

"ائی نو ایرک بٹ۔۔۔

It's absolutely not possible today...

آج بہت کام ہے مجھے، جیسے ہی کام کا بنڈل کم ہو گا۔ائی پرومس وی ویل گو"۔فون کے دونوں سائڈ خاموشی پھیل گئی۔

اوکے اس یو ویش"۔ایرک خفا ہوتے ہوئے بولا۔

"پلیز ناراض نہیں ہونا۔اگر تھوڑا سا بھی ٹائم ہوتا ایکسٹرہ ہم ضرور جاتے".

"کوئی بات نہیں ائی کین انڈرسٹانڈ"۔

پچھلے کچھ دنوں سے دونوں کے درمیان رابطہ بس یہی تک رہ گیا تھا۔

کیٹ اور ایرک کالج میں ملے تھے۔کالج سے اب تک کتنے ہی ساتھی کیٹ کی زندگی سے جا چکے تھے لیکن ثانیہ اور ایرک ابھی تک اسکی زندگی میں تھے اور دل میں بھی۔

دونوں ہی ایک دوسرے سے شاید پیار بھی کرنے لگے تھے۔لیکن اقرار ابھی تک کیسی نے نہیں کیا تھا۔دونوں کے بیچ کچھ تھا جو بات آگے بڑھنے نہیں دیتا تھا۔

بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ اسکے اوپر کافی کلر کا اگے سے اوپن کورٹ جو گھٹونوں تک اتا ہے۔نازک سی ہاتھ میں بریسلٹ ہلکی براؤن لپسٹک، ہائی ہیل جو اسکے دراز قد کو اور دراز کر رہی تھی، ہاتھوں میں بلیک ہینڈ بیگ لیے وہ سیڑھیوں سے اُترتی ہے۔

"انجیلا مما اگئی؟"جی وہ اپنے روم میں گئی ہیں"

"تیار ہوگئی تم؟"۔۔کیرن ناز اپنے روم سے تیار ہو کر نکلی۔یہ کیا پہنا ہے؟"کیرن ناز ثانیہ کی ڈریس دیکھ کر جیسے کے بھڑک گئیں۔

"پارٹی میں جانا ہے ہمیں اور تم نے کاسویل ڈریس پہنا ہے۔وہاں بڑے بڑے لوگ آئینگے۔ثانیہ کچھ تو لحاظ کرو".

"First of all,mom

مجھے اپکی پارٹی میں جانے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے،اور دوسری، اگر آپکو اس ڈریس سے اتنا ہی مسئلہ ہے تو مجھے لیکر نہیں جائیں سیمپل"

"I will never agree to this one"

کیرن ناز نے گھورتے ہوئے کہا۔

ڈرائیور انکل,آپ گاڑی لفٹ سائڈ لے لینا۔۔"

لیفٹ سائڈ کیوں؟"۔۔کیرن ناز جو اپنے فون میں مگن تھیں بولی۔۔

مما،اپکی پارٹی میں میں اکیلے کیا کرونگی؟ اسلئے ہم کیٹ کو بھی ساتھ لے چلتے ہیں."

"کیٹ کو؟"

"جی مما ہم کافی دیز سے نہیں ملے۔اس بہانے ہم انجوائے کرلیں گے نہ"

بٹ کیٹ آئیگی؟"

She will come mom, I say, and if she doesn't, that's impossible."

ڈرائیور نے گاڑی لائبریری کے سامنے روک دی۔۔

مما آپ یہی بیٹھیں۔میں ابھی اسکو اندر سے لیکر اتی۔"ثانیہ جیسے پھولے نہیں سما رہی تھی کیٹ کو ساتھ لیکر جانے کے لئے بولتی ہوئے گاڑی سے باہر ائی۔۔

"ارے ثانیہ میڈیم آپ"عینی جو ونڈو سے ثانیہ کو اتی ہوئے دیکھ چکی تھی کھڑی ہوگئ

کیسی ہو عینی؟"میں بلکل ٹھیک ہو آپ بتائیں؟"

"میں۔۔میں ٹھیک نہیں ہو تمہاری میڈیم کی ضرورت ہے مجھے ہے کہاں وہ میڈیم؟"

"Here is your medam."

کیٹ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے ہاتھوں میں کچھ بوکس لے کر نیچے ای اور فوراً ثانیہ کے گلے لگی

گلے ملنے سے میڈیم معافی نہیں مل جائیگی"

ثانیہ گلے لگے ہوئی ہی بولی."لیکن ملزم کو اسکا جرم تو بتایا جائے"۔

"آپکا جرم یہ ہے کہ آپ آجکل بہت بسی رہنے لگی ہیں اور اپنی بیسٹ فرینڈ کو بھول گئ ہیں۔

اور اپکی سزا یہ ہے کہ آپکو میرے ساتھ چلنا ہو گا".

"چلنا ہو گا؟لیکن کہاں؟"

"یار مما کی کوئی پارٹی ہے اور وہ میرے کو لیے بغیر جاینگی نہیں۔۔اور میں تجھے"

اُو میڈیم۔میرے پاس ابھی بلکل بھی ٹائم نہیں ہے, تو جس راستے سے ائی ہے وہی سے نکل جا"۔کیٹ نے ہاتھ کا عشرہ گیٹ کی طرف کرتے ہوئی کہا ."یار چل نہ اتنا بھی کیا ڈراما"

یار"۔۔کیٹ بس اہ بھر کر ہی رہ گئ.کیٹ کبھی بھی ثانیہ کو منہ نہیں کر پاتی تھی اور آج بھی منہ کرنّے سے قاصر رہی۔۔

ہیلو آنٹی"کیٹ نے گاڑی میں بیٹھ تے ہوئے کہا

ہیلو بیٹا کیسی ہو". میں آنٹی بلکل ٹھیک ہوں۔

ثانیہ جو کیٹ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بیٹھی ہوئی تھی کیٹ کو یاد دلاتی ہوئے کہا۔۔

"کیا تو ایسی ڈریسنگ میں پارٹی میں آئیگی؟"کیٹ نے اپنا فیس کار کے بیک مرر میں دیکھا،بال جوڑے میں کرے ہوئے فیس تھکان سے دو چار، اور سوٹ کا کورٹ جو اسکے کیبن میں ہی رہے گیا تھا۔

شرمندگی سے دونوں نے کیرن ناز کی طرف دیکھا۔

"کیا مما ہم کیٹ کے لیے کوئی ڈریس خرید لیں؟"

ثانیہ نے کیرن ناز سے معصومانہ سوال کیا۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔الریڈی ہم لیٹ ہوگئے ہیں". کیرن ناز کیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی۔کیٹ جو کبھی کیرن ناز تو کبھی ثانیہ کو دیکھتی بیزار ہوئی۔۔

"تیرے پاس میکپ تو ہو گا نا؟"کیٹ نے ثانیہ کا پرس لیتے ہوئے پوچھا.بالوں کو جوڑے سے آزاد کیا رائٹ سائڈ سے مانگ نکالی,پرس سے محرون کلر کی لپسٹک نکالی فیس پر پاؤڈر تھوپا,اور آخر میں پرفیوم سے گاڑی کو مہکا دیا۔۔

کیٹ ہر سچویشن کو ایسے ہی ہینڈل کرتی ہے اب چاہیے لوگ کچھ بھی بولیں۔"ہوگئی ریڈی۔۔"

کیٹ نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ثانیہ سے پوچھا۔"ہاں انسان لگ رہی ہے اب". ثانیہ نے اوپر سے نیچے تک نظر دوڑائی۔

الیون فائیو سٹار لگژری ہوٹل جہاں عام طور پر ایونٹس ہوتے رہتے ہیں آج بھی پارٹی ہوٹل کے بللروم میں رکھی گئی تھی۔

جہاں ہر طرف ایلجنٹ ڈیکور سے سجاوٹ کی گئی تھی شانڈیلیر کی روشنی سے پورا بلروم چمک رہا ہے۔کچھ لوگ کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں تو کچھ لوگ ہاتھوں میں گلاس لیے باتوں میں مصروف ہیں۔۔

"ہیلو مس کیرن ناز"". سر ویکی جو اس پارٹی کے نمائندگان ہیں کیرن ناز کو دیکھ کر انکی طرف ائے۔

ہائے سر ویکی۔ڈبلیو اینڈ ٹی کی کامیابی پر یہ شام کی پارٹی کا بہت شکریہ"۔ارے میڈیم آپ ہی کی دعائیں ہیں باقی ہم تو چھوٹے موٹے بزنس مین ہیں". کیرن ناز ہلکا سا مسکرائیں۔ویکی سر نے پیچھے کھڑی لڑکیوں کو دیکھا۔ایک کی شکل ہے زار تو دوسری کی شکل تھکان سے دور چار تھی۔کیرن ناز نے مسکراتے ہوئی دونوں کو گھورتی ہوئے دیکھا۔۔یہ ثانیہ آپ تو جانتے

ہیں اور یہ کیٹ ہے ثانیہ کی بیسٹ فرینڈ"۔اچھا اچھا ویلکم گرلز،انجوائے دا پارٹی"۔دونوں زبردستی مسکرائی۔۔

پارٹی اپنے شب و رات کے عروج پر ہے۔ہر طرف گلیمرس لوگ،اور روشنی ہی روشنی ہے۔

کیٹ اور ثانیہ کارنر کی ٹیبل چیئرز پر جاکر بیٹھ گئ. "ویسے ثانیہ۔۔کیٹ نے چاروں طرف نظر گھما کر پارٹی کا جائزہ لیا.

پارٹی اتنی بھی بری نہیں ہے بقول آپ کے".ہاں تجھے کیوں لگے گی بری؟ تجھے یہی چہرے بار بار نہیں دیکھنے پڑھتے۔میں تو ہر پارٹی میں انہی لوگوں کو دیکھتی ہوں."ثانیہ نے بڑا سا منہ بنا کر لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اپنی مگن میں گھم تھے۔

اٹس اوکے بےبی"کیٹ نے ثانیہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسکا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔

اچھا رک میں ڈرنک لیکر اتی ہو۔۔"

کونسی ڈرنک؟"ثانیہ نے ایک ای برو چڑھا کر بولا۔

بابا کولڈ ڈرنکس" ثانیہ کیٹ کو جاتے ہوئے دیکھتی رہی یہاں تک کے وہ لوگوں کے بیچ میں اوجھل نہیں ہوگئ۔

یہاں پورے بللروم میں کتنی روشنی ہے"۔ثانیہ نے کینڈل اور شینڈیلیئیر اور لائٹس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ثانیہ پورے بللروم میں لوگوں کو چلتے پھرتے دیکھ رہی تھی اتنے میں اسکی نظر تھوڑی دور فاصلے پر ایک شخص پر پڑی جو باللروم کے کونے میں کھڑا تھا جہاں روشنی ہلکی تھی۔۔

بیک وقت پر دونوں کی نظر ٹکرائی۔اس شخص کی آنکھوں میں ایسی چمک تھی جو کسی بھی شخص کو ہپنوٹائز کر دے۔

وہ شخص جیسکا قد تقریباً 6 فٹ سے زیادہ بروڈ شولیڈر ایک شارپ جولین جو اسکے چہرہ کو اور پرمنینٹ بناتی ہے، اسکی آنکھیں کالی سیاہ جیسے رات کی گیرائی ہو، انکی چمک چاندنی رات کی طرح، سلکی بلیک ہیئر جو میسی ہونے کے بعد بھی اسٹائلش لوک دے رہی تھے بلیک کلر کا لونگ کورٹ اور ہاتھ میں ایک سفید کلر کی رنگ پہنے وہ شخص ثانیہ کو جیسے پڑھ رہا تھا.

وہ آدمی ثانیہ کو دیکھ کر ایک سبٹل سمائل کرتا ہے اور آہستہ آہستہ بلروم کے ڈارک کارنر میں چلنے لگتا ہے۔

ثانیہ نوٹ کرتی ہے کہ اسکا سایہ تھوڑا النچرال لمبا ہے، اور اسکا چلنے کہ سٹائل ایک دم فلوئڈ ہے جیسے وہ زمین کو چوہے بغیر چل رہا ہو.

ثانیہ تجسّس سے مغلوب ہو کر اسکے پیچھے چل دیتی یہ دیکھنے کے لیے کہ آخر وہ ہے کون.

بلروم کے کارنر پر جاتی ہوئی سیڑھیوں سے وہ اوپر سن صان گیلری میں میں اس شخص کو دیکھتی ہے۔

چاند کی روشنی میں وہ شخص بہت ڈرامیٹک لگ رہا تھا۔ثانیہ کی دل کی دھڑکنوں میں تیزی آجاتی ہے وہ شخص دھیرے دھیرے اُسکے طرف مڑتا ہے۔۔ایک لمحے کے لیے ثانیہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اسکی آنکھیں ایک بلڈ ریڈ ٹینٹ میں چمک رہی ہیں۔اُسکے لیپس کے کونے پر ایک ہلکی سے سمائل ہے جیسے وہ ثانیہ کے دل کی باتیں جانتا ہو۔

ثانیہ کے دل میں خوف اور ایگزٹمنٹ کا عجیب سا مکس ہوتا ہے۔وہ شخص اسے بولتا ہے۔

"تمہارے سپنے اکثر سچ ہو جاتے ہیں، یا صرف تمہاری سوچ تک محدود رہتے ہیں؟"

ثانیہ اسکی بات پر گھبرا جاتی ہے وہ کچھ کہنے کے لیے اپنی ہونٹ کھولتی ہے لیکن اگلے ہی پل کیٹ اسے آواز دیتی ہے،کیا کر رہی ہو یہاں؟کہاں چلے گئیں تھی تم؟"

ثانیہ مڑ کر دیکھتی ہے.پر وہ آدمی وہاں نہیں ہوتا۔وہ کنفیوزڈ ہوجاتی ہے لیکن اسکا دل بہت ڈر چکا تھا۔

کیٹ کے سوال کا جواب نہ دینے پر وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بالروم میں لے اتی ہے.

نیچے بلروم میں پارٹی اختتام کے قریب تھی۔کافی سردی ہونے کی وجہ سے پارٹی کو جلدی ختم کیا گیا تھا۔

کیرن ناز سب سے الوداعی ملاقات کر کے دونوں لڑکیوں کے پاس آئیں۔کیٹ جو کے فون میں اپنی سیکرٹری سے ساری انفارمیشن لے رہی تھی، وہی دوسری جانب ثانیہ گھم سم سی بیٹھی اس واقعے کو سوچ رہی تھی جو اسکے ساتھ ابھی پیش آیا تھا۔

چلیں؟"کیرن ناز نے دونوں کو مصروف پاکر پوچھا۔جی اونٹی چلیں". کیٹ جو فوراً کھڑی ہوگئی،لیکن ثانیہ کو گم دیکھ کر رک گئی۔

کیا ہوا؟ کیٹ نے ثانیہ کا کندھا تھپکا۔ثانیہ دونوں کو سر پر کھڑی دیکھ کر خود بھی کھڑی ہوگئی۔"ککلکچھ نہیں"۔

"کیٹ بیٹا تمہارا بہت شکریہ جو تم ثانیہ کے ساتھ ائی ورنہ یہ لڑکی ابھی تک میرا سر کھا جاتی"کیٹ کو گھر ڈراپ کرتے ہوئے کیرن ناز نے کیٹ سے کہا۔

"ارے کوئی بات نہیں آنٹی اسکے لیے تو جان بھی حاضر ہے"کیٹ ثانیہ کے گلے لگ کر بولی۔

"تُجھے کیا ہوا ہے؟اتنی سن کیوں ہوگئی ہے؟ اب اتنی بھی بری نہیں تھی پارٹی"۔

نہیں وہ سر میں درد ہورہاہے شاید اسلئے "۔۔آنٹی ابھی اسکے سر میں درد ہورہاہے اور گھر جاکر اس نے بوکس ہی ریڈ کرنا ہے جو اسکی ہابی ہے"۔کیٹ نے ہستی ہوئے کہا۔بیٹا یہ ایسی ہی ہے"

چلیں اب میں چلتی ہو"۔

"مما میں بھی سونے جارہی ہوں"ثانیہ نے بنگلو میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا سوجانا جاگنا نہیں دیر تک"کیرن ناز بولتے ہوئی کمرے میں چلی گئیں۔

ثانیہ اپنے روم میں ائی اُسکے ہیلز ووڈن فلور پر ہلکی سی آواز کر رہے تھی، کمرہ بیڈ سائڈ لیمپ کی روشنی سے ہلکا سا روشن تھا

اپنا پرس بیڈ پر پھنک کر وہ خود بھی دراز ہوگئ،بیڈ پر پڑی "Black day of vimpire" جو کل رات سے اسی جگہ پڑی تھی وہ ہاتھ میں اٹھا کر کسی گھیری سوچ میں ڈوب گئ۔

اچانک، ایک ٹیز آواز!

اُسکے لمبی سانس روک گئ۔اُس نے ڈر کے مارے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔

آواز بالکونی سے ای تھی۔

اُسنے چھوٹے چھوٹے قدم بالکونی کی طرف بڑھائے،اسکی دل کی دھڑکن ہر قدم پر تیز ہوتی جارہی تھی۔

بالکونی میں قدم رکھتے ہی ایک سردی کا جھونکا اُسکے چہرے کو چھو گیا۔چاند کی روشنی میں دور تک صرف خاموشی کا راج تھا۔دور کہیں بنے بنگلے رات میں دھندلے نظر آرہے تھے۔

اس نے نظر گھمائی تو نیچے دیکھا لالٹین کی کانچ زمین پر بکھر گئی تھی، وہ نیچے جھکی کانچ اٹھانے کے لیے۔۔

لیکن جیسے ہی اُسکے ہاتھ نے اس ٹکڑے کو چھوہا،ایک تیز چوبتا ہوا درد اُسکے پالم میں اُبھر گیا۔

خون کی چند بوندے زمین پر گری،چاندنی میں لال رنگ اور بھی گھیرا لگ رہا تھا۔درد سے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کی موٹھی بنا لی اور آنکھیں بند کرلی۔۔

تبھی اسے یہ احساس ہوا کہ اُسکے پیچھے کوئی کھڑا اسکو دیکھ رہا ہے۔

وہ کسی کی نظر کے تعاقب میں ہے۔ڈر اور خوف سے اسکی روح ایک لمحے کے لیے جم گئی، ڈر کے مارے دل کی تیز دھڑکنے حلق تک انے لگیں۔۔

اُس نے ہمت کر کے آنکھیں کھولی دھیرے دھیرے گردن پیچھے موڑی، پیچھے کالی ہوا کے ڈیرے تھے۔اسکی سانس بحال ہوئی، اُس نے اٹھ کر بللکنی سے نیچے دیکھا نیچے سنّاٹے کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔

وہ اٹھ کے کمرے میں واپس ائی، اب کمرے کی ہوا بھاری لگ رہی تھی۔

کیا وہ اپنے خیالات سے کھیل رہی تھی، یا سچ میں وہاں کوئی تھا؟۔

اُس نے ہاتھ کے کٹ کو دیکھا، سر درد سے پھٹا جارہا تھا نیند تو جیسے سرے سے غائب ہی ہوگئی تھی۔

****

گڈ مارننگ موم۔۔ایرک جو ابھی تک کل کے کپڑوں میں تھا۔ہاتھ میں کین لئے لیونگ روم میں آیا۔

کل رات تم اتنی لیٹ ائے؟"ہاں وہ دوستوں کے ساتھ اووٹنگ پر گیا تھا"کون سے دوستوں کے ساتھ؟"

ہیں کچھ۔۔"

اچھا۔۔اور کہاں گئے تھے اوٹنگ پر؟"آپ ایسے سوال کیوں کر رہی ہیں"ایرک جو مسلسل سوالوں سے چڑ گیا۔

تھیس کسشینز آر نوٹ مائین،دے آر یور ڈیڈز، اینڈ ہی ویل اسک یو. سو بی ریڈی"۔

وئٹ۔۔۔واٹ؟. کیا میں کوئی چھوٹا سا بچہ ہو جو کہیں بھی جاؤ تو آپ لوگوں کو پہلے ساری ڈیٹیل بتاؤ؟"

تو تم اتنے کیوں بھڑک رہے ہو اگر میں یہ سوالات پوچھ رہی ہوں تو ضرور اسکا کوئی مقصد ہو گا"۔

مقصد؟ آپ کہنا کیا چارہی ہیں؟"جو تم سمجھ چکے ہو،اور نہ سمجھنے کا ناٹک کر رہے ہو"۔میں واقعی نہیں سمجھا موم"

اوہ۔۔۔۔سو،یو ڈیڈنٹ گو ٹو دا بلیو آئس بار یسٹرڈے؟". ایرک جو دھیان سے اپنی ماں کی باتیں سن رہا تھا اچانک سے بھوکلا گیا۔کیا؟؟ بلو ائس بار ؟"...ایرک نے سوچا اب چھپانے کا فائدہ نہیں ہے اور ویسے بھی وہ بچہ نہیں تھا جو چھپ کر کوئی کام کرتا۔۔"ہاں میں گیا تھا۔تو؟؟؟".

ایرک تو؟؟ کیا تو؟ تم نے نشا کیا اور مُجھ سے پوچھ رہے ہو تو۔۔آخر ایسی کیا مصیبت اگئی تھی جو تمہیں وہاں لے گئی"۔

"موم, کیا انسان اپنے غم کے لئے ہی وہاں جاتا ہے خوشی میں بھی ڈرنک کرتے ہیں".

خوشی میں؟؟ تو سو مای لوولی سن،تمہاری زندگی میں ایسی کیا خوشیاں ای ہیں جو تمھارے موم ڈیڈ کو نہیں معلوم؟؟"۔۔آپ کے باقی کے سوالوں کے جواب بعد میں دیئے جاینگے.ناؤ ائی ایم گیٹنگ لیٹ"۔۔ایرک کین منہ سے لگائے اپنے روم میں چلا گیا۔۔

ثانیہ کی صبح اج جلدی ہوگئی تھی یا شاید وہ سوئی ہی نہیں تھی۔نیچے کیچن میں اتے ہی اُسکی نظر انجیلا پر پڑی۔انجیلا،میرے کمرے کی بالکنی میں لیمپ کا کانچ ٹوٹ گیا ہے،جاکر اُسے صاف کردینا"۔

کانچ؟ کیسے ٹوٹ گیا؟" کیرن ناز کافی کپ اٹھاتی ہوئی ائیں.پتہ نہیں مما شاید ہوا کے جھونکے سے لیمپ نیچے گر گیا ہو"۔ثانیہ نے اپنے ہونٹ بائٹ کئے۔

ہمم۔۔۔تم اج جلدی اٹھ گئیں؟". کیرن ناز گھڑی میں نظر دوڑاتی ہوئی بولی۔جی مجھے کیٹ کی طرف جانا تھا"۔

" صحیح ہے او بھیتھو"

"آپ آفس دیر سے جائینگی"؟

"ہاں بس نکل رہی ہوں"۔

'ثانیہ میڈیم۔۔وہاں تو کوئی بھی کانچ نہیں ہے".

کیا؟؟ انجیلا بالکونی میں بولا تھا میں نے، وہاں چیک کیا تم نے؟"۔

"جی میڈیم وہاں بلکل صاف پڑا ہے۔"

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے انجیلا؟ تم نے صحیح سے چیک نہیں کیا ہے ائی نو"۔

لیکن میڈیم۔۔"

"ایک منٹ۔۔۔اس سے پہلے انجیلا کچھ بولتی کیرن ناز کھڑی ہوئیں۔۔"ثانیہ تم چل کر بتاؤ کانچ کہاں ہے، اور تم انجیلا دعا کرو کے کانچ وہاں نہیں ہو ورنہ تمہاری خیر نہیں"۔

"لیکن میڈیم"۔۔

"چلو"۔۔

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں

تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا

پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی

تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے

ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر

ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر

پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUESSION

"کم ہیئر، یہ۔۔یہاں دیکھوں انجیلا"ثانیہ نے بالکونی میں آکر بغیر نظر ڈالے ہاتھ کے اشارے سے انجیلا کو دیکھایا۔انجیلا اور کیرن ناز نے پہلے فرش کو اور پھر ثانیہ کو دیکھا۔۔

"کیا ہوا"؟ ثانیہ نے دونوں کے کنفیوزڈ چہرے دیکھے۔کہاں ہے کانچ ثانیہ"؟

مما یہ تووو"۔۔ثانیہ نے جب فرش پر دیکھا تو اسکو اسکی آنکھوں پر بھی یقین نہیں آیا۔

کہاں گیا کانچ؟ مما کانچ یہاں پر ہی تھا۔انجیلا سچ بتاؤ تم نے واقع یہاں سے صاف نہیں کیا؟"

ثانیہ جس کو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ کانچ یہاں نہیں ہے بار بار بے چین ہوکر انجیلا سے کچھ سننا چاہ رہی تھی۔

"میڈیم یہاں واقعی کچھ نہیں تھا، اور جو لالٹین آپ نے بتایا وہ تو یہی رکھا ہوا ہے یہ دیکھیے"انجیلا نے ہاتھ میں لالٹین اٹھا کر ثانیہ کو دیکھایا۔

"ثانیہ! بیٹا ہو سکتا ہے تم رات میں تھک گئی ہو اور تمہیں یہ سپنا آیا ہو"

نہیں مما وہ سپنا نہیں تھا. بلیو می"۔

خیر جو بھی تھا بھول جاؤ ،تم نے لالٹین ٹوٹا ہوا دیکھا لیکن ابھی وہ بلکل صحیح سلامت ہے ختم کرو اس بات کو"۔۔کیرن ناز کو اب آفس سے کافی دیر ہورہی تھی اور یہ ڈراما سے وہ اور بھی اریٹیٹ ہورہی تھیں۔۔"میں آفس کے لیے نکل رہی ہو،تم ناشتہ کرلینا اور زیادہ سوچنا نہیں"۔۔

ثانیہ کیرن ناز کو جاتے دیکھتی رہی لیکن دماغ اُسکا کافی الجھن کا شکار تھا.ثانیہ میڈیم،ناشتہ بنا دو آپکے لئے؟". نہیں۔۔۔۔میں کیٹ کی طرف جارہی ہوں وہی کرونگی"۔

کیٹ کی لائبریری صبح ہی اوپن ہوجاتی تھی لیکن ریڈرز کالج کے بعد زیادہ تر اتے تھے، اسلئے ابھی لائبریری میں خاموشی کے ساتھ ساتھ ویرانی بھی تھی۔۔

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں
تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا
پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی
تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے
ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر
ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس)اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر
پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUESSION

"آپ اتنی صبح صبح میم؟"بلیک ٹاپ پر وائٹ چیک والی پرنٹ زرافہ سٹائل، بلیک ہی تیئس، بالوں کو پونی کیئے ،بلیک بوٹس اور ہاتھ میں سیل لئے ثانیہ کیسی کو متلاشی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔"ہاں۔کیٹ کہاں ہے عینی؟"

"میڈیم تو ابھی تک نہیں آئی".

"کیا ؟؟ابھی تک نہیں آئی؟۔تمہاری میڈیم کچھ زیادہ کیرلس نہیں ہوگئی ہے". ثانیہ جو الریڈی پریشان تھی کیٹ کا سن کر اور بھڑک گئی۔

(کیٹ ہی واحد بندی تھی جو اسکی سچویشن کو سیریس لیتی)۔۔

"ارے ایسا نہیں ہے میڈیم وہ اتی ہونگی بس،اپ بیٹھ جائیں، آپ کے لیے کچھ منگواوٗ؟"

"نہیں۔۔یہ لائبریری میں اتنا اندھیرا کیوں ہے؟"ثانیہ نے سیڑھیوں کے اوپر دیکھا جہاں کی لائٹس بند تھی۔

آپ کو اوپر جانا ہے تو میں لائٹ آن کردیتی ہو"

"ہاں کردو، کیٹ کے انے تک میں اوپر کا چکر لگا کر اتی ہوں"۔۔

وڈین سٹریز پر وہ چڑتی ہوئی اوپر ائی۔اوپر چھوٹی سی لیکن بہت خوبصورت طریقے سے ہر چیز کو آرگنائز کیا گیا تھا۔پوری لائبریری پر ووڈن کام کیا گیا تھا۔شیلف سے لیکر چیئرز تک سب ووڈن ٹچ تھا۔بوکس کی الگ الگ کیٹیگریز رکھی گئیں تھی۔

اوپر کا فلور آدھا اندھیرے میں ڈوبا ہوتا ہے۔صرف ایک کونے میں ہلکی سی روشنی آرہی تھی جو شاید کیسی ونڈو کا پردہ سرکہ ہوا تھا۔وہ چلتی ہوئی اپنی پسندیدہ شیلف کے پاس ائی۔شیلف کو اوپر سے نیچے تک دیکھا،ہر طرف پُرانی بوکس کا ایک سمندر تھا انہی کے بیچ اُسکی پسندیدہ ویمپائر بوکس بھی رکھی ہوئی تھی۔۔۔ہر چیز اتنی خاموش تھی ک ثانیہ کو اپنی سانس تک سنائی دے دی رہی تھی۔۔

تبھی اُس نے محسوس کیا۔۔کہ کوئی اُسکے پیچھے کھڑا ہے۔

وہ اچانک سے موڑی لیکن —— کوئی نہیں تھا۔لیکن اُسے ایک عجیب سا احساس ہوا جیسے اُسکی گردن کے پاس کسی نے ٹھنڈی سانس لی ہو۔

پھر اُس نے ایک شیلف کے کارنر میں کچھ ہلتا ہوا محسوس ہوا — ایک سایہ جو وہاں سے گزر گیا ہو۔۔۔لیکن بنا کوئی آواز کئے۔

ثانیہ کا دل تیزی سے بجنے لگا،اُس نے ایک قدم پیچھے لیا،لیکن تبھی ایک بُک، شیلف سے خود بخود گری-------۔وہ چِلّا کر پیچھے ہٹی۔۔اور دیکھا۔دو سیکنڈ کے لئے اُسکا سانس اٹکا...

ثانیہ نے دیکھا کہ اُس بُک کا کور خود بخود کھول گیا ہے۔اور اندر صرف ایک لائن لکھی تھی:

""ہی اِس واچنگ یو""

ثانیہ کی آنکھیں اور پاؤں وہی جم گئے۔وہ چپ چاپ اُس پیج کو گھورتی رہی. اُسکے دماغ نے کام کرنا بند کردیا تھا.

کیا کوئی اُسکے ساتھ کھیل رہا تھا؟؟

اُس نے بیک لینے کے لئے جیسے ہی ٹرن لیا تبھی اچانک وہ کیٹ سے ٹکرائی جو بھوت کی طرح چُپ چاپ وہاں ائی تھی..

"اتنی جلدی آج تو کیسے اٹھ گئی یار آج سورج کہاں سے نکل آیا؟"کیٹ جسے ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ ثانیہ وہ بھی اتنی صبح۔ثانیہ کچھ سیکنڈ کے لئے فریز ہوئی لیکن پھر کیٹ کو دیکھ کر اُسکی جان میں جان آئی..

"صبح کیسے اٹھ گئی؟اگر تو یہ پوچھے کہ میں رات میں کتنا سوئی تو میں بتا سکوں۔"

"مطلب؟؟"

"مطلب یہ کے میں رات میں مشکل سے دو گھنٹے بھی صحیح سے سو نہیں پائی"ثانیہ بتاتے بتائے چیئر پر بیٹھ گئی۔

"لیکن کیوں؟"کیٹ جیسے ثانیہ کی ہے سر باتیں ابھی بھی سمجھ نہیں آ رہی تھیں۔

Yaar Kate... I–I don't understand what's happening to me. This "
".can't just be my imagination. I know

"لیٹرالی ثانیہ، میری پوری زندگی میں مجھے کبھی اتنی کنفیوزن میتھ کے سوال میں بھی نہیں ہوئی ہوگی جتنی تیری باتوں سے ہورہی ہے"۔کیٹ جو ثانیہ کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی،اور اسکی شکل پڑھنے کی کوشش کرنے لگی...

کیا مثلا ہوا ہے ثانیہ؟ کیٹ نے ایک سمجھدار انسان کی طرح جو وہ تھی بھی حالات کی نزاکت کو سمجھ کر سیریز ہونے کا فیصلہ کیا۔۔

'یار پتہ نہیں لیکن کچھ ہے مسئلہ مطلب میں کیسے بتاؤ مجھے خود سمجھ نہیں آرہا۔پارٹی میں جو لڑکا مجھے ملا تھا، اور پھر بالکونی میں جو ہوا وہ اور ابھی جو ہوا وہ سب بہت عجیب ہے"۔۔ثانیہ خود ہی سوچتے سوچتے سب بتاتی گئی۔جیسے سامنے والے کے پاس کوئی اسپیشل پاورز ہیں اور وہ آدھی ادھوری باتوں سے مطلب نکال لیگا۔

"ہمممم اتنا تو سمجھ آگیا کے کوئی مسئلہ ہے، لیکن مسئلہ ابھی تک سمجھ نہیں آیا". کیٹ نے بیچارگی سے ثانیہ کو دیکھا..

میں بتاتی ہوں سب، یہاں کوئی آئیگا تو نہیں نہ؟"

".No, no, no one's going to come right now anyway, so tell me"

بات یہ ہے کہ۔۔۔کل پارٹی میں،میں نے ایک لڑکے کو دیکھا، بہت عجیب تھا اُس میں کچھ، مجھے وہ نارمل نہیں لگا"کیا ؟؟تو کیا وہ ابنارمل تھا؟"

اسٹاپ اٹ کیٹ ائی ایم وری سیریس". اوکے اوکے پھر؟"

پھر وہ اچانک سے غائب ہوگیا۔تُجھے یاد ہے تو مجھے اوپر گیلری میں لینے ای تھی میں اُسی لڑکے کے پیچھے گئی تھی لیکن وہ اچانک سے غائب۔۔

پھر اسی رات کو بالکونی والا سین ہوا اچانک سے لالٹین گرا اور ٹوٹ گیا۔وہاں بھی مجھے بہت عجیب سا محسوس ہوا اور صبح یو ڈونٹ بلیو وہاں لالٹین صحیح سلامت تھا۔۔جیسے رات کے سارے ثبوت مٹا دیئے گئے تھے. اوور"۔۔۔ثانیہ بولتے بولتے روکی"۔

اورء اور کیا؟؟اور کچھ نہیں،بس یہی تھا".لائبریری والی بات اُس نے کیٹ سے چھپا لی۔

ناو ٹیل می ،واٹ ایس آل تیس ،یار۔مما بول رہی تھی یہ سب میرا وہم ہے بٹ ائی نو یہ وہم نہیں ہے"۔۔کیٹ جو بڑے دھیان سے اسکی باتیں سن رہی تھی لیکن دماغ اسکا بھی ثانیہ کی باتیں ایکسپٹ کرنے سے قاصر تھا۔۔

"مجھے ایسا لگتا ہے۔۔وہ پارٹی والا لڑکے کا جو بھی سین ہوا وہ تیرے مائنڈ میں فٹ ہو گیا تھا، اور پورے راستے تونے وہ سب سوچا ہو گا ائی نو، اور گھر جاکر بھی تو یہی سب سوچ رہی ہو گی، تبھی تُجھے لالٹین والا سین صحیح سے یاد نہیں رہا ہو گا لالٹین گرا ہو گا بٹ وہ ٹوٹا نہیں ہو گا"۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟.میرے ہاتھ کو دیکھ، یہ کٹ مجھے لالٹین کی کانچ اٹھانے سے لگا ہے، اور تو بول رہی وہ ٹوٹا نہیں ہو گا۔۔ہائو کین اٹس پاسبل؟"

...Fine, I agreed to everything you said, but"

مسئلہ یہ ہے کہ پھر وہ لالٹین صحیح کیسے ہو گیا؟ اور وہ لڑکا پارٹی والا وہ کہاں چلا گیا؟؟" کیٹ نے سوچتے ہوئے کہا۔

اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو میں تُجھے کیوں بولتی"۔ثانیہ جو ساری باتیں بتا کر کیٹ کی شکل تکنے لگی۔۔

"یار کیٹ مجھے بہت ڈر لگ رہا کہیں میں مرنے والی تو نہیں؟ اور وہ لڑکا موت کا فرشتہ تو نہیں تھا"؟

میری جان تُجھے ایسا لگتا ہے تیرے اعمال ایسے ہیں کی اتنا ہینڈسم فرشتہ تُجھے لینے آۓ"۔

"پھر، پھر کون تھا وہ؟۔۔ثانیہ کی ہمت اب جواب دے رہی تھی پوری رات اُس نے جو جّاگ کر اور سوچتے سوچتے گزاری اب کیٹ کی باری تھی۔۔

یار،واٹیور اٹ واس،فریگیٹ اٹ ــــ واٹس ڈن اس ڈن، اب جتنا تو سوچے گی اتنا مثلا ہوگا لیٹ دیڈ بی"۔

کیٹ کے سمجھانے پر بھی جب ثانیہ کی ٹینشن کم نہیں ہوئی تب اُس نے فیصلہ کیا۔۔

ثانیہ" ایک کام کریں آج کا لانچ باہر کریں؟"۔

"نہیں یار میرا موڈ نہیں ہے"..

ائی ڈونٹ بلیو ڈس۔تو باہر جانے کا منہ کر رہی ہے۔طبیعت ٹھیک ہے؟"کیٹ نے ثانیہ کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔

نہیں یار بس،بہت گھبراہٹ ہورہی ہے"اسلئے تو بول رہی یار باہر جاینگے تو اچھا رہیگا اور ہر بار مُجھ سے شکوے کرتی ہے میں بسی رہتی ہوں اور آج خود سے آفر کر رہی تو میڈیم کو جانا نہیں ہے"۔۔ صحیح ہے چلتے ہیں"۔۔ثانیہ نے سلو موشن میں اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

عینی میں باہر جارہی ہو تم لائبریری سنبھال لینا اوکے"۔۔

"باہر کہاں جارہی ہو لڑکی؟؟"کیٹ اور ثانیہ نے مڑ کر دیکھا تو سامنے ایرک جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔۔

بلیک ڈریس پینٹ کے اوپر گرے اور وائٹ میں بنی دھاری والا کورٹ اندر وائٹ حلف شرٹ بلیک ہی شوز بالوں کو جیل سے سیٹ کئے دونوں کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ارے تم یہاں؟"کیٹ نے خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثر دیے

Yeah, now the owner is busy, so I was passing by and thought I'd " come to meet you. By the way, were you guys going somewhere "?outside

.."Yes,we are going for lunch

۔ثانیہ نے ہنستے ہوئے ایرک کی ہنسی غائب کی۔۔

ریالی؟لیکن میں نے تو سنا تھا کیٹ آجکل بہت بسی ہوتی ہے۔ہیں نا کیٹ؟"ایرک نے طنزیہ انداز میں کیٹ کو دیکھا۔۔۔

میں واقعی بسی رہتی ہوں۔ایون اج بھی میں بسی تھی،وہ تو بس ثانیہ کافی بور ہورہی تھی اسلئے میں۔۔"

ہمم صحیح کہا، ویل ائی ایم گیٹنگ لیٹ"ایرک نے اپنی ہاتھ میں بنی واچ دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ارے اتنی جلدی جارہے ہو ایرک اؤ بیٹھو کافی وغیرہ پیتے ہیں"ثانیہ نے ایرک کو چڑاتے ہوئے بولا۔جبکہ کیٹ نے ثانیہ کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے دبایا۔۔

۔نو تھینکس,یو گائز انجوائے،ائی ایم لیونگ ناو،ثانیہ"۔ایرک ثانیہ سے ہاتھ ملا کر باہر نکل گیا جبکہ کیٹ ایسے ہی اسی تکتی رہ گئی۔۔

اسکو کیا ہوا ہے"؟ثانیہ نے ایرک کو جاتے ہوئے کیٹ سے پوچھا۔۔

شاہد آپ سیٹ ہے"۔کیٹ نے اسکو ونڈو سے دیکھتے ہوئے اسکی گاڑی تک نظروں سے پیچھا کیا۔۔

تھیٹر سے نکلتے ہوئے رات ہو چکی تھی۔کیٹ جو نیند سے بے حال ہورہی تھی وہی ثانیہ پورے دن گھومنے کے بعد بھی فریش تھی اور اسکا ریسن وہ مووی تھی جو وہ لوگ دیکھ کر ابھی نکلے تھی "Shadows over vimpire"

"کیسی لگی مووی؟؟ثانیہ کیٹ کر کندھے پر ہاتھ ڈالے تھیٹر سے نکلی۔۔

یار اس سے اچھا تو ہم کوئی سائنٹیفک مووی دیکھ لیتے"کیٹ نے منہ بنا کر بولا۔۔

کیوں بھئی اس میں کیا برائی تھی بلکہ میں نے تو طے کیا ہے ہم نیکسٹ ویک بھی یہی مووی دیکھنے آینگے"

دماغ صحیح ہے؟ اتنی بکواس مووی دیکھنے سے اچھا ہے میں ڈورے مون دیکھ لوں"

"بکوآس؟کیا بکوآس تھا اس میں؟ دو محبت کرنے والے ملیں ہیں،دوسروں کی خوشی میں خوش ہونا چاہیے"۔ثانیہ نے منہ بنایا۔

"دوسرے،تو سمجھ آتا ہے، لیکن اگر وہ دونوں اس دنیا کے ہی ہوں، سچ ا اسٹوپڈ مووی۔ایک ویمپائر تو ایک، اس دنیا کی لڑکی اور مُجھے سمجھ نہیں آتا لوگ اتنے بیوقوف بن کیسے جاتیں ہیں" کیٹ جو ایسی امیچور چیزوں کو لیکر ہمیشہ غصے میں رہتی تھی آج بھی لوگوں کی عقل کو کوسنے لگی۔

یار جہاں پیار ہو وہاں یہ سب نہیں دیکھا جاتا پیار میں سب جائز ہے"۔لیکن جو لوگ ایکسسٹ ہی نہیں کرتے ہوں، اُن سے پیار، ہاو اسٹوپڈ"۔

"تُجھے کیا معلوم تو کیا سارے پلانٹ کا چکر لگا کر ائی ہے؟ہمم اب سمجھ آیا تُجھے یہ مووی کیوں اچھی نہیں لگیء کیوں کہ میڈیم کو سائنٹیفک مووی دیکھنی تھی ایرک کے ساتھ"ثانیہ ایرک کا نام لیکر کھانسی۔۔ویری فنی"۔

نہیں نہیں یہی سچ ہے رک میں فون کرتی ہوں ایرک کو، کل تم لوگ اپنی پسند کی مووی دیکھنے جانا وہ بھی فرسٹ سیٹ ہاں ہاں"۔

اتنا شوق ہے تو خود چلی جا ایرک کے ساتھ"

ارے ہمیں کہاں منہ لگائیں گے وہ"۔

"So, he is constantly on your mind, and I'm going home alone, is that right?"

کیٹ نے تیوری چڑھائی..

ہاں اجا میں تُجھے ڈراپ کردو ثانیہ نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

تو دھیان سے جانا اور پہنچتی ہی مجھے کال کردینا یاد سے"کیٹ نے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا"۔

اوکے بےبی ڈونٹ وری"۔

ثانیہ کیٹ کو دیکھتی رہی یہاں تک کہ وہ فلیٹ میں نہیں گھس گئی۔۔

چلو میڈیم ثانیہ بہت کر لئے مزے۔۔ثانیہ نے گاڑی اسٹارٹ کر کے زون بھاگا دی۔۔

انجیلا"۔کیرن ناز اپنے کمرے سی نکل کر لانچ میں آئیں۔"ثانیہ ابھی تک نہیں ائی؟..اتنی دیر کہاں ہوگئی ،فون لگاؤ اسکو".

انجیلا نے ثانیہ کو فون گھمایا۔میڈیم فون نہیں لگ رہا ہے، شاید نیٹورک ایشو ہے"۔

انجیلا یہاں نہیں ہو گا جہاں ثانیہ اور کیٹ ہیں وہاں ہو گا،اچھا کیٹ کو لگاؤ"۔۔

ہیلو،کیٹ میڈیم میں انجیلا بات کر رہی،ثانیہ میڈیم کی ہاؤس کیپر"۔

ہاں بولو کیا ہوا؟. کیٹ نے گھڑی میں ٹائم دیکھا.

وہ ثانیہ میڈیم اور آپ کہاں ہیں؟ انکا فون نہیں لگ رہا تھا تو میں نے آپکو کیا"۔کیٹ سوچ میں پڑھ گئی۔

کیٹ کو گھر چھوڑے کافی ٹائم ہو چکا تھا۔اور کیٹ کے گھر سے ثانیہ کا گھر ادھا گھنٹے کی دوری پر تھا۔

تو اتنی دیر سے ثانیہ کہاں؟..کیٹ کو اچانک سے ٹینشن ہونے لگی، صبح اسکی باتیں اور ابھی یہ کہاں غائب ہوگئی"۔

کیٹ میڈیم ؟"

".Yes, yes, Angela, tell me, I'm listening"

تو آپ لوگ کہاں ہیں کیرن میڈیم کو ٹینشن ہورہی ہے"

مجھے دو فون"۔کیرن ناز نے انجیلا کے ہاتھ سے فون لیا۔۔

ہیلو کیٹ کہاں ہو تم دونوں اور ثانیہ کا فون کیوں نہیں لگ رہا؟.

آنٹی ثانیہ نے جسٹ مجھے ابھی گھر ڈراپ کیا ہے، وہ تھوڑی دیر میں آجائے گی گھر ڈونٹ وری"۔کیٹ نے تو کیرن ناز کو ڈونٹ وری بول دیا تھا لیکن اب خود وری کے مارے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔

ثانیہ چہرے پر مسکراہٹ لیکر لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔

اگئی تم، اتنی دیر ثانیہ؟"

مما اتنی ٹائم بعد اج کیٹ کے ساتھ میں گئی تھی ٹائم تو لگنا تھا نا"۔

لیکن ثانیہ تمہارا فون کیوں نہیں لگ رہا تھا؟"۔

فون ؟؟شاید بیٹری ڈیڈ ہوگئی ہو"۔

لیکن ایک بار بندہ بتا تو دیتا ہے،کیٹ کے فون سے کرلیتی"۔

اب اگئی نہ میں"۔مائی کوئین اب جائیں اور سو جائیں"۔

بس اج کے بعد تم اتنی رات تک باہر نہیں رہو گی".

اوکے موم،یو گایز گو ٹو سلیپ ناؤ،ائی ویل ٹیک کیئر اف تھنگز "

ثانیہ اپنے روم میں ائی ذہن میں اُسکے بہت کچھ چل رہا تھا۔۔کوئی بھی دیکھ کر بتا سکتا تھا ثانیہ اج بہت خوش ہے۔۔ثانیہ نے سر جھٹک کر اپنا فون نکالا۔

اسکرین آن کرتے ہی اُسکی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔ڈیڑھ سو مسکالز"۔اُس نے فوراً کیٹ کو فون گھمایا۔۔جو پہلے سے فون ہاتھ میں لئے سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

ہیلو، ،تو ٹھیک ہے؟؟ سب خریت ہے نہ؟ اتنی کالز ابھی تو تُجھے صحیح سلامت ڈراپ کیا تھا"ثانیہ نے ایک ہی سانس میں سارے سوالات پوچھ لئے۔

کیا؟؟ میں؟......؟تو، تو یہ بتا تو کہاں تھی اور تیرا فون کیوں نہیں لگ رہا تھا"۔

یار میں، میں۔۔۔تو تُجھے چھوڑ کر اگئی"۔

مجھے چھوڑ کر؟؟ اتنی دیر سے کہاں تھی تو؟ آنٹی اتنی پریشان، یہاں میں پریشان کہاں تھی تو آخر؟"۔کیٹ کا پارہ اب کافی ہائی ہورہا تھا۔۔

میں۔آبے یار اگئی نہ گھر اب چل میری جان، تو سوجا تھک گئی ہوگی، میں بھی سو جاتی ہو"۔

واہ میڈیم یہاں تین گھنٹوں سے میں پاگلوں کی طرح پریشان کھڑی ہوں یہی سننے کے لئے کے تو سوجا ہاں؟"یار تو اتنی رات میں، میں کیا بولو؟ جاگ میری جان جاگ؟"۔

گڈ نائٹ"۔کیٹ نے بول کر فون پھٹکا"۔ثانیہ فون بند کر کے مسکرائی۔اور بیڈ پر دراز ہو کر چھت کو تکنے لگی۔لبوں پر اچانک مسکرہٹ آگئی۔۔

جیسے جیسے رات بڑھ رہی تھی ویسے ویسے روڈ پر سنّاٹا ہوتا جارہا تھا۔تقریباً بارہ بجے کے بعد ایس ایم سوسائٹی کے سارے روڈ ہی ویران پڑھ جاتے ہیں۔

ٹھنڈے یخ ہوا شیشے سے اتی ہوئی اُسکے چہرے کو سرد کر رہ تھی۔

اتنی رات تو کرلی میں نے، اب ڈر لگ رہا ہے،کیٹ کو اپنے ساتھ ہی لے انا چاہیے تھا مجھے"۔ثانیہ ڈرائیو کرتی ہوئے سوچ رہی تھی..

خوف کی وجہ سے اسکا دل ڈھڑک رہا تھا کیوں کہ اتنی رات کو وہ کبھی اکیلی نہیں نکلی تھی ثانیہ نے کار کی سپیڈ بڑھائی روڈ پورا خالی تھا۔اُسے جلدی سے گھر پہنچنا تھا۔

گاڑی زن سے جارہی تھی۔۔۔ تبھی اچانک اسکی گاڑی کے سامنے کوئی آگیا..

اُس نے گھبرا کر فوراً بریک لگایا۔سانس اُس کے حلق میں ہی اٹک گئی۔اتنی ٹھنڈ میں بھی اُسکے چہرے پر پسینہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔۔

اتنے ہی سکینڈ میں اُس نے کیا کچھ ایمجن کرلیا کار ایکسڈنٹ میں کسی کی موت، وہ خود کو جیل میں دیکھ رہی تھی۔ تبھی اچانک اُس کے کانوں میں ہنسنے کی آواز ائی۔

اُس نے پیچھے دیکھا..وہ اپنے پپی کو ہاتھ میں اٹھائے اسے چوم رہا تھا۔

ثانیہ کو پہلے تو سمجھ نہیں آیا لیکن جیسے ہی اُس کے حواس بحال ہوئے، وہ گاڑی سے نکلی۔

"تم اندھے ہو تمہیں اتنی بڑی گاڑی نظر نہیں آئی؟ مرنے کا اتنا شوق ہے تو کہیں اور جاکر مرو اس کتے کے لئے تم خود بھی مرتے اور مجھے بھی جیل بھیجتے"۔ثانیہ اُسکی بیک سائڈ پر کھڑی ہو کر غصہ کر رہی تھی،کیوں کہ اسکا فیس دوسری سائڈ تھا جہاں وہ بس اپنے پپی میں مگن تھا اور ثانیہ کو جیسے وہ فلی اگنور کر رہا تھا۔

اندھے کے ساتھ ساتھ کیا بہرے بھی ہو؟"ثانیہ کا بس نہیں تھا ورنہ اُسکا فیس سامنے ہوتا تو اب تک ایک لگا بھی دیتی تھپڑ۔۔

کیا تم مُجھ سے بول رہی ہو؟"۔

وہ پلٹا۔۔

چہرہ پر گھیری مسکراہٹ، چہرہ جانا پہچانا ،دراز قد جو ثانیہ کے سائے کو بھی چھپا رہا تھا،بال آدھے ماتھے پر اور چھوٹی آنکھوں سے اُس نے ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھا۔ثانیہ کچھ پل کے لئے بس کچھ پل کے لئے فریز ہوئی اسکی آنکھوں سے..

آپ۔۔۔۔ووہ۔۔آپ گاڑی کے نیچے"۔وہ بھول چکی تھی اسکو بولنا کیا تھا۔۔

"میرا پپی"۔

جی؟"۔

"میں اپنے پپی کے پیچھے بھاگا, اور اپکی کار نظر ہی نہیں ائی مجھے"۔

ثانیہ کا غصّہ ٹھنڈے ی ہوا میں ٹھنڈا ہو گیا تھا۔"آپ ٹھیک ہیں"؟ میرا مطلب ہے آپ کو کہیں لگی تو نہیں"؟

ویسے سچ کہو تو۔۔۔اٹس ہارٹس الوٹ، اٹ ریالی ہارٹس"..

کہاں"ثانیہ نے اسکو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔۔

"بس لگی ہے۔آپ کو نظر نہیں ائیگا"۔وہ ہلکا سا مسکرایا..

کیا۔۔۔کیا ہم پہلے مل چکے ہیں؟"۔ثانیہ کو جو چیز بے چین کر رہی تھی اُس نے آخر پوچھ لی۔۔

"ہم ؟؟شاید نہیں"۔۔

ہاں شاید نہیں"۔۔ثانیہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

آپ، یہاں کہاں رہتے ہیں؟".

" ائی ـــــ تیس بنگلو نمبر تھرٹی"۔وہ مسلسل اپنے ڈوگ کے ساتھ کھیل رہاتھا۔۔

"اُور میں آگے بنگلو نمبر ٹوینٹی میں رہتی ہے"۔

"ہاں پتہ ہے"۔

جی ؟ پتہ ہے؟"۔

ہاں وہ تم اس طرف جارہی تھی تو وہی کہیں رہتی ہوگی نہ"۔

آپ کو پہلے تو کبھی نہیں دیکھا"۔

میں۔۔اصل میں۔۔کل ہی شفٹ ہوا ہوں"۔

چاند کی روشنی دونوں پر پڑھ رہی تھی دونوں چاند کی روشنی میں چمک رہے تھے۔۔

الرائٹ، ائی ویل لیو ناؤ. اٹس گیٹنگ کوائٹ لیٹ". ثانیہ نے ہاتھ میں بندھی وچّ دیکھی..

"ہاں وہ تو ہے, امید ہے پھر ملے گے"۔

جی بلکل، لیکن آپکا نام کیا ہے؟.. ثانیہ نے تھوڑی جھجک کے ساتھ پوچھا..

ہمم میرا نام۔۔تم جو مرضی بولا لو وہی میرا نام ہو گا"۔

کیا؟"۔۔ویری فنی۔بتاؤ نہ اپنا نام"۔

میرا نام ..میرا نام ہے دریان"۔

او"۔اور میں ثانیہ"۔

دریان نے اپنا ہاتھ ثانیہ کی طرف بڑھایا، ثانیہ نے بھی دریان سے ہاتھ ملایا۔

"اتنی سوفٹ اسکین، آخر یہ ایسا کیا لگاتا ہو گا"ثانیہ نے دل میں سوچا۔۔

رات زیادہ ہوگئی ہے اب تمہیں جانا چاہئے"۔

ہاں بلکل"۔

گڈ نائٹ"۔

ثانیہ مسکراتی ہوئی کار میں بیٹھی جبکہ دریان اسکی کار تک اسے تکتا رہا...

****

رنگ مسلسل بجی جارہی تھی۔وہ گھیری نیند سے جاگی۔۔

ہیلو"۔

"اتنی صبح صبح ایرک سب خیریت ہے؟"کیٹ کی نیند غائب ہوئی، ایرک کی اتنی صبح کال کبھی اتی نہیں تھی"

ہاں ہاں سب خیریت ہے۔تم بتاؤ ابھی تک سو رہی ہو؟"۔

ہاں وہ بس کل لیٹ سوئی تھی"

اچھا" ایک گڈ نیوز سنا نا تھا تمہیں"۔

گڈ نیوز ؟ کیسی گڈ نیوز ایرک؟.

گیس اٹ، ایسے مزا نہیں آئیگا"۔

ایرک، گھیری نیند سے جاگی ہوئی بندی سے تم گیس کرنے کو بول رہے ہو"۔

چلو مت کرو گیس،میں بتا دیتا ہو"۔

ہمم تمہیں یاد ہے میں نے کچھ ٹائم پہلے ریسرچ پیپر سمبیٹ کروایا تھا؟"یس، ائی رممبر. دا ون یو ہیڈ لاسٹ ہوپ اف گیٹنگ ایکسپٹ"

ایگزیکٹلی"۔

سو۔۔واٹ اباؤٹ دیڈ پیپر؟"۔۔امم سو۔۔۔دیڈ پیپر حس فائنلی بین ایکسپٹڈ"۔۔

کیا؟. تم۔۔تم مذاق تو نہیں کر رہے ایرک ؟".

نہیں نہیں یار"۔اتنی بڑی بات میں مذاق میں بول دور سوچ بھی نہیں سکتا یار"۔

آخر کار تمہاری محنت رنگ لیکر ائی ہے"۔کیٹ نے خوش ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

اگزیکٹلی،یو نو ائی ہیڈ لاسٹ ہوپ کہ وہ پیپر ایکسپٹ ہو گا بھی یا نہیں"

ایسے کیسے امید چھوڑ دی تھی؟ تمہاری اتنی محنت لگی تھی اس میں، یہ تمہاری فرسٹ میجر اکیڈمک ریگنیشن ہے"

ابصولٹلی۔۔۔اینڈ ائی وانٹ ٹو سلیبریٹ دیس ویت یو"

میرے ساتھ ؟ ہمم بلکل کرینگے۔آفٹر آل تمہاری سکسیس ہمارے لئے بہت مینز رکھتی ہے."

تو پھر کب کا پلان کریں؟ آج شام کا؟". ایرک سلبریشن ہم سٹیرڈے نائٹ کو نہیں کر سکتے؟".

سٹیرڈے نائٹ لیکن کیوں ؟".کل میں ثانیہ کے ساتھ باہر تھی اسلئے لائبریری پر بلکل دھیان نہیں دیا،اگر اج بھی میں ایسا کرونگی تو۔۔"

ہم سمجھ گیا تمہاری طرف سے نا ہے۔ٹھیک ہے کوئی بات نہیں"۔

نہیں, نہیں میں نہ نہیں کر رہی ایرک" رہنے دو کیٹ, میں ہی پاگل تھا جو میں نے تمہیں فون کر کے سب بتایا،اور تمھارے ساتھ سیلبریشن کا سوچا"۔

ایرک تم ناراض نہیں ہو پلیز"

رہنے دو کیٹ،کیا میں دیکھ نہیں رہا تمہیں کچھ دیز سے"۔

ایرک"۔۔۔

.یو مسٹ بی گیٹنگ لیٹ،میں فون رکھتا ہوں"۔کیٹ فون ہاتھ میں ہی پکڑی رہ گئی۔

"بلاوجہ غصّہ ہورہاہے، میں بھی تو یہاں فارغ نہیں بیٹھی ہوں"۔کیٹ نے فون کو دیکھتے ہوئے سوچا، اور باتھ لینے کے لئے اٹھ گئی..

ثانیہ جاگنگ سوٹ میں آخری سٹریز پر ائی جب کیرن ناز آفس جانے کے لئے نکل رہیں تھیں..

لائٹ بلیو اور وائٹ دھاری والا جاگنگ سوٹ پر وائٹ ہی شوز پہنے بالوں کی پونی ٹال بنائے ہاتھ میں پانی کی بوتل لیۓ فریش سمائل کے ساتھ نیچے اُتری

"اتنے دنوں بعد اج جاگنگ؟". کیرن ناز حیران ہوئے بغیر نہیں رہی سکیں۔۔

ہاں مما، اتنے دیز سے گھر میں تھی اب بوریت ہورہی ہے تو سوچا اپنی صحت پر دھیان دوں"۔

"بہت اچھا سوچا ہے، میں تو بولتی ہوں یو شولڈ جوائن دا آفس ویت می..بیکم انڈیپنڈنٹ،اپنی دوست کو دیکھوں کیسے اتنی سی عمر میں لائبریری سمبھالی ہوئی ہے"۔

"فلحال مما اج جاگنگ کرنے دیں پھر سیکھ لینگے"۔ثانیہ ہستی ہوئے کیرن ناز سے گلے ملی۔۔

ثانیہ نے بنگلو سے نکلتے ہوئے پاکٹ سے فون نکالا۔"لائبریری سے یاد آیا لائبریری کی چوڑیل کو تو فون کرو"۔

ہیلو کیٹ"

ہاں بول"۔

ارے یہ کیا بات ہوئی بھئی بول، بندہ حال چال پوچھتا ہے پہلے"۔ثانیہ نے منہ بنایا..

تیرے حال چال صحیح ہی ہونگے ورنہ اب تک تو میرے حال نہ بگاڑ دیتی"۔کیٹ ایک ہاتھ سے فون تو دوسرے ہاتھ سے ہیل کی اسٹیپ لگاتے ہوئے بولی۔یو نو می سو ویل، ہڈی"۔۔

.

یہی پوچھنے کے لیے فون کیا ہے تو نے؟".کیٹ ہاتھ میں واچ پہنتے ہوئے بولی۔۔

بات نہیں کرنی تونے میرے سے، ٹھیک ہے میں فون رکھ دیتی ہو"۔ثانیہ نے ناگواری سے بولا..

ارے یار یہ اج ہوا کیا ہے سب کو؟". جسکو دیکھو بھڑک رہا ہے,ویسے تو اج صبح صبح؟ بوکس کا اسٹاک ختم ہوگیا ہے کیا؟".

"جاگنگ کرنے جارہی ہوں یار بس بہت ہوگئی سستی"۔

ارے واہ یہ تو بہت اچھا ہے،میں تو کہتی ہوں تُجھے اپنی لائف پر فوکس کرنا چاہئے اب"۔

ہاں ہاں، ائی شولد جوائن دا آفس.. مجھے انڈیپینڈیٹ بننا چاہیے۔۔یہی سب بولے گی نہ تو اب؟؟".

بلکل کافی سمجھدار ہے تو..

پچھلے دو سالوں سے میں یہی گیان سنتے آرہی ہوں خیر،میں رکھتی ہوں فون۔بعد میں ملتے ہیں"۔

(۔ایس ایم سوسائٹی کا ایک مخصوص پارک تھا جہاں وہی کے رہنے والے جاتے تھے۔۔)

ثانیہ"۔۔۔۔

نیلی نے ثانیہ کو دور سے دیکھا اور دوڑ کر اُسکے پاس ائی۔۔"اتنے دونوں سے کہاں تھی؟".

یار بس سردیوں میں ہمت نہیں ہورہی تھی،پھر میں نے سوچا کہ باڈی کو فٹ رکھنے کے لئے تھوڑی محنت تو کرنا پڑیگی".

ثانیہ اور نیلی دوڑتے ہوئے باتیں کرنے لگیں۔نیلی بنگلو نمبر ٹوینٹی ٹو میں رہتی تھی۔ثانیہ سے بس جاگنگ کی حد تک ہی جان پیچان تھی۔

"چلو اتنے دونوں بعد تم جاگنگ پر ائی تو صحیح.تم دوڑو میں ذرا اسٹرچنگ کرلو"۔

ثانیہ دوڑ دوڑ کر تھک گئی تو درخت کے چاہو میں جاکر بیٹھ گئی۔۔

لگتا ہے میرے سٹیمنا کم ہوگیا ہے اج بس بیس منٹ رن کیا"۔ثانیہ نے ہینڈ واچ دیکھتے ہوئے سوچا۔۔

تبھی ایک ڈوگی بھاگتا ہوا اُسکے قدموں کے پاس کچھ سونگھتا ہوا آیا۔ڈاگ کے پیچھے ایک بچہ بھاگتا ہوا آیا۔ثانیہ نے ڈوگی کو دیکھا پہلے تو اسکو ہش ہش کر کے بھگانے لگی،پھر ڈوگ سے اسکو کل والا سین یاد آیا کیوں کہ یہ دریان کا ہی ڈوگ تھا۔۔

"یہ ڈوگ تو۔۔دریان کا ہے شاید"۔ثانیہ نے اٹھتے ہوئے سوچا تبھی پیچھے سے اسکی آواز ائی۔۔

ہائے"۔۔

ارے ہیلو"۔میں ابھی تمہارا ہی سوچ رہی تھی۔تمہارا ڈوگ دیکھ کر"۔

کیا؟.. میں کیا ڈوگ میں ملتا ہوں؟..دریانی نے ایک آئی برو اٹھائی۔

ارے نہیں نہیں"۔تم۔۔اور ڈوگ رات والا سین"۔

ثانیہ نے ایک نظر دریان کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔بلیک جاگنگ سوٹ پر بلیک ہی شوز پسینے کی تین چار بوندیں ماتھے پر اتی ہوئے اور کانوں میں ہندفری لگائے وہ ثانیہ کی طرف متوجہ تھا۔۔

سیمز لائک یو آر ٹائیڈ، ثانیہ؟؟"..

اسکے منہ سے میرا نام کتنا اچھا لگتا ہے"،ثانیہ نے من میں سوچا..جبکہ دریان کیسی چیز کو دیکھ کر مسکرایا۔

ہاں میں تھک گئی ہوں اج،ویسے میں نہیں تھکتی لیکن اج کافی دنوں بعد کی نہ تبھی..تم جاکر کرو جاگنگ میری وجہ سے تم کیوں رک گئے؟". ثانیہ نے دریان کو سائے میں کھڑا پایا تو فوراً بولی۔۔۔

.

سیڈلی، ائی ایم السو ٹائیڈ ٹوڈے"۔تم کیا ڈیلی جاگنگ کرتے ہو؟".

ہاں پہلے میں رات کو کرتا تھا. لیکن کل سے میں یہاں ہوں تو صبح کرنا پڑھ رہا ہے".

"رات کو؟۔۔۔"ہاں رات میں کرنے سے بندہ فٹ رہتا ہے".

ہیلو ثانیہ""""

ثانیہ جو دریان کے ساتھ باتوں میں مشغول تھی پلٹی..

اوہ ہائے"۔۔۔۔ثانیہ کے منہ پر ناگواری ائی۔

وائٹ کلر کا سوٹ جس پر پنک کلر کی دھاریاں شولڈر پر بنی ہوئی تھی ،ڈارک بلیو ہیئر جو پف میں بنائے گئے تھے،گلے میں چین اور ہاتھوں میں بریسلٹ پہنے وہ کسی کارٹون سے کم نہیں تھا. ثانیہ کی نظر میں..

اٹ فیلس گڈ ٹو سی یو آفٹر سچ آ لونگ ٹائم"۔ائی وش میں بھی بول پاتی"۔ثانیہ نے زبردستی کا مسکرا کر جواب دیا۔۔

کیسا لگ رہا ہوں میں؟". گرگٹ۔۔ہاہاہا میرا مطلب ہے بہت اچھے"۔اینڈ یو لوک گڈ اس الوایز"۔

ویسے یہ کون ہے؟. لیو نے دریان کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔"یہ۔۔یہ میرا دوست ہے"۔ثانیہ نے دریان کو مسکرا کے دیکھا۔۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں یہ زنانا چال والا کون ہے؟". دریان نے ثانیہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا.

ایذکیوس می کیا مطلب ہے تمہارا؟".. کارٹون لڑنے والے انداز میں دریان کے قریب آیا..اُسی دوران ثانیہ بیچ میں آئی۔

بس ابھی"۔

لیو یہ ہمارا نیو نیبرز ہے ہمیں اسکا احترام کرنا چاہیے. تم جاکر جاگنگ کرو.اور دریان تم چلو یہاں سے"۔ثانیہ دریان کو لیکر وہاں سے چلی گئی۔۔

"تم بیچ میں کیوں ائی؟". دریان نے پارک کے گیٹ سے نکلتے ہوئے ثانیہ سے پھوچا۔۔

کیوں کہ تم یہاں ابھی نیو ہو. تمہیں نہیں معلوم یہاں کے لوگوں کا.وہ جوکر جو تھا اسکی بہت بڑی گنگ ہے میں کبھی اُسکے منہ نہیں لگتی"۔

"گنگ ہے تو کیا ہوا؟"

"اُسکے ساتھ پنگا لیا نا تو کہیں مرے پڑے ہوگے"۔

کیا؟۔ تمہیں لگتا ہے مجھے کوئی مار سکتا ہے بھلا"۔دریان نے کالر جھٹکا۔۔

ویسے ثانیہ۔۔۔تم نے اُسکے سامنے مجھے بولا ہم دوست ہیں ایک رات میں دوستی؟ تم نے مجھے ابھی جانا ہی کہاں ہے"۔

میں ایسی ہی ہوں،جو لوگ مجھے اچھے لگے میں انکی فوراً دوست بن جاتی ہو، تمہیں پتہ ہے میری ایک بیسٹ فرینڈ ہے، کیٹ... تم یقین نہیں کروگے وہ دوست سے بیسٹ فرینڈ بس ایک دن میں بن گئی تھی یُو ڈونٹ بلیو. "

"امیزنگ,ویسے اب اگر تم نے مجھے دوست بنا ہی لیا ہے تو اج کا بریک فسٹ میرے گھر؟"

بڑیک فسٹ؟ سوری دریان لیکن میں ایسے کیسی کے گھر جاتی نہیں ہوں".

واہ ابھی تم نے فوراً دوست سے مجھے کیسی کو بنا دیا"۔

ارے میرا وہ مطلب نہیں تھا.. تمھاری فیملی کیا سوچے گی"۔

میں اپنے انکل آنٹی کے ساتھ رہتا ہوں،اور ہمارے یہاں چھوٹی چھوٹی باتوں کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی"۔

اچھا چلو ٹھک ہے لیکن پھر تمہیں بھی میرے گھر انا پڑے گا..

ثانیہ اور دریان لان سے ہوتے ہوئے بنگلو میں داخل ہوئے، لان کو بلا کی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔لان کی چاروں کناروں پر گلاب کے لال لال پھول لگائے گئے تھے۔پورا لان ہی گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔

ثانیہ گلابوں کی خوشبو کو اپنے اندر سمو کر بہت فرش فیل کر رہی تھی۔۔

ایک بڑا سا گیٹ اوپن ہوا جو شاید آٹومیٹک تھا۔ثانیہ اور دریان اندر داخل ہوئے،اندر باہر سے بھی زیادہ اعلی شان سجاوٹ تھی۔پورا لانچ کو گولڈن مہرون اور بلیک کا ٹچ دیا گیا تھا۔مہرون کلر کر بڑے بڑے پردے گولڈن کلر کا آرکٹیکٹ اور بلیک کلر کی پینٹنگ سے الگ ہی ویب دے رہا تھا۔۔

دریان ثانیہ کو لاؤنج میں بیٹھا کر خود کیچن میں چلا گیا تھا۔۔ثانیہ بنگلو کو اوپر سے نیچے تک نظر گھما کر دیکھ رہی تھی۔ تبھی اندر روم سے کسی کی ہیل کی آواز ائی.اندر سے ڈارک بلیو نائٹ گاؤن میں وہ عورت چلتی ہوئی ثانیہ کے پاس آکر ٹھہری۔۔

تم؟".

"میں....میں ثانیہ"۔۔

ہاں پتہ ہے"۔۔

پتہ ہے؟؟۔۔نہیں میرا مطلب ہے ہم پہلے کبھی ملیں ہیں؟"

میں نے بتایا تھا"۔دریان اندر سے ہاتھوں میں ٹرے اٹھا کر لاؤنج میں آیا۔۔

ناشتہ تم نے بنایا ہے؟".ثانیہ جو چونکی بغیر نہیں رہ سکی۔۔

"ہاں ہمارے یہاں اپنا کھانا خود بنایا جاتا ہے.تم شروع کرو میں فریش ہوکر آتا ہوں"۔۔

ثانیہ نے ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا تبھی اسے احساس ہوا کہ وہ کسی کی نظروں کے تعاقب میں ہے۔

اُس نے پیچھے کھڑی بلیو گاؤن والی کو دیکھا جو مسلسل اسے تکی جارہی تھی۔ثانیہ نظر چراتے ہوئے یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔دس منٹ بعد دریان چینج کر کے آیا تو دونوں کو خاموش پا کر مخاطب کیا۔

"کیا میرے جانے کے بعد آپ لوگو نے ایک دوسرے کی شکلیں بھی نہیں دیکھی"۔

نہیں ایسا نہیں ہے۔آنٹی شاید انٹروورٹ ہیں"۔

ہاں اُنہیں عادت نہیں ہے ابھی گھلنے ملنے کی"۔دریان نے کانٹا منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔

تم لوگوں کو اور کچھ چاہیئے؟". بلیو گاؤں والی نے پوچھا..آنٹی آپ بھی ہمیں جوائن کرے نہ"۔

آئی ڈونٹ ایٹ آل دیز"۔۔۔"یہ بس ڈرنک پیتی ہیں"۔دریان نے آخری نوالہ منہ میں ڈال کر نیپکن سے ہاتھ صاف کئے۔

اُو۔۔ڈایٹ کنشیوز.آپ تو پہلے سے اتنی اسمارٹ ہیں آپ کو کہا ضرورت ہے ڈایٹ کی؟".
تبھی ثانیہ کا فون بجا۔۔

فون کیٹ کا تھا.کال اٹینڈ کر کے وہ اٹھی..دریان اب میں چلتی ہوں، اور تھینکس فور بریک فاسٹ"۔۔

ارے اٹس اوکے"۔میں تمہیں چھوڑ دوں؟گھر تک"۔۔

ارے نہیں نہیں میں چلی جاؤنگی،بچی تھوڑی ہوں"۔ثانیہ نے مسکراتی ہوئے بلیو گاؤن والی کو دیکھا۔جو بغیر کیسی ایکسپریشن کے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

اسٹرینج"۔۔ثانیہ نے دل میں سوچا۔۔

دریان ثانیہ کو لان تک سی آف کرنے آیا۔اور ثانیہ کو اپنے نظروں کے تعاقب میں رکھا یہاں تک کہ وہ دور نہیں ہوتی گئی۔۔

موم۔۔۔موم۔۔۔۔"

لاؤنج میں انٹر ہوتے ہی اُس نے ٹیبل پر پڑی چیزوں کو پیکھنا شروع کردیا۔غصے سے بے قابو ہوتے ہوئے اُسکے سامنے جو شے ای، اسکو زمین پر دے مارا۔۔

"کیا ہو گیا ہے؟پاگل ہوگئے ہو؟".ماریہ چیزوں کی ٹوٹنے کی آواز سے باہر ای۔

ابھی تک تو نہیں ہوا،بٹ اف اٹ گیٹس انی لیٹر، ائی ویل ٹرولی گو میڈ."

"ہوا کیا ہے؟ کیوں اتنا غصّہ ہورہے ہو"۔

موم میں بتا رہا ہوں یا تو آپ اپنے ہسبنڈ کو ثانیہ کے گھر بھیجے ورنہ میں اپنے طریقے سے سب کرلونگا، اور کیسی کی ایک نہیں سنونگا"۔

اب ثانیہ بیچ میں کہاں سے اگئی؟".

وہ اج پارک میں کسی لڑکے کے ساتھ تھی،اور اُس نے مجھے اُسکے سامنے نیچے دیکھایا،اسکی سائٹ لی. ائی ایم ٹیلنگ یو ائی ویل کیل حر"

غصے میں ہوش مت گواؤ اپنے،میں تمھارے ڈیڈ سے بات کرونگی وہ بات کرینگے اسکی ماں سے"۔

اور اگر اُنہوں نے منہ کردیا تو؟"۔

ایسا نہیں ہو سکتا کیرن تمھارے ڈیڈ کو منا نہیں کر سکتی،اسے اپنا بزنس پیارا ہے"۔

اگر اُنہوں نے ہاں نہیں کرا موم، میں ثانیہ کو مار دونگا،اسکی اتنی اوقات نہیں کہ وہ کسی اور کی ہو"۔۔

کالم یور انگر فرسٹ..ثانیہ کیسی اور کی نہیں ہوگی. ائی پرومز"۔۔۔

ٹینک ٹونگ"۔۔۔ثانیہ نے کیٹ کے کیبن میں جھانکا،جہاں وہ لیپٹاپ میں مصروف تھی۔

"یہ باہر سے بلیوں کی طرح کون جھاک رہا ہے؟"۔کیٹ نے ایک ای برو اٹھا کر بولا۔۔

تیری بلی۔"۔ثانیہ پرس ٹیبل پر رکھتے ہوئے بیٹھی۔

کچھ کھائے گی یا کھا کر ائی ہے؟". کیٹ نے لیپٹاپ سائڈ میں رکھا.

شام ہورہی ہے, کافی منگوا لے،اور چکن پف پیسٹریز، اور پوٹیٹو ییٹیز،اور ہاں چاکلیٹ براؤنی منگانا نہیں بھولنا..ابھی کے لیے اتنا صحیح ہے"۔

کافی کم نہیں ہے؟". کیٹ نے ہستے ہوئے فون اٹھایا۔۔

ہاں اصل میں ابھی ڈایٹ پر ہو نہ"۔

ڈایٹ پر؟کب سے؟".

بس ابھی کل سے ہی اسٹارٹ کی ہے"۔

"کیا بات ہے۔۔کل سے ڈایٹ صبح سے جاگنگ طبیعت تو صحیح ہے نہ؟ یا چلیں ڈاکٹر کے ہاں"۔

نہیں نہیں یار دیکھ لڑکیوں کو فٹ رہنا چاہیے،اگر انہیں ہینڈ سم،ڈیشنگ اور اسمارٹ لڑکا چاہیے"۔

لیو جیسے؟". کیٹ نے اپنی ہنسی چھپائی

اسٹاپ اٹ۔کیٹ، لیو کہاں سے ،ڈیشنگ اور اسمارٹ ہے؟میں ملواونگی تُجھے ایسے لڑکے سے"۔

کیا ؟؟..لڑکے سے؟ ائی مین تیری نظر میں کون لڑکا آگیا ایسا؟".

ایک ہے, بہت الگ یار کیا ہائیٹ ہے کیا پرسنالٹی ہے، کیا چلنے کا اسٹائل ہے۔تو دیکھے گی نہ تُجھے تو اُس پر کرش ہی اجانا ہے"۔

ایک منٹ۔۔۔یہ ہائیٹ والا لڑکا ہے کون؟ اور یہ کب سے ہے تیری لائف میں. اور تو مجھے اب بتا رہی ہے یہی تھی کیا ہماری دوستی"۔۔کیٹ غصے میں چیئر سے اٹھی۔۔

ارے او انگری لیڈی۔۔بات تو سن لے میری پہلے ساری"۔۔ثانیہ نے کیٹ کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھآیا۔۔

"نام ہے دریان۔کل میں اس سے ملی اور بس کھیل ختم"۔۔

ایک منٹ۔۔کل تو اس سے ملی یعنی تو اسے ٹھیک سے جانتی تک نہیں ہے"۔۔

ہاں لیکن آہستہ آہستہ جان جائینگے۔میری کالونی میں ہی رہتا ہے۔اج تو میں اُسکے بنگلو میں بھی گئی تھی۔کیا علی شان بنگلو تھا یار مائنڈ بلاونگ"۔

کیا؟۔۔آر یو سیریس ثانیہ؟..تو اج اُسکے بنگلو میں گئی ایک انجان انسان کے؟ کیٹ کو حیرت ہوئی۔۔

کیا ہوگیا یار ایسا ویسا نہیں ہے وہ بہت اچھے گھر کا لڑکا ہے وہ"۔۔

ثانیہ۔۔جس لڑکے سے تو کل ملی ہے وہ کیسا ہے تونے ایک رات میں جان لیا"۔۔

کیا ہوگیا ہے کیٹ؟،ہر کیسی کو بغیر دیکھے جج کیوں کرنے بیٹھ جاتی ہے تو"۔۔

کیوں کہ کیسی بھی انجان پر ہم ایسے بلیو نہیں کر سکتے"۔۔

انجان کو؟ایرک ہمارے ساتھ کیٹ سات سالوں سے ہے تونے تو سات سالوں میں بھی اس پر بلیو نہیں کیا"۔۔ثانیہ نے غصے ہی میں صحیح لیکن کیٹ کو چوٹ دیدی تھی۔۔

کیٹ کے پاس الفاظ ختم ہوگئے تھے اور ثانیہ اپنے الفاظ پر پشتا رہی تھی۔۔دونوں کے بیچ کی خاموشی عینی نے توڑی جو کافی اور باقی سب ہاتھ میں اٹھائے لائی تھی۔۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا کیٹ۔۔میں بس۔۔۔"

کوئی بات نہیں،تم یہ کھا لینا میں ذارا کام سے فری ہو کر اتی ہوں"۔۔

کیٹ۔۔کیٹ۔۔میری بات تو سن"۔۔ثانیہ کیٹ کے پیچھے بھاگی۔۔

کیٹ سوری میں تُجھے ہارٹ نہیں کرنا چاہتی تھی"۔۔ثانیہ نے کیٹ کا ہاتھ پکڑا۔۔

میں ناراض نہیں ہوں اور نہ مجھے برا لگا ہے"۔۔

کیٹ میری جان، میرا وہ مطلب نہیں تھا۔نہیں تو صحیح بول رہی ہے مجھے اتنی جلدی کیسی پر بھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے"۔

"میں بس تیری بھلائی کے لیے بول رہی تھی کیوں کہ تو بہت انا سنٹ ہے،اور زمانہ بہت ظالم ہے"۔۔

نہیں یو آر رائٹ.میں تو پاگل ہوں پتہ نہیں میں نے اتنے جلدی کیسے اضیوم کرلیا کہ وہ اچھا ہے"۔۔

"ہاں اب ہر کوئی ہماری طرح معصوم تو ہو نہیں سکتا۔اور رہی بات ایرک کی تو۔۔۔زندگی کے فیصلے اتنی جلدی نہیں لئے جاتے مجھے ڈر لگتا ہے آگے بڑھنے سے"۔

کیٹ سات سال کم نہیں ہوتے،اور یہ بات ہم دونوں جانتے ہیں ہی لیویز یو،وہ یہ بولتا نہیں ہے لیکن کیا تونے یہ نوٹس نہیں کیا؟".

ثانیہ انسان کو سمجھنے کے لیے پوری زندگی بھی کم ہے یہ تو بس سات سال ہے"۔۔

محبت ٹائم کی محتاج نہیں ہوتی یار اُس میں تو بس دل کی رضا ہونی چاہیے"

ہر بار دل کے ہاتھوں دھوکا کھانے سے اچھا ہے انسان کچھ فیصلے دماغ سے کرلے"۔وہ اداسی سے مسکرائ".

میری تو سمجھ نہیں آتا تم دونوں ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہو اور اقرار بھی نہیں کرتے.اچھا خیر۔۔میرے پٹیز ٹھنڈے ہوگئے ہونگے۔چل اب"۔ثانیہ نے کیٹ کے بازو میں ہاتھ ڈالا۔۔

****

ہیلو".ایرک نیند سے جاگا۔۔

ابھی تک سو رہے ہو؟ایک سائنٹسٹ اگر اتنا سوئے گا تو دیش کیسے ترقی کرے گا؟".کیٹ کافی کپ ہونٹوں سے لگا کر بولی.

ہاہاہا ہسنا تھا؟کیوں کیا ہے فون؟".

یاد آرہی تھی مجھے تمہاری، رہا نہیں جارہا تھا اسلئے فون کردیا"۔۔

ویری فنی"۔

"ہاں یہ فنی ہی تھا۔میں یہ بول رہی تھی تمہاری اتنی بڑی اچیومینٹ پر کیوں نہ اج پارٹی کرے؟".

"پارٹی؟صبح صبح نائس جوک"۔

ارے نہیں نہیں پورا دن پارٹی کرتے ہیں میں نے پورا پلان تیار کرلیا ہے. دیکھو افٹرنون میں لنچ کرینگے،پھر مال میں جاینگے،شام میں مووی اور رات کا ڈنر کر کے گڈ نائٹ.کیسا لگا میرا پلان؟".

" ہمم،پلان اچھا ہے، لیکن میرا موڈ نہیں ہے ابھی. نیکسٹ ٹائم"۔

"کیا۔۔یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی میں نے پوری رات امجن کر کر کے گزار دی، اور اب تم میرا پلان کا کچرا کر رہے ہو ایرک."

تم بھی ہر مرتبہ میرے ساتھ یہی کرتی ہو".

تو تم اب اپنی دوست سے بدلہ لوگے؟؟ دوستی میں بدلہ نہیں لیا جاتا.."کیٹ نے منہ بنا کے بولا..

ایرک نے گھیری سانس لی اور ہلکا سا مسکرایا.

"چلو صحیح ہے پھر بارہ بجے ملتے ہیں اوکے".

ہاو آر یو"۔۔دریان نے ثانیہ کو خاموش پا کر پہل کی..

فائن".ثانیہ نے بغیر کسی تاثر کے جواب دیکر منہ پھیر لیا.

کیا بات ہے اج تمہارا موڈ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔کیا سب ٹھیک ہے"

"میرے موڈ سے تمہیں کیا فرق پڑھتا ہے دریان؟".

"نہیں میرا مطلب ہے تم کافی ٹینس لگ رہی ہو۔دوست ہونے کے ناطے میرا یہ فرض ہے تمہاری ٹینشن کو دور کرنا".

"او پلیز دریان۔۔دوستی ایک دن میں نہیں ہوجاتی۔ہم بس نیبرز ہیں اور کچھ نہیں".

کل تک تو ہم دوست تھے لیکن".

"میں بیوقوف ہو سکتی ہوں لیکن مجھے تم کہیں سے نہیں لگتے.میں نے ایک انجان انسان کو دوست بنایا اور تم نے مان لیا؟".

ثانیہ کی نظریں گراؤنڈ میں جاگنگ کرتے ہوئے اور لوگوں پر جبکہ دریان کی نظریں صرف ثانیہ پر تھی..

کیا تم میری آنکھوں میں دیکھ کر بات کر سکتی ہو ہوا کیا ہے".

دریان مجھے جو بھی ہوا ہو تمہیں یہ جاننے کا حق نہیں ہے"۔۔ثانیہ نے اپنی واٹر بوتل اٹھاتے ہوئی کہا اور چل پڑیں۔۔

دریان گھیری سوچ میں ڈوبا اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔

"گڈ مارننگ ثانیہ"۔

لیو اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ گراؤنڈ کے گیٹ پر ثانیہ سے ملا۔۔

ثانیہ بغیر جواب دیئے اگے بڑھی جبکہ لیو نے اُسکے سامنے آکر راستہ روکا۔۔

یہ کیا منرز ہیں؟".ثانیہ آنکھوں سے غورائی.

"وہی تو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں بھلا یہ بھی کوئی طریقہ ہے؟بندہ ہیلو ہی بول دیتا ہے".

"لیو اپنی حد میں رہو،میں اگر کچھ بول نہیں رہی تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم کچھ بھی کرو۔۔راستہ چھوڑو میرا".

ارے ارے ارے غصّہ آرہا ہے میری ڈرلنگ کو۔اچھا صحیح ہے کوئی میری ثانیہ کو غصّہ نہیں دلائے گا بس".

لیو نے اپنے ساتھ کھڑے لڑکوں کو بولا۔جیسے ہی اُسنے ثانیہ کی طرف رخ کیا تبھی ایک زور دار بھاری ہاتھ اُسکے گالوں پر پڑھا جس سے کچھ سکینڈ کے لیے تو اُسکے ہوش ہی مدہوش ہوگئے۔۔

لیو جب سمبھلا تو اُس نے سر اٹھا کر دیکھا بلیک سوٹ میں ہاتھ پاکٹ جیب میں ڈالے وہ لیو کے اگے کچھ لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔جبکہ ثانیہ کو بھی سمجھنے میں کچھ سکینڈ لگے۔

گالی بکتے ہوئے لیو دریان پر جھپٹا لیکن جیسے ہی اُس نے حملہ کرنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھائے دریان نے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر ایسا مڑورا کے اُسکے ہاتھ پیچھے اور سر دریان کے بازو کی گرفت میں تھا.

"اگر آئندہ اسے ایک لفظ بھی بولا،تو تیری موت اور زندگی میں بس ایک بالشت کا فاصلہ رہ جائیگا".دریان نے لیو کے کان میں سرگوشی کی۔

دریان کی گرفت سخت ہوتی گئی یہاں تک کہ ثانیہ لیو کو مرتا ہوا دیکھ کر گھبرا گئی۔

"دریان۔۔۔دریان چھوڑو اسے وہ وہ مر جائیگا"۔

ثانیہ نے دریان کا بازو پکڑ کر اسے روکنے کے خوشش کی۔

دریان سٹاپ اٹ "ثانیہ تیز چلائی جس سے دریان کی گرفت کمزور پڑی اور لیو نے اسے آسانی سے چھڑوا لیا.

دریان لیو کو گرفت سے نکال کر پیچھے ہٹا اور ثانیہ کو دیکھا۔ثانیہ نے نظریں اٹھائی اور خوف سے دو قدم پیچھے ہٹی.دریان کی انکھوں کی لکیریں غصے سے لال ہو چکی تھی جبکہ اُسکے گورے رنگ پر نسے اُبھرتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی.

دریان بغیر کچھ بولے وہاں سے چل دیا۔اور ثانیہ خوف کے مارے اسے جاتے ہوئی دیکھتی رہی۔۔

کیٹ اور ایرک ملنے کے بعد ڈائریکٹ لنچ کرنے ریسٹورانٹ چلے گئے تھے. انکا رات تک گھومنے کا پلان تھا تبھی کیٹ کا فون بجا..

ثانیہ اس کالنگ"

یار یہ کہیں تو تمہیں اکیلی چھوڑ دیا کرے".ایرک بیزار ہوتے ہوئے بولا۔

"ایکسکیوز می۔۔وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔ڈونٹ فورگٹ."

ہیلو کیٹ"۔۔۔ثانیہ نے روتے ہوئی کیٹ کو پکارا۔

ہیلو ثانیہ۔۔کیا ہوا تیری آواز کو تو رو رہی ہے؟". کیٹ کا کھاتے ہوئے ہاتھ روکا.

"یار میں۔۔مجھے پتہ نہیں بہت رونا آرہا ہے،میں کیا کرو". آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے.

"ہوا کیا ہے لیکن یہ تو بتا،سب ٹھیک ہے؟آنٹی ٹھیک ہے؟کیا ہوا ہے میری جان"۔۔کیٹ نے چیئر سے اٹھتی ہوئے بولا۔۔کہاں جارہی ہو؟". ایرک نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔دو منٹ میں اتی ہو"۔۔کیٹ اپنے آنسو ہائیڈ کرتی ہوئی باہر ای۔۔وجہ جو بھی ہو لیکن کیٹ ثانیہ کو روتے ہوئی کبھی نہیں دیکھ سکتی تھی.

"ائی ڈونٹ نو، ائی فیل سفوکیٹڈ،میں خود کو کچھ کر نہ لو ،یہ مجھے کیا ہورہاہے ہے۔کیٹ تو جہاں بھی ہے، کم ہیئر فاسٹ پلیز"۔۔

"ہاں ائی ایم کمنگ رائٹ ناؤ ،بٹ یو اسٹاپ کرائنگ فرسٹ"۔۔

نہیں ہورہا بند نا."

اچھا کال پر رہنا میں بس نکل رہی ہوں۔اور ہاں پانی وغیرہ پی جب تک باللکنی میں جا کھلی ہوا میں سانس لے"۔۔کیٹ ثانیہ کو ایڈوائس دیتی ہوئی اندر ای۔۔

"ایرک ائی ہو ٹو گو. ائی ویل میٹ یو لیٹر"۔۔کیٹ نے اپنا کورٹ اٹھایا.

لیکن ہوا کیا؟اس ایوریتنگ اوکے ؟".

ہاں سب ٹھیک ہے، میں بعد میں ملتی تم سے"۔

ایرک بس ہاتھ ٹیبل پر مارے رہ گیا۔۔

اریے کیٹ میڈیم".انجیلا نے کیٹ کو تیزی میں اتے ہوئے دیکھا تو روکا۔۔کیا بات ہے آپ اتنی جلدی میں؟"

"کیٹ کی سانس پھول رہی تھی اُس نے خود پر قابو پایا۔ہاں وہ ثانیہ سے ملنا تھا".

اچھا اچھا وہ اپنے کمرے میں ہی ہیں".

صحیح ہے۔اچھا سنو آنٹی کہاں ہیں؟".

کیرن میڈیم تو آفس گئی ہوئی ہیں۔کیوں؟"..

نہیں بس ایسے ہی".

کیٹ ثانیہ کے کمرے میں ای اور اسے بیڈ کے برابر میں بیٹھا ہوا دیکھا.ثانیہ کا رونا بند ہو گیا تھا،لیکن آنسو کی لکیرے اُسکے چہرے پر صاف دیکھ رہی تھی جو سوکھ چکی تھیں..

ثانیہ۔۔۔کیا ہوا ہے؟". کیٹ ثانیہ کے برابر میں آکر بیٹھی.

ائی ڈونٹ انڈرسٹنڈ انیتینگ، ائی ریالی فیل لائک کراے".

"پاگل ہے ایسے کوئی روتا ہے بلاوجہ؟کیا ہوا ہے ثانیہ؟". کیٹ نے ثانیہ کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے پوچھا.

آج صبح جو ہوا میں اس سے بہت ڈر گئی ہوں".

آج صبح کیا ہوا ہے لیکن ؟".

"لیو اور دریان۔۔وہ لوگ آپس میں لڑھ پڑے.اور۔۔اور دریان نے لیو کو مارنا چاہا".

کیا...وہ اسکو کیوں ماریگا؟".

"پتہ نہیں یار۔۔۔لیکن دریان اُس ٹائم بہت غصّہ تھا.اگر اسے نہیں روکا جاتا تو ہی ریلی وڈ ہیو کلڈ ہِم۔

"چھوڑ یار.تونے تو کچھ نہیں کیا نا؟ وہ دونوں جانے لڑے مرے ہمیں کیا.اچھا اٹھ جا اب اور منہ دھو جاکر. انجیلا نے تُجھے ایسا دیکھا تو آنٹی کو بتا دیگی وہ"۔

ائی ڈونٹ وانٹ ٹو ڈو اینیتھنگ، ڈور لاک کر دے".

ہاں تاکہ تو رات تک ایسے ہی بیٹھی رہے، اور میں بھی یہاں تیری یہ آنسو والی شکل تکتی رہو"..

کیٹ کے کہنے پر ثانیہ اٹھ کر واشروم گئی..ثانیہ واشروم سے باہر ائی اور ٹاول سے منہ تھپتھپایا.

تونے میرا وائس میسیج سنا صبح؟". کیٹ نے ثانیہ کے بیڈ پر پڑی بک اٹھائی۔

نہیں فون یوز نہیں کیا میں نے، بس تُجھے کال کرنے کے کیا تھا. سنتی ہوں ابھی".ثانیہ نے بھاری آواز میں کہا..

"""ہیلو ثانیہ، گڈ مارننگ سویٹی۔۔یار میں نے فیصلہ کر لیا ہے، کہ میں ایرک کو اج پرپوز کردونگی.اج ہم ملنے والے ہیں موقع دیکھتے ہی میں چونکہ لگا دونگی کیسا؟.بس اب پرے کریو کہ وہ بھی مجھے کردے۔تونے صحیح کہا تھا کل، مجھے اس معاملے میں سیریس ہونا چاہیے۔۔اچھا تو اب میں رکھتی ہوں۔رات میں بتاونگی تُجھے کیا بنا""".

ثانیہ نے پہلے فون کو دیکھا پھر کیٹ کی شکل کو."تو، تونے کردیا اسے پرپوز؟".ثانیہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

نہیں جناب اپ جیسی دوست کے ہوتے ہوئے بھلا میں یہ پاپ کرو نہیں نہیں"..

"مطلب؟".

رات میں کرنا کا سوچا تھا میں نے، تونے رات ہونے کی کہاں دی"۔کیٹ نے ناک چڑھائی۔۔

"تو کیا ہوا یار، پرپوز کرنے کے لیے پوری زندگی پڑی ہے کبھی بھی کردیو"۔ثانیہ نے بے شرمی سے ہنسی.

ثانیہ کی کنڈیشن دیکھتے ہوئے کیٹ نے کیرن ناز کے گھر انے تک رُکنے کا طے کیا..

"کیٹ،اگر تم رات میں رک جاتی تو بہت اچھا ہوتا بیٹا". کیرن ناز نے کھانے کی ٹیبل پر کیٹ سے کہا۔۔

میں بھی یہی بول رہی موم اسکو، لیکن اسکو تو گھر جانا ہے".

"آنٹی۔۔اصل میں اج میں لائبریری گئی نہیں ہو اسلئے گھر جاکر عینی سے ساری ڈیٹیل لینی ہے، اور لیپٹاپ پر کچھ کام بھی ہے وہ سب تو مجھے گھر جاکر ہی کرنا پڑیگا نہ"۔۔

"لیکن اتنی رات کو اکیلے کیسے جائیگی؟راستے میں چوڑیل ہوتی ہیں".

"تیرے سے تو کم ہی خوفناک ہونگی وہ چوڑیل". کیٹ نے گلاس رکھتے ہوئے ٹیبل سے اٹھی.

"مما میں اسکو باہر تک چھوڑ کر اتی ہوں"۔

ہاں آنٹی یہ باڈی گارڈ بس اتنی سی سروس دیتا ہے". کیٹ نے ہستی ہوئے کہا.

"یار رک جاتی تو اچھا ہوتا،رات میں مووی دیکھتے"۔ثانیہ اور کیٹ بنگلو سے باہر آئے۔۔

"نیکسٹ ٹائم جب تو روئے گی نہ تب پکّا روکونگی".

ایسی بات ہے تو، ائی ویل اسٹارٹ کرایگ رائٹ ناؤ"۔

"نہیں نہیں ابھی جانے دے مجھے میری ماں۔اپنی کار کی چابی دے"۔۔اتنی رات کو کیپ ملنا مشکل تھا اور کیٹ اپنے فلیٹ سے ایرک کی کار میں نکلی تھی اسلئے اب ثانیہ کی کار اسکو لیکر جانا تھی۔۔

"سمبھل کر جانا اور مجھے فوراً فون کرنا پہنچ کر"۔۔ثانیہ کیٹ سے گلے ملی۔۔

کیٹ گاڑی کو بھگا کر لے گئی۔جبکہ ثانیہ حلف سلویس میں باہر کھڑی برف بن گئی۔۔۔

آج سردی زیادہ ہے.کیٹ ایک ہاتھ سے ڈرائیو تو دوسرے ہاتھ کی موٹھی بنا کے پھونک مار رہی تھی.رات زیادہ ہونے کی وجہ سے گاڑیاں کم ہوگئی تھی لیکن کیٹ کے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی.وہ لیٹ باہر رہنے کی عادی تھی۔۔

کیٹ کے فلیٹ سے دس منٹ کی دوری پر اچانک اُسکی گاڑی جھٹکے مارنے لگی.اور فوراً بند ہوگئی.

جب دوبارہ اسٹارٹ کرنے پر بھی وہ نہیں چلی تو گاڑی سے باہر آکر اُس نے ڈیگی کھولی.ایک بدبو دار گیس اُسکے مُنہ پر پڑی.

"کیا مسئلہ ہے یار.یہ اس کی گاڑی بھی اسی کی طرح ہے پنوتی".کیٹ نے ڈیگی بند کی،اور فون نکالا. تبھی اسے کوئی سامنے کھڑا ہوا محسوس ہوا،اُس نے سر اٹھایا.

بلیک پینٹ پر بلیک ہوڈی سے اسکا چہرہ کور تھا.چاند کی روشنی اُسکے بیک سائڈ پر پڑنے سے فیس کو اور چھپا رہی تھی۔کیٹ نے فون نیچے کیا۔اور سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"کین ائی ہیلپ یو؟دیپ اور کولڈ آواز جو دہکتی جسم کو بھی ٹھنڈا کردے۔

"ہاں یہاں کوئی مکینک ہوگا؟اصل میں میری کار خراب ہوگئی ہے".

"میڈیم رات کے اس ٹائم کوئی انسان تو ملنا مشکل ہے"۔

وہ تو مجھے بھی معلوم ہے۔ہیلپ کرنا نہیں ہے تو پوچھا کیوں؟".

میں اپکی کار دیکھ سکتا ہوں؟" ہوڈی والے نے کیٹ سے پوچھا۔۔

"بنانا اتی ہے تو بات کرو، دیکھ تو میں نے بھی لی ہے"۔

تمہیں لگتا ہے یہاں تمہاری مدد کے لیے کوئی آئیگا؟".

جیسے تم اگئے ہو ویسے ہی کوئی ہیلپ کرنے بھی آجائیگا".کیٹ نے لاپرواہی سے کہا.

لیکن میں انسان کی تو بات نہیں کر رہا"۔۔

مطلب؟ نشے میں ہو کیا؟".

"لوگ میرا نشہ کرتے ہیں میں کسی کا نشہ نہیں کرتا مس کیٹ الوین"۔۔

"تمہیں میرا نام کیسے پتہ؟".پہلی بار کیٹ کو لگا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔۔"کون ہو تم؟".

سایہ ہوں میں تمہارا"۔۔

کیا بکواس ہے یہ.جاؤ یہاں سے"۔۔کیٹ نے غصے سے چیخ کر بولا۔۔

"شّشّشّشّش آواز آہستہ،میں چیخا تو سننے کے قابل نہیں رہو گی تم"۔۔۔

"کون۔۔کون ہو تم؟".

"اندھیرا ہوں،جو روشنی کو جلاتا ہوں ،

میں اپنی آنکھوں میں نئ دنیا دکھاتا ہوں،

زندگی کا خوف کو اپنی چال بناتا ہوں،

میری چال ہے موت سے تیز،

ہر رکاوٹ کو اُسکے انجام تک لے جاتا ہوں"۔

ہوڈی والا کیٹ کے قریب آیا اور زور سے اپنا ہاتھ ڈیگی پر مارا، جس سے کیٹ کا دل اچھل کر رہ گیا.

کیٹ نے جیسے ہی اپنے قدم پیچھے کرنا چاہیے اُس نے کیٹ کا بازو پکڑا اور چاند کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.

"تمہیں پتہ ہے چاند جسکے سب انسان دیوانے ہوتے ہیں یہ میرا سب سے بڑا دشمن ہے. دن بھر یہ غائب رہتا ہے اور میرا وجود۔۔۔میرا وجود مٹائے رکھتا ہے.

تم بھی چاند کی طرح بہت خوبصورت ہو.

اور مجھے ہر چاند سے نفرت ہے".اُسکی گرفت کیٹ کے بازو پر تیز ہوتی گئی جس کو چھڑوانے کی وہ مسلسل کوشش کر رہی تھی۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا مجھے درد ہورہاہے"۔کیٹ چلائی.

ہوڈی والے نے کیٹ کو زور سے کھینچ کر کار سے لگایا.بازو ابھی تک اُسکی گرفت میں تھا۔

اُسکی ہوڈی سر سے کھسکی ریشم جیسے بال ماتھے پر گرے.چاند کی روشنی اُسکے سفید چہرے پر پڑی، کالی آنکھیں جس میں کیٹ کا عکس دیکھائی دے رہا تھا لیکن کیٹ اسے نہیں دیکھ رہی تھی وہ خوف سے نیچے دیکھ رہ تھی.

کیٹ نے جیسے جیسے سر اوپر کیا اُسکے دونوں بازوں پر گرفت تیز ہوتی گئی.کیٹ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا ڈارک بلیک،لائٹ گرے،پیچ ٹون،لائٹ یلویش،دھیرے دھیرے اُسکی آنکھیں رنگ تبدیل کرنے لگی۔کیٹ کو لگا وہ یہ سب وہم کر رہی ہے۔اُسکی آنکھوں کے سامنے جو ہورہاہے تھا وہ ناقابل یقین تھا۔اور آخر میں اُسکی آنکھیں ایک کلر پر اکر رک گئیں۔ڈارک ریڈ جیسے اُسکی آنکھوں نے ابھی خون دیکھا ہو،جیسے اُس نے خون سے اپنی آنکھیں دھوئی ہوں۔سفید چہرے پر سرخ آنکھیں اور ہلکی سی اسمرک کے ساتھ،بال اُسکے

ہوا سے حل رہے تھے۔۔اور کیٹ کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہورہاہے تھا۔جیسے اُسکی روح نکل رہی ہو، اور یہ اسکا آخری لمحہ ہو.

اُسکی آنکھوں میں ایک چہرہ آیا جو اُس نے تمّنا کی کاش تم یہاں ہوتی ثانیہ،گھبراہٹ سے آنکھیں بند ہونے کو تھی اور وہ ایسی کا تو انتظار کر رہa تھا.

تبھی اُس نے اپنے ہاتھ اسکے سینے پر رکھے اور زور سے اسے پش کیا۔

اُسکے لئے یہ حملہ اچانک تھا،تو وہ دور گرا.کیٹ وہاں سے بھاگی اسے بھاگنا تھا بہت تیز بھاگنا تھا اور تبھی روڈ کی دوسرے جانب سے سپیڈ سے اتی کار سے ٹکرائی.

ڈرائیور کو بریک لگانے میں دیر ہوئی اور کیٹ زمین پر ڈھیر۔۔۔

ہوڈی والا یہ منظر دیکھ کر مسکرایا۔۔

رات کے اندھیرے میں کوئی خون دیکھ کر ڈرا،تو کسی کے لئے خون کی خوشبو ہی بس کافی تھی.

ثانیہ دوڑ کر اپنے روم سے باہر ای. سیڑھیاں اترتے ہوئے دو بار گری، جیسے ہمت کر کے سنبھلی۔

ہاتھ اُسکے گھبراہٹ سے کپکپا رہے تھے۔بھاگ کر بنگلو سے باہر ای اور فون پر کسی سے رابطہ کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

"میری کار تو۔۔۔کیٹ۔۔۔۔"۔۔اُس نے فوراً روڈ کا رخ کیا۔۔

ٹیکسی۔۔ ٹیکسی"۔۔

ثانیہ نے فوراً ٹیکسی پکڑی اور بیٹھ گئ۔تقریبا آدھے گھنٹے بعد ثانیہ بڑی سی بلڈنگ کے سامنے تھی۔۔گھبراہٹ سے اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔وہ چاہتی تھی رونا لیکن رونے کا ٹائم اُسکے پاس نہیں تھا۔یہ اُسکی زندگی کا سوال تھا۔۔

وہ بلڈنگ کے اندر ائی اور فوراً ایلیویٹر کا رخ کیا.دو منٹ بعد وہ وہاں کھڑی تھی جہاں اُسکی موم کسی سے بات کرنے میں مگن تھیں۔۔اس نے انکی بات ختم ہونے کا انتظار کیا.

کیرن ناز نے ثانیہ کو کھڑا دیکھا تو اُسکے پاس آئیں۔

"مما، مما آپ۔۔۔آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں؟ مُجھ سے بغیر پوچھے آپ نے کیسے کرلیا یہ فیصلہ؟".

ماں ہوں تمہاری، مجھے ضرورت نہیں ہے تمہاری ایڈوائز کی".

"آپ نے یہ فیصلہ میری ماں بن کر نہیں بلکہ ایک بزنس پارٹنر بن کر لیا ہے"۔۔

مجھے مت بتاؤ ثانیہ مجھے کیا کرنا ہے۔میں نے تمہارا اچھا ہی سوچا ہے"۔۔

"اچھا؟اچھا۔۔واہ ایسے لڑکے کو اپ نے میرے لئے ہاں کیا ہے،جو میرے لئے کیسی عذاب سے کم نہیں ہے"۔۔

لیو میں برائی ہی کیا ہے؟ اچھی فیملی کا لڑکا ہے اتنا بڑا بزنس ہے اُسکے باپ کا.ہاں بس تھوڑا چنچل ہے تو کیا ہوا اُسکی جوانی ہے ابھی"۔۔

مما آپکو اُس میں کوئی برائی نہیں لگتی؟ مجھے حیرت ہے۔آپ اپنا بزنس بچانے کے لیے کیا کر رہی ہیں"۔۔

کیرن ناز نے دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھا جیسے ثانیہ کو اشارہ تھا کہ انہیں کہیں جانا ہے۔۔

"ٹھیک ہے آب رات میں ہی بات ہوگی تفصیل سے مما۔۔لیکن یاد رکھئے گا میں گیو اپ نہیں کرونگی"۔۔

ثانیہ وہاں سے الٹے قدم واپس گھر آکر لانچ میں جاکر کوچ پر بیٹھی. دماغی طور پر وہ بہت تھکان محسوس کر رہی تھی، تبھی اسکا فون رنگ ہوا.

"کیٹ کالنگ۔۔ثانیہ کی جان میں جان آئی. کیٹ سے مسئلہ ڈسکس کر کے اسکا دماغ کا ادھا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔۔

ہیلو کیٹ"۔۔

"جی میں کیٹ نہیں سارہ بات کر رہی ہوں۔ہسپتال سے۔"

"جی؟ یہ۔۔۔یہ تو کیٹ کا فون ہے آپ کے پاس کیسے آیا؟".ثانیہ کا دل کھٹکا۔۔

جی یہ جیسکا فون ہے انہیں صبح ہسپتال لایا گیا تھا۔انکا ایکسڈنٹ ہو گیا ہے"۔۔

ثانیہ کے سننے میں غلطی ہوئی ہے اسے ایسا لگا تھا۔لیکن کہیں یہ امید بھی تھی کے ابھی کیٹ کی ہنسی کی آواز آئیگی اور بولے گی،یو گوٹ آ پرنک"

ہیلو۔۔ہیلو کیا اپ سن رہی ہیں؟"

ثانیہ نہیں سن رہی تھی اُسکے کان سننا چاہتے ہی نہیں تھے. جن آنسوؤں کو وہ صبح سے روکی بیٹھی تھی. اب زارو قطار بہنے لگے تھے۔

اسکا فون اُسکے قدموں میں گرا اور تیز قدموں کے ساتھ وہ باہر ائی. قدم تھے کے زنجیر ہوگئے تھے لیکن اسکو آگے بڑھنا تھا.

****

باہر دور دور تک کوئی گاڑی نہیں تھی وہ آگے پیچھے کیسی سے لفٹ لینے کے لئے دیکھنے لگی۔

تبھی دور سے ایک کار اُسکی طرف اتی دیکھی، اُس نے کار میں بیٹھے شخص کو نہیں دیکھا، بس ونڈو پر اکر لفٹ کے لئے منت کرنے لگی۔۔

ثانیہ رو نہیں بیٹھو آکر"۔۔دریان ثانیہ کی ایسی حالت دیکھ کر بھوکھلا گیا۔۔

"دریان پلیز گاڑی جلدی چلاو،میرا سانس بند ہوتا محسوس ہورہاہے مجھے"۔

"ثانیہ پریشان نہیں ہو کیٹ کو کچھ نہیں ہوا ہوگا۔تم خود کو کچھ کرلوگی، تو کیٹ کو کون دیکھے گا"۔

"دریان، کیٹ میں میری جان بستِی ہے، میں اُسکے بغیر نہیں جی سکتی،اگر اسے کچھ ہوا نہ، میں بھی زندہ نہیں رہ پاؤں گیں"۔۔

"کچھ نہیں ہوگا ثانیہ تم رونا بند کرو، اور پانی پیو"۔دریان نے سامنے پڑی بوتل ثانیہ کو دی جیسے ایک سانس میں وہ گٹک گئ۔

ہسپتال میں کافی رش تھا کیٹ کو سکینڈ فلور پر بنے ائی سی یو میں رکھا گیا تھا. صبح کوئی اسکو ہسپتال چھوڑ کر گیا تھا.کیٹ کے پاکٹ سے بس اسکا فون ہسپتال والوں کو ملا تھا. جس میں اسٹارٹ کے دو نمبر پر جنکی کال تھی انکو فون کردیا گیا تھا۔ثانیہ اور ایرک۔۔

کیسی ہے کیٹ؟"۔

دریان جو ڈاکٹر کی ہدایت پر کچھ دوائیاں لینے گیا تھا واپس آیا تو ائی سی یو کے باہر ثانیہ کو بیٹھا پایا۔۔

بتایا نہیں ابھی تک کچھ". ثانیہ کے پاس آنسو کا سمندر تھا جو تھم نہیں رہا تھا. کیٹ کے لئے تو واقعی سمندر تھا۔

"وہ ٹھیک ہوجائے گی میرا دل کہتا ہے ثانیہ".

اگر نہیں ہوئی تو؟".. ثانیہ نے لال آنکھوں سے دریان کو دیکھا.

تم بتا رہی تھی وہ بہت بہادر ہے، وہ ایسے ہار نہیں مانے گی"۔

لیکن میں تو بہادر نہیں ہوں میں تو اُسکے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی"۔۔ثانیہ اپنے ہاتھوں میں منہ چھپائے پھر رونے لگی.

"ثانیہ۔پلیز یار چپ ہو جاؤ"۔۔دریان نے اسکے ہاتھوں کو پکڑ کر نیچے کیا،اور اُسکے کندھے کو تھپکی دی.

سامنے سے کوئی ٹریک سوٹ پہنے بھاگتا اور ہانپتا ہوا انکی جانب آیا۔۔

ثانیہ، کیٹ کہاں ہے؟.اور کیا ہوا ہے اسکو".

ایرک، دیکھو نہ میرے انے پر بھی نہیں اٹھی وہ،پہلے تو اٹھ جایا کرتی تھی".

دریان پیچھے سے کھڑا ہوا اور ثانیہ کو کندھوں سے پکڑا۔۔"ثانیہ سنبھالو خود کو".

وہ ائی سی یو میں ہے، ٹریٹمنٹ ہورہاہے کیٹ کا".دریان نے ایرک کو بتایا۔۔

پوری رات بس انتظار میں گزری.

صبح ڈاکٹر نے انھی بتایا کے اب کیٹ کی حالت خطرے سے باہر ہے۔۔

ثانیہ کیٹ کا ہاتھ پکڑے اُسکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہ تھی۔وہ انیسٹسیمیا کے اثر میں تھی۔۔دریان بھی رات بھر ہاسپٹل میں تھا جو ثانیہ کی وجہ سے رکا ہوا تھا اور ایرک کیٹ کی وجہ سے۔۔

کیٹ کو ہوش آیا تو اُس نے تینوں کو اپنے قریب کھڑا پایا۔

ہوش میں اتے ہی ثانیہ کا سمندر پھر سے بہنے لگا، لیکن اس بار خوشی کے آنسو تھے.

کیٹ کو اب ائی سی یو سے وارڈ میں شفٹ کردیا گیا تھا۔کیٹ کی ویکنس کی وجہ سے وہ ٹھیک سے بات نہیں کر پائی.بس ہاں نا میں جواب دے دیا تھا کہ وہ اب ٹھیک ہے۔۔

"دریان، تمہارا بہت شکریہ تم نے میری لئے اتنا سب کیا"۔۔ثانیہ نے وارڈ سے باہر اکر دریان سے کہا جو اپنے گھر جانے کے لئے نکل رہا تھا.

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے یار؟ دوست نہ صحیح پڑوسی تو ہیں نہ ہم".

تمہیں میری اُس بات کا برا لگا؟"

"ارے نہیں نہیں, تم صحیح تھیں۔ایسے انجان پر واقعی اتنی جلدی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے"۔

لیکن اب میں اس انجان کو جان گئی ہوں۔کہ تم ایک بہت اچھے انسان ہوں۔اگر تم نہیں ہوتے تو میں خود کو کیسے سنبھالتی".

تمہیں سمبھالنا ویسے اتنا بھی ہارڈ نہیں ہے"۔۔

"کیٹ اٹھ جائے تو اس سے پوچھنا یہ بات.اچھا اب تم جاؤ اور آرام کرو کافی تھک گئے ہوگے"۔

"وہ تو ہے.کوئی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے بس ایک کل کرنا میں آجاؤ گا"۔۔

ارے نہیں نہیں اب بس کل صبح تک میں کیٹ کو گھر لے جاؤنگی"۔۔

لیکن مما میں کیسے آسکتا ہوں ابھی؟".

مجھے کچھ نہیں سننا ایرک، کل سے تم وہاں ہو اب ٹھیک ہوگئی نہ تمھاری دوست تو آجاؤ گھر"

مما ابھی اسے ٹائم لگے گا ریکور ہونے میں"۔

تو کیا اگر وہ دس سال تک ٹھیک نہیں ہوئی تو دس سال تک کیا وہی رہو گے"۔۔۔

مما۔۔۔"

کیا مما؟"..... یہ لاسٹ وائرنگ ہے ابھی فوراً گھر او"۔۔

لیکن مما۔۔۔"فون دوسری سائڈ سے کٹ ہو چکا تھا۔ارک پیچھے مڑا تو ثانیہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔

میں کیٹ کے پاس ہوں تم گھر جا سکتے ہو".

میں ایسے کیسے چھوڑ دو کیٹ کو؟".

کیٹ کا میں اچھی سے خیال رکھ سکتی ہوں ایرک، تم نے اتنا ساتھ دیدیا یہ بھی کافی ہے".

"میں جانا نہیں چاہتا لیکن جانا پڑھ رہا ہے۔۔تم کیٹ کو بتا دینا،اور اسکا خیال رکھنا".

ثانیہ نے سر کو خم کیا۔۔۔

ثانیہ کیٹ کے منہ کرنے کے باوجود اسے اپنے بنگلو میں لے ای تھی۔ڈاکٹر نے اسکی ویکنیس کی وجہ سے کچھ دونوں تک بیڈ ریسٹ کرنے کا کہا تھا۔

کیٹ کی لائبریری کی ذمے داری ثانیہ نے لے لی تھی۔وہ کیٹ کے اٹھنے سے پہلے ہی آٹھ کر تیار ہو جاتی۔اور کیٹ اٹھ کر اُسے مرر کے سامنے دیکھ کر مسکراتی۔۔

اور کتنا مُجھے یہاں قید میں رکھے گی؟".

جب تک تیری یہ سر کی پٹی نہیں ریمو ہوجاتی"۔۔کیٹ نے منہ بنایا۔۔

اچھا میں اب جارہی ہوں تو اپنا دھیان رکھنا".

وائٹ کلر کی کالر والی شرٹ کو لائٹ پنک کلر کے لمبے پلازو میں انگ کیا تھا۔کانوں میں گولڈن کلر کی نازک سے بالیاں، ہاتھ میں برانڈڈ واچ، اور بالوں کو سٹریٹ اوپن کیئے،ہائی ہیل کے اسٹیپ لگا کر وہ اٹھی۔۔

سیڑھیاں اترتے ہوئی اُسکی نظر کیرن ناز پر پڑی۔۔اُس دن کے بعد سے دونوں کے بیچ بات چیت بند تھی۔کیوں کہ دونوں ہی کے لئے یہ انا کا مسئلہ بن گیا تھا۔

کیرن ناز اسکو نیچے آتا دیکھتے ہوئی اُسکے پاس آئیں۔

بات نہ کرنے سے مسئلہ کا حل نہیں نکلتا"۔

یہاں مسئلہ ہی آپ نے بنایا ہی ورنہ یہ کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں"۔۔

تم ایک بار پاسٹو ہو کر لیو کے بارے میں سوچ کر تو دیکھو"

مما آپ ابھی تک وہی ہیں۔مجھے لگا آپ نے اپنا فیصلہ بدل لیا ہو گا لیکن نہیں۔۔۔ایک بزنس لیڈی کے لیے اُسکی فیملی سے زیادہ اہم اسکا بزنس ہے"۔۔

تم سے بات کرنا ہی فضّول ہے۔۔اب میں جو بھی کرونگی خود کرونگی"۔۔کیرن ناز غصے میں بولتے ہوئی باہر نکل گئیں۔اور ثانیہ نم انکھوں سے اُنہیں جاتا ہوا دیکھتی رہی.

دوپہر کے وقت لائبریری میں عموماً سنّاٹا ہوتا ہے۔ثانیہ سیڑھیوں سے اوپر ای تو اسے خاموشی پسند ای۔وہ چلتی ہوئی اپنی پسندیدہ بک شلف کے پاس کھڑی ہوگئی.جہاں اوپر سے نیچے تک بس ویمپائر کے قصے کہانیاں تھیں.اُس نے ایک بک تھوڑی اوپر ہو کر نکالی تبھی اُسکو پیچھے سے آکر کیسی نے اُسے ہگ کیا۔

گڈ افترنون،مائی لیڈی"

ثانیہ کی سانس رکی وہ پیچھے ہوئی اور زور سے اسکو دھکّا دیا۔۔

وہائٹ کلر کی ہائی نیک پر وائٹ ہی سلک کی پینٹ،گلے میں چین،اور اج اسکے بالوں کا کلر ہر بار کی طرح الگ رنگ کا تھا۔ثانیہ کے دھکّا دینے پر وہ اُس پر جھپٹا۔

تمہاری اتنی ہمت۔۔تم نے مجھے دھکّا دیا"۔۔لیو نے اُسکے دونوں بازو کو پکڑا۔

اگر تم نے مجھے نہ چھوڑا تو تھوک بھی دونگی"۔

لیو نے اُسکے بازو سے ہاتھ ہٹایا۔۔

ائی سی بہت ونگز نکل آئے ہیں تمھارے تو،لیکن کوئی بات نہیں ایک دفعہ شادی ہوجائے ہے یہ کٹ بھی جائے گے"۔

میں تم سے شادی۔۔۔یہ خواب دیکھنا چھوڑ دو"۔۔

خواب تو پورا ہوکر رہگا میڈیم ثانیہ، جسٹ وئٹ انڈ واچ"۔۔

تمہاری فضول کی بلیک میلنگ میں اونگی نہیں، تم سے شادی سے اچھا ہے میں خود کو مار دوں"۔

بے فکر رہو،مرو گی بھی تم میرے ساتھ ہی"۔

فلحال تو، تو اپنی موت کو دعوت دے رہا ہے"سامنے سے ڈارک گرے کوٹ ہاتھوں کو جیب میں ڈالے دریان چلتا ہوا آیا۔جسکو دیکھ کر ثانیہ کی جان میں جان آئی..اور لیو کو اچانک کھانسی۔

اس دن تو چھوڑ دیا تھا تُجھے، کیوں چاہ رہا ہے میں اپنے ان پاک ہاتھوں سے تیری جان لو"۔دریان لیو اور ثانیہ کے بیچ میں اکر کھڑا ہوا۔

تم ریگریٹ کرو گے مجھے چھوڑنے پر.ثانیہ ابھی تو میں جارہا ہوں، لیکن میری بات یاد رکھنا"۔۔لیو نے انگلی سے اسکو وارن کیا۔

دریان نے اسکو گھورتے ہوئے دیکھا۔

کونسی بات کر رہا تھا یہ؟".لیو کے جانے کے بعد وہ دونوں کوچ پر بیٹھ گئے۔

کچھ نہیں۔۔بس بکواس"۔۔

دریان اُسکے چہرے کو غور سے دیکھ رہا تھا جیسے پریشانی جاننے کی کوشش میں ہو۔

ہمم ابھی ٹائم لگے گا شاید"۔۔

کس چیز میں ؟".

ایسا بننے میں کہ تم مجھ پر بھروسہ کرو، اور اپنی ٹینشن میرے سے ڈسکس کرو"۔

"کیٹ مجھے پکڑ کر مارے گی اگر میں نے ایسا کیا تو۔۔۔یہ کام بس اسکا ہے سننا اور حل نکالنا"۔۔

کیٹ کی جگہ کیسی اور کو نہیں دے سکتی تم؟".

"ہرگز نہیں، وہ ابھی ریکور نہیں ہوئی اسلئے اسے میں نے کچھ نہیں بتایا"۔۔

کیا نہیں بتایا؟".

مجھ سے اگلوانا چاہ رہے ہو"۔۔ثانیہ نے شرارتی انداز میں کہا۔۔

ہاں یہی کرنا پڑیگا"۔۔۔

میری موم نے میرا رشتہِ لیو کے ساتھ کردیا ہے"۔

ہمم تو تمہیں لیو پسند نہیں ہے؟"

بلکل نہیں"۔۔.

پھر کون پسند ہے؟".

مجھے کوئی بھی نہیں پسند میری چوائس سب سے الگ ہے"۔۔

ہمم، میرے خیال میں تو لیو اچھا ہے"۔۔

کیا؟؟... آر یو سیریس۔۔ تمہیں وہ رنگ برنگی چوبا اچھا لگتا ہے. ائی ڈونٹ بلیو اٹ"

ہاں آئی مین۔۔تو تم اپنی موم کو منع کردو"۔۔

میں نے کیا ہے،لیکن وہ نہیں مانیں"۔۔

ہمم خیر۔۔کیٹ کی طبیعت کیسی ہے اب؟".

کافی بہتر ہے شی اس ویری اسٹرونگ"۔

چلو تو میں چلتا ہوں"۔۔پھر ملیں گے۔۔

ہمم اچھا ایک بات تو بتاؤ۔۔۔تمہیں یہاں کا ایڈریس کس نے دیا؟".ثانیہ نے اٹھتی ہوئے دریان سے پوچھا۔۔

"میں کیٹ سے ملنے گیا تھا تو وہ تمہاری میڈ ہے نہ اس نے"۔۔۔ثانیہ نے سر کو ہاں میں ہلایا...

موم مجھے نہیں لگتا ثانیہ میرے سے شادی کریگی".لیو نے ماریہ کے کمرے میں اکر گلاس ٹیبل پر وائن رکھی اور بیڈ پر چت ہو گیا۔

"کیوں نہیں کریگی؟. اسکی موم نے جب ہاں کردیاہے".

موم وہ مجھے ایسے ٹریٹ کرتی ہے جیسے میں کوئی گلی کا کتا ہوں۔اور اس دریان کے سامنے تو وہ بلڈی*** لیو نے گالی بکتے ہوئے ہاتھ ٹیبل پر مارا۔

دریان؟کون ہے یہ دریان؟"۔۔

ہماری سوسائٹی میں ہی رہتا ہے وہ۔ایک دفعہ بس موقع مل جائے سفائے ہستی سے مٹا ڈونگا میں اسکو"۔

فلحال تو ثانیہ کا سوچو تم،سب کو چھوڑو"۔۔

اسکا تو میں نے سوچ لیا ہے کیا کرنا ہے". چہرے پر شاطر مسکراہٹ لائے اُس نے گھیری سانس لی۔

نائنٹی پرسن تو بلکل صحیح ہوگیا ہے زخم،اب پٹی نکال بھی دیں تو مسئلہ نہیں ہو گا"۔کیٹ جو اپنے آخری اپوائنٹمنٹ پر ڈاکٹر کے پاس ائی تھی اج وہ بلکل فٹ ہو چکی تھی۔ڈاکٹر نے اُسکی پٹی نکال کر اور خوش کردیا تھا.

"ویسے کیٹ ایک بات پوچھنی تھی"۔۔ڈاکٹر ایلی نے اپنا عینک اُتار کر کہا۔

یہ ایکسڈنٹ ہوا کیسے تھا؟۔کیا تمہیں واقعی کچھ یاد نہیں ہے؟"۔

آپ یہ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

"کیوں کہ عموماً اس طرح کے ایکسڈنٹ میں انسان کی یاد داشت نہیں جاتی،اور ایسے حادثے لوگوں کو پوری زندگی یاد رہتے ہیں"۔۔

"کچھ حادثات کو بھولا کر ہی انسان پوری زندگی جی پاتا ہےڈاکٹر ایلی"۔۔

لیکن میری تھیوری یہ ہے کہ انسان کبھی بھی وہ نہیں بھول پاتا"۔۔

لیکن ڈاکٹر ایلی، مُجھے واقعی میں کچھ بھی یاد نہیں، اور یہی سچ ہے.

میں اب چلتی ہوں اپ کا بہت شکریہ اپنے اتنا اچھا علاج کیا"۔

ثانیہ لائبریری کے باہر بنے چھوٹے سے گارڈن میں بیٹھ کر ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے کیرن ناز سے فون پر بات کر رہی تھی۔کیرن ناز دو ہفتوں کے لیے ملک سے باہر گئی ہوئی تھیں اور یہ ہے انکا دوسرا ہفتہ تھا۔

"میں بلکل تھیک ہوں تم بتاؤ وہاں سب تھک ہیں کیٹ ٹھیک ہے؟".

"جی مما یہاں سب ٹھیک ہے لیکن اپکی یاد آرہی ہے بہت جلدی سے آجائے"۔۔

ارے میرا بچہ آئی مس یو ٹو،لیکن کیا کرو ابھی کچھ دن اور لگے گیں"۔

صیح ہے لیکن جلدی آئیگا اور اپنا خیال رکھیے گا"۔۔

لاکھ لڑائی ہی صیح لیکن کیرن ناز اور ثانیہ کا ماں بیٹی کا رشتہ اپنی جگہ وہی تھا۔لیو والی بات کیرن ناز نے بھی کرنا ختم کردی تھی یا شاید ابھی وہ مصروف تھیں۔

دور سڑک پر ایک عورت اپنے ڈوگ کو والک کراتی ہوئی جارہی تھی اور ثانیہ اسی کو دیکھ رہی تھی۔چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لئے وہ اٹھی تبھی اسکا فون رنگ ہوا

"کیا یہ ثانیہ بات کر رہی ہے؟".

ہاں میں ثانیہ، ہو آر یو؟"

سیم لیو کا دوست۔جانتی ہو تم مُجھے"۔۔

میں نہ تو کیسی لیو کو جانتی ہوں نہ تمہیں، گوٹ اٹ؟".

ریلیکس یار، یہاں میں تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں وہاں تم میرے پر ہی بھڑک رہی"

مدد کیسی مدد؟مجھے کوئی مدد نہیں چاہیے"۔

مدد تمہیں چاہیے ہوگی اج نہیں تو کل.کیا لیو سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو تم"

واٹ دا ہیل،اور تمہیں میرا نمبر کہاں سے ملا ؟".

یہ سب چھوڑو اگر تمہیں لیو سے جان چھڑوانا ہے تو میرے پاس کچھ ایسے ثبوت ہیں جنھیں دیکھ کر تمھاری موم تو کیا تمھارے دشمن بھی اس سے تمہاری شادی نہیں کروائے"۔۔

کیا مجھے بیوقوف سمجھا ہے بھلا تم میری مدد کیوں کروگے؟ تم لیو کے دوست ہو اُسکی گنگ کے ممبر ہو"۔۔

یہی یہی وجہ ہے تبھی میں اس سے نفرت کرتا ہوں کیوں کہ وہ ہر بار اپنا حکم چلاتا ہے ہم پر. تمہیں میری مدد نہیں چاہیے کوئی بات نہیں میں رکھتا ہوں فون"۔۔

ایک منٹ۔۔ تمھارے پاس ایسا کیا ہے؟".

اگر تمہیں میری مدد چاہیئے تو اج رات تم ہوٹل مون نائٹ پر آجاؤ، ثبوت تمھارے ہاتھ میں رکھ دونگا۔لیکن ہاں یہ بات ہم دونوں کے درمیان رہنا چاہیئے۔۔ سمجھ گئی ؟”.

صحیح ہے میں اونگی"۔

ثانیہ فون پکڑے گھیری سوچ میں ڈوبی فوراً سے اچھلی۔کیٹ اُسکے اچھلنے پر ہستی ہوئے چیئر پر بیٹھی۔

تو یہاں کیا کر رہی ہے اور یہ پٹی یہ کہاں گیں؟".ثانیہ نے کیٹ کو آنکھیں دیکھائی۔

ارے یار آخری اپوانمنٹ تھی اج ایکسڈنٹ کا سین کلوز ناؤ"۔

"مجھے بتا نہیں سکتی تھی میں بھی چلتی،اور گھر جانے کے بجائے یہاں کیا کر رہی ہیں آپ؟".

"دیکھنے ائی ہوں، میرے غیر موجودگی میں کس حال پر پہنچا دیا لائبریری کو تونے"۔

تیرے سے تو اچھے ہی حالات ہیں،پتہ نہیں کیا کیا بھرا ہوا تھا لائبریری میں،ساری بوکس کے شلف میں نے خالی کروا دیئے اور ساری شلف میں بس ویمپائر ناول ،بوکس انڈ

میگزین۔اب دیکھنا تو میں اس لائبریری کو آسمان کی بلندیوں تک لیکر جاؤنگی اور"۔ثانیہ کی بات ختم کرنے سے پہلے ہی کیٹ فل سپیڈ میں لائبریری کے اندر بھاگی۔

عینی کیٹ کو بھگتے ہوئے اتی دیکھ کر کھڑی ہوئی۔

تمہارا دماغ تو ٹھکانے ہے؟.ثانیہ اتنا سب کچھ کرتی رہی اور تم نے ایک فون تک نہیں کیا مجھے"۔لیکن ہوا کیا ہے میم؟"۔

کیٹ غصّہ ہے کیوں کہ ساری شلف ہم نے خالی کروا دیئے"۔ثانیہ اندر اتی ہوئی بولی۔

تو اس میں غصّہ کیا میم؟”.

"تم لوگ کیا پاگل ہوگئے ہو ارے اتنا سارا اسٹاک کون بھرتا ہے وہ بھی ویمپائر پر، ہر کوئی اس کی طرح پاگل نہیں۔کیٹ نے ثانیہ کو پوائنٹ آؤٹ کیا۔

لیکن میم"۔۔واٹ میم؟ عینی تم تو اتنے ٹائم سے کام کر رہی میرے ساتھ تمہیں تو آئیڈیا ہونا چاہئے"۔

"یار اس بیچاری کو کیوں ڈانٹ رہی ہے۔مانا میں دیوانی ہوں ویمپائر کی، لیکن بیوقوف نہیں جو یہ کروں"۔

تیرے سے کوئی بعید نہیں میں خود جب تک چیک نہیں کرلو"۔۔

عینی تمہاری میڈم بڑی ڈرپوک ہیں ویسے دیکھوں دیکھوں کیسے اسکی چہرے پر بارہ بجے ہوئے ہیں"ثانیہ کیٹ کے مزے لیتے ہوئے بولی۔

"میں ڈرپوک نہیں ہوں ایسے میں تو کیسی کو بھی ہارٹ اٹیک آجائے،کیوں کہ تو اور تیرا ویمپائر سے لو"۔۔

کیٹ"۔۔ثانیہ نے لائبریری سے نکلتے ہوئے کیٹ کو مخاطب کیا جو اپنے فون میں لگی ہوئی تھی۔

"مجھے ذرا تھوڑا کام ہے تو میں تُجھے ڈراپ کر دیتی ہوں گھر،رات میں لیٹ ہوجائے شاید مجھے"۔

"کیا کام ہے؟". کیٹ کے فون پر ہاتھ روکے۔

ثانیہ نے لب کھولنے سے پہلے کچھ سوچا.”ثانیہ۔۔۔ثانیہ۔۔کیٹ نے ثانیہ کو کھویا پایا تو اسکو ہلایا۔

" کچھ نہیں.وہ موم کی بسینز ڈیلنگ کرنا ہے وہ یہاں نہیں ہے نہ اسلئے"۔۔

پکّا؟".

"پکا بابا، میں نے کبھی تُجھ سے جھوٹ بولا ہے بھلا۔۔

ہوٹل مون نائٹ ثانیہ پہلی دفعہ ائی تھی. گاڑی پارک کر کے وہ متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی. تبھی اُسکے شولڈر پر کیسی نے ہاتھ رکھا.

اس نے پیچھے دیکھا تو اتنی سردی میں بھی لائٹ بلیو شارٹس پہنے، ڈارک بلیو ھوڈی بالوں کو کلر کئے،کانوں میں ایئر رنگ اور گردن پر ایک ٹٹو دیکھ کر ثانیہ کو بے حد عجیب لگا۔

سیم، یو نو می".

ثانیہ نے ناگواری سے اسکو دیکھا اور ہاتھ اگے کیئے ثبوت کے لئے۔سوری؟".. سیم نے سولیہ نظروں سے دیکھا۔

"ثبوت، جسکے لیے تم نے مجھے یہاں بلایا"۔۔او ثبوت۔۔ہاں ہاں یاد ہے مجھے، میرے روم میں ہیں تم چلوگی میرے ساتھ؟".

"واٹ۔۔ تمہیں ثبوت لیکر انا چاہیئے تھے نہ"۔اُو میڈیم آواز نیچی میں یہاں تمہاری مدد کے لئے آیا ہوں ڈونٹ فریگیٹ"۔۔

ثانیہ نے نظرے گھمائی اور اس پاس بیٹھنے کے لئے ٹیبل دیکھی.میں یہاں چیئر پر ہوں تم جاکر ثبوت لے آو"۔

جیسی تمہاری مرضی"۔۔سیم کندھے اچکا کے ایلیویٹر کی طرف گیا ثانیہ اُسے چیئر پر بیٹھی دیکھتی رہی اور اُسکے جانے کے بعد پرس سے موبائل نکال کر اسکرول کرنے لگی..

"میم یہ آپکے لئے سوفٹ ڈرنک"۔۔ویٹر نے اکر ثانیہ کے سامنے پرپل کلر کا مشروب پیش کیا۔

لیکن میں نے یہ آرڈر نہیں کیا"۔

نہیں نہیں میم آپ سمجھیں نہیں،نیو ایئر تک ہمارا ہوٹل یہاں انے والے سبھی گیسٹ کو فری ڈرنکس اینڈ سنکس دے رہا ہے"۔

اُو اچھا ٹھیک ہیں رکھ دیں یہاں"۔۔ثانیہ نے ایک نظر ڈرنک کو دیکھا جیسکا کلر پرپل ہونے کی وجہ سے کافی اٹریک کر رہا تھا کیوں کہ وہ اُسکا پسندیدہ کلر تھا۔۔

ثانیہ اپنا فون چلاتے چلاتے ڈرنک پیتی گئی یہاں تک کہ سیم ہاتھ میں ایک انویلپ لیتے ہوئے آیا جسکو دیکھ کر ثانیہ نے گلاس رکھا اور کھڑی ہوئی۔۔

یہ رہا ثبوت تمہاری آزادی کا"۔۔ثانیہ نے مشکلوں سے انیلوپ کو دیکھا

لیکن سسیم اس۔۔اس میں۔۔۔۔۔۔ہے کیا"۔۔

"امممم ویسے تو یہ خالی ہے لیکن ہاں اس میں ابھی کچھ ڈالیں گے"۔

"کیا؟ کیا مطلب؟ثانیہ جو اتنی مشکلوں سے آنکھیں کھول رہی تھی اب اُسکی بس ہوئی اور ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ہوئی چیئر پر بیٹھی.اُسکے لئے آنکھیں کھولنا اب مشکل ہورہا تھا. چیئر کا سہارا لیتے ہوئے وہ بیٹھی.. ہاتھ پاؤں نے اُسکا ساتھ دینا چھوڑ دیا اور آنکھوں میں اندھیرا اتے اتے اُس نے ہاتھ با مشکل ٹیبل پر رکھا اور بےہوش ہوگئ.اسکے ہاتھ سے فون سرختا ہوا ٹیبل کے نیچے گر گیا۔۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد ثانیہ نے خود کو ایک کمرے میں پایا۔

دھندلی انکھوں سے اس نے کمرے کا جائزہ لیا. جگہ نیو نیو سی لگی.دل زور زور سے دھڑک رہا تھا.. اُس نے ذہن پر زور ڈالنے کی کوشش کی کہ وہ یہاں کیسے۔۔۔۔؟ کچھ یاد اتے ہی

وہ فوراً بیڈ سے اٹھی۔۔۔خوف کے ساتھ اُس نے کمرے میں نظر دوڑائی.. روم میں اُس وقت کوئی نہیں تھا لب کاٹتے ہوئے وہ ڈور کی جانب بھاگی...

جیسے ہی اُس نے لوک کھولا پیچھے واشروم سے کوئی باہر آیا۔

"اٹھ گیں تم؟". سیم ہاتھ کو ٹاول سے صاف کرتا ہوا آیا۔

"تتم تم۔۔میں یہاں کیسے ای؟".

سیمپل سی بات ہے یار میں لیکر آیا ہوں"۔۔

لیکن کیوں؟ہم ثبوت کے لیے ملے تھے نا"۔

تم واقعی بہت معصوم ہو یار"..

دیکھو پلیز مُجھے جانے دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے"۔۔ثانیہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنے لگی۔۔اُسے اس وقت خود کو مضبوط ظاہر کرنا تھا لیکن وہ اتنی ہمت والی نہیں تھی ایسے حالات میں فیک بنے۔۔۔

"میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے یہ لو سیسر اور اپنے کپڑے کاٹو.لیو نے مُجھے تمہیں ہاتھ لگانے سے منہ کیا تھا"۔۔ سیم نے بڑی لاپرواہی سے اتنی بڑی بات بولی کہ ثانیہ پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی۔خوف کے مارے اسکا سانس گلے میں ہی اٹک رہا تھا۔گڑ بڑھ چھوٹی نہیں تھی وہ یہ جان چکی تھی۔

جلدی کرو یار آئی ڈونٹ ہو ٹائم۔ سیم نے بیزاریت سے اسکو دیکھا

مُمجھے پلیز۔۔پلیز جانے دو سیم،تم جو مانگو گے میں تمہیں دے دونگی لیکن پلیز مُجھے چھوڑ دو"۔۔ثانیہ روتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اُس سے منت کرنے لگی۔

"لیو نے مُجھے ایک اور بات بولی تھی۔۔۔

اُس نے اپنی تھوڑی کھوجائی.. کہ اگر وہ پہلی بار میں نہ مانے تو اپنے ہاتھوں سے اُسکے کپڑے پھاڑ دینا"۔۔ سیم کیمرہ بیڈ پر پھنک کے ثانیہ کی طرف لپکا اور ثانیہ روم کا ڈور کھول کر باہر لاؤنج میں ای۔

میرے قریب نہیں انا سیم"۔۔۔ثانیہ ایک ایک قدم پیچھے کرتی گئ اور سیم آگے.

پیچھے کوچ سے وہ ٹکرائی، کوچ کے پیچھے اب بس دیوار تھی.

مجھے پلیز جانے دو سیم۔۔۔ثانیہ نے انجان میں جو غلطی کردی تھی اب وہ اُس پر بھاری پڑھنے والی تھی لیکن پشتانے کا ٹائم ابھی اُسکے پاس نہیں تھا.. اُسے یہاں سے نکلنا تھا۔۔۔اپنی عزت ہر حال میں بچانی تھی۔۔۔۔

سیم سے بچاؤ کے لئے اُس نے دونوں ہاتھ اپنے سیم اور اپنے بیچ میں حائل کرلیئے جیسے ہی سیم اُس پر جھکا اُسکے پیچھے والی ونڈو کے کانچ کمرے میں گرے اور باہر سے وہ اندر داخل ہوا۔

سیم اور ثانیہ دونوں نے مڑ کے دیکھا تو وہ اپنے ہاتھ سے خون صاف کر کے اسمرک دیتے ہوئے سیم کو دیکھ رہا تھا.

سیم کو سمجھ آئے اُس سے پہلے ہی دریان نے اسکے منہ پر مکّو کی بارش کردی۔ثانیہ دو قدم پیچھے ہو کر یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ڈر اور خوف سے اُسے اپنی روح پرواز ہوتی محسوس ہورہی تھی...

دریان نے اسکو جب تک نہیں چھوڑا جب تک وہ خون میں لت پت نہیں ہوگیا۔

سیم جب بےہوش ہوگیا تو دریان ثانیہ کے پاس آیا جو دیوار سے لگی ڈری سہمی کھڑی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟".

ثانیہ کی خاموشی پر دریان نے اسکو کندھوں سے پکڑا اور گلے سے لگایا۔"سب ٹھیک ہے ثانیہ ریلکس"۔۔

کیٹ مین ڈور اوپن کیئے چکر کاٹ رہی تھی اور بار بار باہر دیکھ رہی تھی دل تھا کے زور زور سے بھاگ رہا تھا، وہی کچھ فاصلے پر انجیلا کھڑی کیٹ کو دیکھ رہی تھی جو سب معاملے سے بے خبر تھی۔

گاڑی کی آواز پر کیٹ بھاگ کر باہر گئی جس میں سے دریان باہر آیا اور پھر دوسرا ڈور کھول کر ثانیہ کو باہر نکالا.

کیٹ نے پہلے ثانیہ کو تو پھر دریان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا

"سب ٹھیک ہے بس تھوڑی گھبرا گئی ہے"۔

کیٹ نے سر کو خم کر کے ثانیہ کو گلے سے لگایا۔۔اور اُسکے ماتھے پر بوسہ دیا..

صبح کا سورج نکل چکا تھا ایک نئی امیدوں کے ساتھ. ثانیہ بالکونی میں کھڑی تھی اور سورج کی کرنو سے اسکا منہ چمک رہا تھا۔"اٹھ گئی تو مجھے اٹھا دیتی"۔۔کیٹ ثانیہ کو پیچھے سے ہگ کرتی ہوئی اُسکے پاس ائی۔

رات بھر نیند نہیں آئی"۔۔میں سمجھ سکتی ہوں ٹائم لگے گا یہ سب بھولنے میں"۔۔

"میں اتنی احمق کیسے ہو سکتی ہوں یار؟".میں نے کیسے انجان شخص پر بھروسہ کرلیا".

"لیکن تو وہاں گئی کیوں تھی؟تو، تو کیسی بزنس ڈیلنگ کرنے گئی تھی نہ"۔۔

ثانیہ نے نم آنکھیں اوپر اٹھائی..میں نے جھوٹ بولا تھا.میں لیو کے۔۔۔دوست کے پاس گئی تھی"۔۔آنسو کا پھندا ثانیہ کے گلے میں اٹکا۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

صبح کا سورج نکل چکا تھا ایک نئ امیدوں کے ساتھ. ثانیہ بالکونی میں کھڑی تھی اور سورج کی کرنو سے اسکا منہ چمک رہا تھا۔"اٹھ گئ تو مجھے اٹھا دیتی"۔۔کیٹ ثانیہ کو پیچھے سے ہگ کرتی ہوئی اُسکے پاس ای۔

رات بھر نیند نہیں آئی"۔۔میں سمجھ سکتی ہوں ٹائم لگے گا یہ سب بھولنے میں"۔۔

"میں اتنی احمق کیسے ہو سکتی ہوں یار؟".میں نے کیسے انجان شخص پر بھروسہ کرلیا"۔

"لیکن تو وہاں گئی کیوں تھی؟تُو، تو کیسی بزنس ڈیلنگ کرنے گئ تھی نہ"۔۔ہی

ثانیہ نے نم آنکھیں اوپر اٹھائی..میں نے جھوٹ بولا تھا.میں لیو کے۔۔۔دوست کے پاس گئ تھی"۔۔آنسو کا پھندا ثانیہ کے گلے میں اٹکا۔

تو مجھ سے کیوں چھپایا یہ سب؟اگر مجھے بتا دیتی تو یہ سب نہ ہوتا"۔

اگر تو ہائیلائیٹ ہوجاتی تو لیو تیرا بھی دشمن بن جاتا،اور ابھی ابھی تو ریکور ہوئی تھی اسلئے میں نے نہیں بتایا"۔

لیکن سوال یہ ہے کہ سیم کے بلانے پر ہی صحیح تو گئی ہی کیوں؟؟"

اُس نے مجھے بلایا تھا یہ کہہ کر کے اُسکے پاس ثبوت ہیں، جسکی وجہ سے لیو اور میرا رشتہِ توڑا جا سکتا ہے"۔۔

اور تو یہ سن کر فوراً وہاں چلی گئی"۔کیٹ نے ثانیہ کی بیوقوفی کو سراہا۔

تو اور کیا کرتی میں؟ میرے پاس کوئی آپشن نہیں تھا ان سب سے بچنے کا"۔۔

اگر دریان وہاں نہیں آتا تو کیا ہوجاتا کیٹ؟ ثانیہ نے آنکھیں بند کر کے خود کو سوچا۔۔دریان ہمیشہ میری ہیلپ کرتا ہے ہی اِس آ گڈ بوائے"۔

یہ صحیح ہے بھئی کرے کوئی اور کریڈیٹ کوئی اور لے جائے"۔کیٹ نے منہ بنایا۔۔مطلب؟؟؟"" ثانیہ نے سوالیہ نظروں سے کیٹ کو دیکھا۔۔۔

جس ہوٹل میں تو گئی تھی وہاں دریان بھی اپنے۔دوستوں کے ساتھ گیا تھا۔۔اور جس ٹائم میں تُجھے کال کر رہی تھی اسی ٹائم دریان کے دوست کو شاید تیرا موبائل ملا تھا۔۔دریان کو شک ہوا موبائل پر اور جب اُس نے کال اٹھا کر مجھ سے بات کی تب ہمیں معلوم ہوا کہ ثانیہ میڈم اپنی چھوٹی سی عقل استعمال کر کے پھنس گئی ہیں"۔۔۔

اوٗ اچھا۔۔۔"

ہاں جی۔۔۔پھر دریان نے ہوٹل کے مینیجر سے بات کر کے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی۔۔۔اور تُجھے ڈھونڈنا چاہا۔۔۔وہاں کا کوئی ویٹر شاید اس میں ملوث تھا اسکو پکڑ کر پھر دریان تُجھ تک پہنچا"۔۔۔۔۔۔

ثانیہ نے گردن ہلا کر کیٹ کی بات کا جواب دیا۔۔۔۔ثانیہ کو خاموش دیکھ کر کیٹ کی تپی۔۔۔تو سارا کریڈٹ مجھے جاتا ہے کیوں اگر میں فون نہ کرتی تو اُسے معلوم کیسے چلتا؟".

کیٹ نے معصومیت سے کہا۔۔۔

ثانیہ نے مسکرا کر کیٹ کی شکل دیکھی۔۔۔میں جانتی ہوں،میری ہر بھلائی کے پیچھے میری بس اس چوڑیل کا ہاتھ ہوتا ہے"۔۔کیٹ نے پراوڈ ہوتی ہوئی ثانیہ کے گلے لگی۔۔

"میڈیم"۔۔۔

انجیلا جلدی میں کمرے کے اندر ای. جیسے دیکھ کر دونوں بالکونی سے روم میں ای۔"میڈیم۔۔میں نے ابھی نیوز پر دیکھا"۔۔

"کیا دیکھا؟".ثانیہ نے کیٹ کا ہاتھ پکڑ کر خود کو سہارا دیا۔

میڈیم میں ابھی نیوز پر دیکھا کہ وہ لیو سر کے دوست ہیں نہ کیا نام ہے انکا۔۔۔؟؟ انجیلا نام چھوڑو دوست کا کیا؟؟" کیٹ نے خود پر قابو رکھتے ہوئے پوچھا۔

اُنکا مرڈر ہوگیا ہے"۔۔۔دونوں لڑکیوں نے تھوک نگلتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔اور انکے مرڈر کے سلسلے میں وہ ثانیہ میڈیم کے دوست ہیں نہ۔۔۔۔د۔۔دریان سر اُنہیں پولیس نے آرٹسٹ کرلیا ہے"۔۔ثانیہ نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔انجیلا کے کنفیوز چہرہ دیکھتے ہوئے کیٹ نے ثانیہ کا ہاتھ دبایا۔تو تم ہمیں یہ سب کیوں بتا رہی ہو؟؟ گو اینڈ ڈو یور ورک"۔کیٹ نے غصے سے انجیلا کو بھگایا۔۔

کیٹ۔۔۔۔یہ۔۔یہ کیا ہوگیا۔۔"ثانیہ نے اپنا ہاتھ سینے پر رکھا اُسے خود کا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہورہا تھا۔۔سیم کے ساتھ تو جو بھی ہوا بلکل ٹھیک ہوا اگر اُسکا مرڈر نہ ہوتا نہ تو میرے ہاتھوں تو ویسے بھی مر جانا تھا اُسے"۔۔۔لیکن د۔۔دریان،کیٹ وہ تو بغیر وجہ کے آرٹسٹ ہوگیا۔اُس نے تو میری مدد کی اور وہ۔۔۔"۔کیٹ کچھ سوچتی ہوئی اٹھی اور ثانیہ کو اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔ار یو شور؟ دریان نے اُسے نہیں مارا تھا؟؟".

ہاں ہاں وہ۔۔۔وہ بس بے ہوش ہوا تھا۔میں نے دیکھا تھا اُسکی سانس چل رہی تھی"۔۔اگر وہ زندہ تھا تو یقیناً یہ دریان کو پھسانے کی سازش ہے"۔۔کیٹ کچھ سوچتی ہوئے بولی۔۔۔ثانیہ نے پھٹی آنکھوں سے کیٹ کو دیکھا۔۔۔کون کر سکتا ہے بھلا یہ؟؟آخر دریان کی کس سے دشمنی ہو سکتی ہے"۔۔۔مجھے دریان سے کوئی لینا دینا نہیں ہے. یہاں بس تیرا نام نہ آئے مجھے بس یہ ٹینشن ہے"۔۔۔ثانیہ کپکپاتے ہاتھوں کا سہارا لیتی ہوئی کارپیٹ پر بیٹھی۔۔۔

پولیس کی انویسٹیگیشن ختم ہوتے ہی دریان کو چھوڑ دیا گیا تھا۔لیو کی پوری کوشش تھی کہ دریان پر مرڈر کیس بن جائے لیکن پولیس کے کہنے کے مطابق سیم کی باڈی پر کوئی بھی ایسا نشان نہیں ملا تھا جس سے یہ پتہ کیا جا سکے کے سیم کا مرڈر ہوا کیسے ہے۔۔۔سیم کی باڈی کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے اُنہیں ایک عجیب بات معلوم ہوئی کہ سیم کا مرڈر اُسکا گلا گھوٹنے یا مارنے سے نہیں ہوا بلکہ اُسکی باڈی سے خون نکل جانا اُسکی موت کا سبب بنا۔۔۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ میں یہ انکشاف ہوا کہ سیم کی باڈی میں خون کا ایک قطرہ بھی نہیں چھوڑا گیا تھا۔۔کیس کی پیچیدگی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دریان کو رہا اور کیس کو بند کر دیا گیا تھا۔۔البتہ اس خبر سے کچھ لوگوں کو ایک نئی چیز ضرور ملی تھی ریسرچ کرنے کے لئے۔۔۔

ریڈ کلر کی فل میکسی پہنے کانوں میں وائٹ اینڈ ریڈ کلر کے ایئر رنگ،ڈارک ریڈ لپسٹک اور ہلکا سے میکپ میں وہ ہاتھوں کو گریل پر رکھے دور اتی جاتی کشتیوں کو دیکھ رہی تھی۔ٹھنڈے ہوا کے جھونکے اُسکے کندھے تک اتے بالوں کو اوڑا رہی تھے جنہیں وہ بار بار صحیح کر رہی تھی۔

جوس"۔

بلیک پینٹ کورٹ میں بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ایک ہاتھ میں جوس اور دوسرا ہاتھ جو اُس نے پیچھے کیا ہوا تھا کیٹ کو دیکھ کر مسکرایا۔

اُو تھینک یو"۔کیٹ نے ایرک کے ہاتھوں سے گلاس لیا اور مسکرا کر اسکو دیکھا۔۔

ایرک نے اپنی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے لب کھولے اور پھر بند کر دیئے۔کیٹ ہاتھ میں گلاس پکڑے جوس پیتے ہوئے اُسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے کچھ کھوجنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔"تم کچھ کہنا چاہتے ہو"کیٹ نے سوال کر کے ایرک کی ایک مشکل آسان کی۔۔بولنا تو بہت کچھ ہے لیکن ڈر ہے کہیں تم مائنڈ نہ کر جاؤ"۔۔ایکسپریمنٹ کرتے ہوئے کبھی مینڈک سے پوچھا ہے تم نے کہ وہ مائنڈ تو نہیں کریگا؟".کیٹ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئی اُس سے پوچھی۔۔

ایرک ہلکا سا ہنسا۔۔لیکن مجھے تو تمھارے مائنڈ کرنے کی فکر ہے دوسروں کی نہیں"۔۔کالج سے لے کر اب تک بہت ساری باتیں تمہاری مجھے بری لگی لیکن میں نے مائنڈ نہیں کیا"

جیسے یہ اشارہ تھا کہ وہ اب بھی مائنڈ نہیں کریگی۔۔۔ایرک نے اپنے جذبات کو قابو کرتے ہوئے آنکھیں بند کی اور گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔

کیٹ ایرک کی اس حرکت سے اُسے تجسّس کے ساتھ دیکھنے لگی تبھی ایرک نے پیچھے چھپایا ہوا پھولوں کا گلدستہ نکالا۔۔گلابی کلر کے خوشبو سے مہکتے ہوئے بڑے بڑے گلاب جس کے بیچ میں وائٹ کالر کے چھوٹے چھوٹے گلاب جو گلدستے کو اور خوبصورت بنا رہا تھا۔۔

ایرک تھوڑا نروس تھا جسکو دیکھ کر کیٹ اپنی ہنسی چھپائے اُسکی حالت سے کافی محفوظ ہورہی تھی۔۔۔ایرک نے گلدستہ کیٹ کے سامنے کیا۔۔کچھ لمحے دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ رہے تھے۔دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کی چاہت

تھی،پیار تھا،وہ احساس تھا جو کئی سالوں تک ایک دوسرے سے چھپا کر رکھا لیکن اج انکے بیچ کے پردے اٹھ گئے تھے۔۔۔

"ثانیہ۔۔۔۔ثانیہ اٹھ جاؤ بیٹا اور کتنا سونا ہے" کیرن ناز کو واپس آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا،اور اج وہ آفس نہیں جارہی تھی کیوں کہ انکے ہسبنڈ آرہے تھے۔یعنی ثانیہ کے بابا.

اٹھ گئی ہوں مما میں، بس آنکھیں بند ہیں"۔

تو آنکھیں کھولو اور اٹھ جاؤ"۔

"نہیں کھول سکتی،آنکھیں کھولو تو وہی نظر آتا ہے"۔۔ثانیہ نے دل میں سوچا۔

اٹھ جاؤ ثانیہ اب میں نہیں اؤنگی اٹھانے"۔۔

اٹھ گئی ہوں سی"۔۔

وائٹ کالر کی شرٹ اور اُس پر وائٹ پاجامہ پہنے ہاتھوں میں واٹر کین لئے وہ باہر پھولوں کو پانی دے رہی تھی تبھی دور سے بھاگتے ہوئے دریان پر نظر گئی جو ایسی کی طرف آرہا تھا۔

کیسی ہو؟". دریان نے اپنے کانوں سے ایئر پوڈ نکالے۔

ٹھیک ہوں"۔۔ثانیہ پانی دینے میں مصروف تھی۔

جاگنگ کرنے نہیں آرہی تم اتنے دیز سے"۔۔ہاں میرا جب من ہوتا ہے میں تبھی جاتی ہوں ابھی موڈ نہیں ہے"۔۔ ہمم موڈ نہیں ہے،میں تو سنا ہے تم کافی دیز سے گھر سے باہر بھی نہیں گئی"۔

ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے"۔ثانیہ نے نظرے چڑائی.

میں جانتا ہوں تم اس واقعے سے ڈر گئی ہو". ایسا کچھ نہیں ہے دریان میں کیسی سے نہیں ڈرتی"۔او یہ بات ہے تو لگی شرط؟"

صحیح ہے میں ڈرپوک ہوں، تم بہت بہادر ہو بس"۔ثانیہ نے ہار مانی۔"میں نے ایسا کب کہا کہ میں بہادر ہوں۔ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہے جو اسکا ڈر ہوتی ہے۔میری بھی کمزوری ہے، ڈھونڈو گی تو معلوم ہوگا اصل ڈر کیا ہے"۔ صحیح کہا تم نے ہم سب کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہے"۔ثانیہ نے سوچتے ہوئے کہا.

ہاں بلکل۔۔۔اور تم نے ابھی تک میرا بریک فاسٹ ریٹرن نہیں کیا". کیا مطلب؟".

تم نے کہا تھا تم بھی مجھے انوایٹ کروگی اپنے بنگلو میں"۔دریان نے بنگلو کے اندر جھانکا۔

"ارے ہاں چلو ٹھیک ہے، کل میں کیٹ اور ایرک کو ریسٹورینٹ میں ٹریٹ دے رہی ہوں۔یو کین جوائن اُس"۔ٹریٹ؟؟انی گڈ نیوز؟"

بلکل گڈ نیوز ہے، دے پرپوز اچ ادر"۔۔دریان گھیری سوچ کے ساتھ مسکرایا۔

ماہی ناز اور انکے بیٹے جسکی عمر پندرہ سال کے لگ بھگ تھی وہ پہنچ چکے تھے۔ثانیہ اور کیرن ناز کی خوشی کا آج کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

بابا اب ہم یہی رہینگے نہ "۔آزر نے سائمن سے پوچھا جو اپنی بیٹی سے باتوں میں مگن تھے۔

بلکل یہاں ہی رہینگے آپ"۔کیرن ناز نے آزر کے ماتھے پر بوسہ دیا۔"لیکن بابا آپ کیا واپس چلے جائینگے؟".ثانیہ نے انکے کندھے سے سر لگایا۔

نہیں مائی پرنسس"۔ہم یہاں ہی رہنگے ساتھ.الگ رہ کے ہم نے اپنا بسنیز تو بہت بڑھا لیا لیکن ہم فیملی سے اُتنا ہی دور ہوگئے"۔۔

صیحح کہا اپ نے بلکل. ہم ایک ساتھ رہ کر بھی یہ کر سکتے ہیں، تھوڑا مشکل ہو گا لیکن اپنوں سے دور رہنے سے کم ہی ہو گا"۔

ثانیہ دونوں کو دیکھ کر مسکرائی. وہ اج بہت خوش تھی کیوں کہ اُسکے بابا اور ماما کو وہ ایک عرصے بعد خوش دیکھ رہی تھی۔

PRIME URDU NOVELS

تم دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے ہو"۔دریان نے کیٹ اور ایرک کو دیکھتے ہوئے کہا جو دریان کے سامنے والی چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے۔

پنک کلر کے ٹاپ پر وائٹ کلر کی پینٹ پہنے بالوں کو بیچ کی مانگ نکالے کانوں میں پنک ہی ایئر رنگ میں کیٹ بہت پیاری لگ رہی تھی. وہی ایرک بلیو ھوڈی میں اندر وائٹ کلر کی

شرٹ اور وائٹ ہی ٹراوزر پہنے آنکھوں میں گلاسز لگائے ہینڈسم لگ رہا تھا۔دونوں کی زندگیوں میں بدلاؤ آیا تھا۔یا یہ کہہ سکتے ہیں کے دونوں اب زیادہ خوش رہنے لگے تھے۔

ثانیہ"۔۔ایرک نے ثانیہ کو مخاطب کیا کو کانٹے سے میٹ کاٹ رہی تھی۔"سنڈے کو میرے ریسرچ سینٹر میں ہم نے ایک چھوٹی سے ڈاکیومنٹری فلم بنائی ہے. جاننا نہیں چاہو گی ٹاپک؟".تینوں نے ایرک کو دیکھا۔۔۔

Silent lands of Vimpre

کیا واقعی ایسا کیا ہے اس میں؟"..ثانیہ ایکسائٹڈ ہوئے بغیر نہیں رہ سکی۔وہ تو جب دیکھو گی تبھی معلوم ہوگا"۔لیکن میں کیسے دیکھ سکتی ہوں؟تم مجھے اس فلم کی کاپی لاکر دے سکتے ہو؟".بلکل دیکھ سکتی ہو تم ہمارے ساتھ چلو"۔۔ایرک نے کیٹ کو دیکھا جو مسلسل اسکو گھور رہی تھی ثانیہ کو بتانے پر۔

کیٹ نے تو مُجھے نہیں بتایا کہ تم لوگ جانے والے ہو"۔۔ثانیہ نے منہ بنایا۔ان سب کی باتوں میں دریان بس یہاں سب کو شاید سننے آیا تھا۔

انتہائی بکواس ٹاپک تھا اور میرا جانے کا کوئی ارادہ بھی نہیں تھا"۔۔کیٹ نے ناک سے مکھی اوڑائی.

"آجکل کے ٹائم میں یہ ٹاپک بکواس نہیں رہا کیٹ. تم لوگوں کو یاد ہے ابھی کچھ ٹائم پہلے ایک لڑکے کا مرڈر ہوا تھا۔ڈاکٹر کے مطابق اس لڑکے کو کیسی انسان نے نہیں بلکہ کوئی اور مخلوق نے مارا ہے"۔کیٹ اور ثانیہ نے تھوک نگلا۔

"تو۔۔ہو سکتا ہے کیسی جانور نے مارا ہو"۔کیٹ نے لاپرواہی سے کہا۔"نہیں کیٹ۔۔۔جانور میٹ کھاتا ہے جبکہ اُسکی باڈی سے خون غائب تھا۔ہمارے خود ریسرچ رہی ہے،اُسکی باڈی میں ایک خون کا قطرہ بھی نہیں چھوڑا گیا تھا"ایرک کافی سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا۔تو تم کیا

کہنا چاہتے ہو وہ سب کیسی ویمپائر نے کیا تھا؟"۔کیٹ نے غصّہ قابو کرتے ہوئی کہا۔فلحل مُجھے ایسا ہی لگتا ہے"۔۔

ناؤ سٹاپ دیس یار"۔۔۔کیٹ کی اب بس ہوئی."تم دونوں مجھے کیسی دِن پاگل کردوگے"۔

"تمہیں ابھی بھی بلیو نہیں ہے کیٹ؟ویمپائر پر؟".دریان نے اپنی خاموشی توڑی۔"۔میرا مطلب ہے تمھاری بیسٹ فرینڈ، تمہارا بوائے فرینڈ کو اتنا یقین ہے۔یو شولڈ بلیو ٹو"۔جب تک کیٹ کے سامنے خود ویمپائر اکر اپنی آنکھیں لال نہیں کرلیتا، شی وولڈ نوٹ بلیو"۔۔ایرک نے کیٹ کی تپائی۔۔"نہیں نہیں، یہ اُس پر بھی بولے گی اس نے لینس لگائے ہیں"۔۔ثانیہ کی بات پر تینوں ہنسنے لگے۔۔۔

ہاہاہا بہت اچھا مذاق ہے۔میں کولڈ ڈرنکس لینے جارہی ہوں"۔۔تم بیٹھو میں اور ایرک لے آتے ہیں؟کیوں ایرک؟ دریان نے اٹھتے ہوئے کہا۔

دونوں لڑکیاں اُن دونوں کو جاتے ہوئی دیکھتی رہیں.

دریان کتنا اچھا ہے نہ"۔۔کیٹ نے ثانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا.

ہاں"۔۔ثانیہ ایک دم بھوکلای."ہاں۔۔۔ہاں۔۔ہاں" کیٹ نے ہستی ہوئی ثانیہ کو چڑایا۔۔

ڈو یو لائک ہیم؟""".کیٹ کے من میں جو سوال تھا آخر کار اُس نے پوچھ لیا۔پتہ نہیں"۔۔ثانیہ نے کیٹ سے نظر ملائے بغیر نظریں جھکا دی۔مُجھے تو یہی لگتا ہے اور کبھی کبھار تو لگتا ہے ہی اس السو لائک یو"۔۔ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے کیٹ،ہو سکتا ہے اسکی لائف میں کوئی اور ہو"۔مُجھے نہیں لگتا اگر ایسا ہوتا تو بتا دیتا"۔

ہمیں کیوں بتائے گا بھلا وہ"۔۔ثانیہ نے منہ بنایا۔

ایرک اور دریان کولڈ ڈرنکس لیکر اگئے تھے تبھی کیٹ نے دریان کو مخاطب کیا۔۔

"دریان،نیو ایئر کو فیئری لائٹ ہوٹل میں کپل کمپٹیشن ہے میں اور ایرک تو پرٹیسپٹ کرنے والے ہیں۔ثانیہ کا تو کوئی کپل ہے نہیں تم بھی اپنے کپل کے ساتھ پرٹیسپٹ کرو نہ"۔کیٹ کی بات پر ایرک نے نہ سمجھی سے کیٹ کو دیکھا جبکہ ثانیہ نے کیٹ کی شاطرانا حرکت کو سراہا۔

"ویل۔۔۔میرا بھی کوئی پیر نہیں ہم ایک کام کر سکتے ہیں ثانیہ اور میں ایک ساتھ حصہ لیں تو کیوں ثانیہ؟"..دریان کی بات پر کیٹ کو ٹھسکا لگا جبکہ ثانیہ بلش کرتی ہوئی رہ گئی۔۔

لیو نے کمرے کی ہر چیز کو تھیس نہیس کر دیا تھا سوائے سامنے کھڑی ماریہ کے۔

کیرن ناز نے لیو کے ڈیڈ سے معذرت کرلی تھی اور ثانیہ کے لیے لیو کا صاف انکار کر دیا تھا۔ماریہ کے لیے اب لیو کو سنبھالنا مشکل تھا اسلئے اس نے اپنے ہسبنڈ کو آفس کال کر دیا تھا اور خود کھڑی خاموش تماشائی بن گئی تھی۔

"موم یہ ضرور اُس ثانیہ کی وجہ سے ہوا ہے اسی نے انکار کیا ہے میں اسکو چھوڑو گا نہیں"۔ثانیہ کے لئے لیو کی جنونیت کا اندازہ خود ثانیہ کو بھی نہ تھا۔لیکن اب لیو کی یہ جنونیت ثانیہ کے پیار میں نہیں بلکہ نفرت میں تھی۔

"لیو تمھارے ڈیڈ کو آجانے دو پھر بات کرتے ہیں بیٹا"۔۔ نہیں موم، ڈیڈ اکر کیا بات کرینگے؟جب اُسکی موم نے ثانیہ کا منہ کیا تب اُنہوں نے کچھ کیوں نہیں کیا۔اب میں کرونگا جو بھی کرونگا"۔

"تم غصے میں ایسا ویسا مت کرنا جس سے ثانیہ ہاتھ لگنے کے بجائے تم سے اور نفرت کرنے لگے"ماریہ نے لیو کو سمجھانا چاہا لیکن وہ اپنی ماں کا ہاتھ جھٹک کر چلا گیا۔

آدھی رات گزر چکی تھی ثانیہ بالکونی میں کھڑی پورے چاند کو دیکھ رہی تھی جو بلکل اُسکے سامنے تھا۔

ٹھنڈ دھیرے دھیرے بڑھتی جارہی تھی۔لیکن وہ چاند میں کھوی ہوئی تھی.

ہوا کے ٹھنڈے جھونکے نے اسکا دھیان بھٹکایا۔اُس نے نیچے سڑک کو دیکھا جو سنسان پڑی تھی، لیکن جب اس نے دوسرے سائڈ دیکھا تو وہ گرے کورٹ میں ہاتھوں کو باندھے اُسے چلتا ہوا دیکھائی دیا۔

غور سے دیکھنے پر اُسے وہ دریان لگا۔وہ اندر ای شال پہنی کمرے سے باہر نکل گئی۔ہلکے سے مین گیٹ اوپن کیا اور پیچھے دیکھا کہ کوئی دیکھ تو نہیں رہا اور باہر نکل گئی۔

سڑک پر اکر اُس نے دیکھا تو وہاں سنّاٹا تھا اگے پیچھے دریان کہیں نہیں تھا۔

کس کو ڈھونڈ رہی ہو؟". پیچھے سے وہ اچانک نمودار ہوا۔اف دریان ڈرا دیا مُجھے"۔ثانیہ کا دل اچھل گیا۔

"تم اتنی رات کو اتنے سنّاٹا میں کیا کر رہے ہو"۔میں واک کر رہا تھا رات میں مجھے واک کرنا پسند ہے"

لیکن اتنی سردی میں"۔۔ثانیہ نے دونوں ہاتھوں پر پھونکا۔

"یار اصل مزا ہی اندھیری رات میں ٹھنڈی ہوا میں ہے.مُجھے رارتیں پسند ہیں۔رات سڑک پر اندھیرا،خاموشی کے ڈیرے،پورے چاند کے نیچے دو اجنبی ایک ساتھ"۔۔ثانیہ نے اپنی براؤن چمکتی آنکھوں سے دریان کو دیکھا ہے۔پھر وہ اجنبی شخص اُس اجنبی لڑکی کے قریب جاتا ہے،وہ لڑکی اپنے قدم پیچھے اٹھاتی ہے دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں۔لڑکی کی آنکھیں ہلکی براؤن اور لڑکے کی بلکل سیاہ آنکھیں، پھر وہ لڑکا اپنے گرے کورٹ کی جیب سے کچھ نکالتا ہے". دریان سانس لینے کے لیے روکا۔

پھر؟""ثانیہ تجسّس کے ساتھ دریان کو دیکھ رہی تھی۔۔"پھر۔۔۔پھر اگے کا سین میں نے نہیں پڑھا".

اُو شیٹ یار **یو ار مائی بلڈ لائن**میری فورٹ بک میں سے ایک ہے"ثانیہ نے چھکتے ہوئے کہا۔

دریان دیکھ کر مسکرایا.دونوں کے بیچ لمبی خاموشی کے بعد ثانیہ دریان کو دیکھتی ہے۔"میری موم نے لیو کا منہ کردیا ہے میرے لئے"۔تم تو بہت خوش ہوگی؟".ہاں بہت ہوں اب میں اپنی پسند سے جس سے چاہو شادی کر سکتی ہوں".

کس سے کروگی تم شادی؟".دریان نے ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھا وہ آنکھیں چرا گئی.

"میں نہیں جانتی رات بہت ہوگئی ہے دریان تم بھی اب سونے جاؤ۔۔میں بھی جارہی ہوں"وہ اندر چلی گئی اور دریان بس دیکھتا رہا۔۔۔

کیٹ کے مین ڈور کی رنگ کب سے بجی جارہی تھی۔وہ گھیری نیند سے بیدار ہوئی اور گھڑی میں ٹائم دیکھا "صبح صبح کون آگیا".

سلو موشن میں وہ اٹھتے ہوئی روم سے باہر لاؤنج میں ای اور ڈور اوپن کیا اور فٹ سے نیند غائب ہوئی.

"اتنی صبح ایرک؟؟"سو رہی تھیں سوری میں نے نیند خراب کردی لیکن بات ہی ایسی تھی یار"۔ایسی کیا بات ہوگئ؟"۔کیٹ جمائی لیتی ہوئی صوفے پر بیٹھی۔

ریڈی ہوجاؤ مجھے اپنی فیملی سے انٹرو کروانا ہے تمہارا"۔۔

کیا؟".. میری فیملی چاہتی ہے میں جلدی سے شادی کرلو اسلئے تمہارا اُن سے ملنا بے حد ضروری ہے"۔

کیٹ ان سب کے لئے فیلحال تو ریڈی نہیں تھی. لیکن ایرک کو منہ کرنے کی ہمت بھی نہیں کر سکی.

اب اٹھو اور تیار ہو"۔ایرک نے کیٹ کا ہاتھ پکڑ کر اسے جگایا جو دوبارہ بیٹھے بیٹھے سونے والی تھی۔

PRIME URDU NOVELS

نیو یار کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں تھی۔پورا شہر رنگوں میں نہا گیا تھا۔ایک الگ ہی ماحول تھا ہر طرف لوگوں کے گروپس تفریح میں مگن تھے۔

کیرن ناز ہر سال کی طرح اس بار بھی اپنے بسنز پارٹنرز کے ہاں مدعو تھیں اس دفعہ وہ اپنے ہسبنڈ کے ساتھ جانے والی تھیں۔

انکی خوشی کا ٹھکانہ اج الگ ہی تھا۔کیٹ اور ایرک اس دفعہ نیو ائیر پر نیو یارک جارہے تھے۔ثانیہ کو کیٹ نے چلنے کی آفر کی تھی لیکن وہ دریان کی پارٹی میں پہلے ہی مدعو کی جا چکی تھی اسلئے اس نے انے سے معذرت کرلی تھی۔

دوسری جگہ لیو ثانیہ کی ہر ایک حرکت پر نظر رکھا ہوا تھا۔اس دفعہ وہ نیو ائیر پر خون کی ہولی کھیلنے کے لیے تیار تھا۔

کیرن ناز لائٹ بلیو کلر کے گاؤن میں جو رات میں چودویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا بالوں کا جوڑا بنائے ہلکا سا میکپ کیے اپنے ہسبنڈ کے ساتھ نکلنے کے لیے لاؤنج میں ریڈی کھڑی تھی۔

انکے ہسبنڈ نے بھی لائٹ بلیو اور بلیک کلر کا کورٹ پینٹ پہنا ہوا تھا وہ جس پارٹی میں جارہے تھے اس پارٹی کی تھیم ہی لائٹ بلیو تھی۔

دونوں نے ہیل کی آواز پر سیڑھیوں کے اوپر دیکھا جہاں سے وہ نزاکت کے ساتھ ہاتھوں سے اپنی گولڈن کلر کی میکسی کو پکڑ کر اُتر رہی تھی۔آستین کلایوں تک اتی ہوئی بلکل فٹ تھی۔گردن پر مول ہلکا سا باہر جھانک رہا تھا۔چاند جیسی رنگت پر ہلکا سا میکپ،نیچے کے بالوں کو کرل کئے ہاتھ میں نازک سی بریسلٹ،کانوں میں گولڈن کلر کے درمیان سائز کی بالیاں جنکے نیچے ننا سا اصلی گولڈ کا موتی لٹک رہا تھا۔

"کیسی لگ رہی ہوں؟".ثانیہ نے نیچے آکر اپنے موم ڈیڈ کو دیکھا جنکی نظرے ثانیہ سے ایک منٹ کے لئے بھی نہیں ھٹ رہی تھی۔

ایسا لگ رہا ہے چاند زمین پر آگیا ہے"۔کیرن ناز نے اُسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"مما پھر تو سب لوگ اس چاند کے پیچھے پڑھ جاینگے"۔

تو ہماری بیٹی ہے ہی اتنی خوبصورت چاند بھی کچھ نہیں ہے اسکے آگے تو"۔سائمن ناز نے اپنی بیٹی کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

آپ سب جارہے ہو؟آزر کانوں میں ہیڈفون لگائے لاؤنج میں آیا۔تم بھی چلتے تو بیٹا اچھا لگتا"۔موم آئی ہیٹ پارٹیز"۔آزر نے منہ بنایا۔جس پر تینوں ہنسنے لگے۔

دریان کے بنگلو میں ہی پارٹی ارینج کی گئی تھی۔بنگلو میں داخل ہوتے ہی بڑا سا ہال تھا. جسکو بہت پیارا سجایا گیا تھا۔ہر طرف کانچ کی طرح چمکتی ہوئی چیزیں نظر آرہی تھی۔گولڈن کلر کے شنڈ لیئر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر لٹک رہے تھے۔

ہال کے کارنر سائڈ پر ڈی جے کا سیٹپ لگایا گیا تھا۔ہال کے بیچ میں ایک کانچ کی خوبصورت ٹیبل تھی جہاں گولڈن اور وائٹ کلر کے امپورٹنٹ چھوٹے بڑے موتی رکھے گئے تھے اور پوری ٹیبل کو ریڈ کلر کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

مہمانوں کا انے کا سلسلہ جاری تھا اکثر مہمان اچکے تھے،جو ہاتھوں میں ریڈ وائن لئے گپو میں مصروف تھے۔

ثانیہ جیسے ہی ہال میں داخل ہوئی آنکھوں پر تیز روشنی لگی اُس نے ہاتھوں کو اپنے آنکھوں پر رکھا۔

دریان نے ثانیہ کو دور سے دیکھا تو اُسکی طرف قدم بڑھایا۔۔اُس نے فٹڈ بلیک شرٹ پہنی تھی،سلیوز تھوڑی سی رول،نیچے سلیم - فٹ بلیک ٹراوزر اور بلیک پولشیڈ لیدر کے شوز۔۔۔اُسکا چلنے کا انداز کانفیڈن سے بھرا ہوا،بالوں کو اُس نے اسٹائلشلی سیٹ کئے ہوئے تھے،دیپ آنکھوں سے وہ ثانیہ کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

مجھے اچھا لگا تم نے میرا انویٹیشن اکسیپٹ کیا"۔۔ثانیہ ہلکا سا مسکرائی۔اپنے دونوں ہاتھوں کی موٹھی بنا کر خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی۔۔اُسے اندازہ نہیں تھا پارٹی اتنی بڑی ہوگی اور اتنے لوگ ہونگے نارملی وہ جہاں بھی جاتی کیٹ کے ساتھ ہی جاتی تھی لیکن اج اُسے اکیلے انا پڑا۔۔

کم، میں تم کو اپنے دوستوں سے ملواتا ہوں"۔دریان ثانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کچھ لوگوں کے گروپس میں آیا جو باتوں مگن تھے۔

دو لڑکے اور تین لڑکیوں کا گروپ جو ثانیہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔لڑکیوں کی آنکھوں میں ثانیہ کو خود کے لیے دہشت فیل ہوئی۔

گائیز اٹینشن۔۔ثانیہ میری دوست،جسکے بارے میں بتایا تھا۔۔اور ثانیہ یہ میرے دوست ہیں"۔

ریڈ ڈریس والی جسکے اوپر کا کپڑا غائب تھا دودھ جیسی سفید رنگت لال گھیری لپسٹک بالوں کو کندھے تک کٹ کئے وہ آلیش تھی۔ثانیہ کو اُسکے سامنے اپنا آپ کمتر فیل ہوا۔اُس نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی۔۔

یہ زونی ہے،اور یہ بیلا تینوں لڑکیوں کی تیور آسمان پر تھے اُنھوں نے دریان کو عجیب سا مسکرا کے دیکھا۔

"بہت پیاری ہے ثانیہ"۔۔الیش نے دانت پیس کر ثانیہ کی تعریف کی جبکہ وہ دو لڑکے ثانیہ کو بغیر پلک جھپکائیں دیکھ رہے تھے۔"دریان تمہاری وہ آنٹی دیکھائی نہیں دے رہیں"۔۔ثانیہ نے خود پر پڑھتی نظروں سے بچنے کے لیے دریان کی آنٹی کا سہارا لیا۔

ارے ہاں آنٹی یہی کہیں ہونگی.تم ایک کام کرو یہاں ہی رہنا میں ابھی انکوں لیکر آتا ہوں کہیں جانا نہیں"۔۔دریان اپنی آنٹی کو ڈھونڈنے گیا، جبکہ ثانیہ نے تھوک نگل کر پلٹی جہاں وہ پانچوں ابھی بھی اسکو ہی دیکھ رہے تھے۔کیا میں اتنی خوبصورت لگ رہی ہوں یا کارٹون"۔۔ثانیہ نے سوچتے ہوئے زبرستی مسکرای۔۔

تم دریان کو کب سے جانتی ہو"؟الیش نے اپنے ہاتھوں کو ثانیہ کے کندھے پر رکھا اور اسکے پیچھے ای۔"میں۔۔۔میں شاید ایک مہینہ"۔

بس؟ایک مہینہ ؟۔۔ہم تو اسکو سالوں سے جانتے ہیں وہ بہت بدل گیا ہے". الیش کے آنکھوں میں نفرت جھلک رہی تھی.

"۔۔آلیش""۔۔۔دریان کو دیکھ کر اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا جبکہ دریان نے آلیش کو گھورا.

آنٹی بسی ہیں تم او میں باقی سب سے ملواتا ہوں تمہیں"۔۔دریان ثانیہ کو وہاں سے لے گیا جبکہ وہ پانچوں بس ایک دوسرے کو غصے سے دیکھتے رہے۔۔

نیو ائیر اسٹارٹ ہونے میں بس پندرہ منٹ باقی تھے۔بنگلو کے باہر آتش بازی کی ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھی بس بارہ بجنے کا انتظار تھا۔ہال سے آدھے لوگ باہر اچکے تھے، اور باقی بارہ بجنے کا انتظار کر رہے تھے۔ثانیہ اندر لوگوں کی نظروں سے بچنے کے لیے باہر اگئی تھی.

دریان"۔۔۔ثانیہ نے لان میں اتے ہوئے دریان کو بلایا جو لوگوں سے باتوں میں مصروف تھا۔

Email : aatish2kx@gmail.com Whatsapp : 03335586927

مزا نہیں آرہا کیا"۔۔دریان نے ثانیہ کہ چہرہ دیکھا جہاں بظاھر تو نہیں لگ رہا تھا لیکن ہاں اندر سے واقعی وہ کیٹ کی آفر کو مس کر رہی تھی۔"نہیں ایسا نہیں ہے، وہ بس پتہ نہیں تمھارے جاننے والے بہت عجیب ہیں"۔ثانیہ کو تھوڑا برا لگا لیکن اس نے جو محسوس کیا بول دیا۔۔

"عجیب نہیں ہیں اتنی حسین لڑکی کو انہوں نے پہلی دفعہ دیکھا ہے اسلئے شاک میں ہیں"۔ایسا تو نہیں ہے وہ تمہاری دوست کیا نام ہے اسکا الیش مجھ سے زیادہ پیاری ہے"۔۔ثانیہ نے منہ بنایا۔

اچھا میں نے اسے غور سے نہیں دیکھا میں دیکھ کر آتا ہوں"۔تو جاؤ میں نے کہا روکا ہے"۔۔ثانیہ نے دریان سے رخ پھیر لیا جبکہ وہ اسکی اس ادا پر مسکرایا۔

"تم یہاں ہو میں تمہیں اندر دیکھ رہی تھی" الیش ہاتھ میں وائن کا گلاس پکڑ کے ای اور دریان کو پکڑایا۔ثانیہ دونوں کو ساتھ باتیں کرتے ہوئے دیکھتی رہی یہاں تک کے اسکا سیل رنگ ہوا۔

ہاں بولو انجیلا"۔۔میڈم وہ آزر سر ٹیرس پر گئے ہیں اور اُنہوں نے خود کو اندر سے بند کرلیا ہے"۔۔کیا؟.یہ کیا بول رہی ہو انجیلا"۔۔

میں نے کافی ڈور بجایا لیکن وہ نہیں کھول رہے مُجھے تو گھبراہٹ ہورہی ہے"۔انجیلا نے اپنا پسینہ صاف کیا۔

میں آرہی ہوں بس"۔۔ثانیہ نے فون کٹ کر کے دریان کو دیکھا جو باتوں میں مگن تھا۔اُس نے میکسی اٹھائی اور باہر نکل ائی۔نیو ائیر کی وجہ سے سڑک پر کافی چہل پہل تھی۔وہ تیز قدم اٹھاتی اپنے بنگلو کے اندر ائی جہاں مین گیٹ پر ہی انجیلا کھڑی تھی۔اُسکے چہرے پر ٹینشن صاف دیکھائی دے رہی تھی۔

کہاں ہے آزر؟"

میڈم اوپر"۔انجیلا نے سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا۔ثانیہ ہائی ہیل پہننے کے باوجود تیز رفتار سے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر ائی. ثانیہ تیز قدموں کے ساتھ اتی ہے اور ٹیرس کا دروازہ کھولتی ہے جو دھیرے دھیرے کھولتا چلا جاتا ہے۔

ٹیرس کافی اونچا اور بڑا تھا۔ٹیرس کے چاروں کناروں پر بھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔ایک چھوٹا سا بلب تھوڑی سی روشنی دے رہا تھا باقی اندھیرا پڑا ہوا تھا۔ثانیہ دبے پاؤں آگے اتی ہے اور آزر کو آوازے دیتی ہے۔ تبھی باہر سے دروازہ بند کرنے کی آواز سے وہ چونک جاتی ہے اور دروازے کی طرف لپکتی ہے۔آزر""۔۔انجیلا"۔۔ثانیہ دونوں کو آوازے دیتی ہے لیکن انہی بیچ ایک اور آواز تھی جو سن کر وہ دنگ رہ گئی تھی۔۔

لیو۔۔لیو"دھڑکتے دل کے ساتھ وہ گردن موڑتی ہے سامنے کھڑا لیو ہاتھوں میں سگریٹ پکڑے دھوئے کو ہوا میں اڑا رہا تھا.

"تمم۔۔تم یہاں؟آزر کہا ہے"۔آزر تو نیچے ہوگا میری جان ابھی تو ہم دو ہے۔بس".لیو نے ایک آنکھ ونگ کی۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں انے کی"۔۔ثانیہ کی آواز ڈر کے مارے کپکپانے لگی لیکن اُسکی بھرپور کوشش تھی کہ خود کو کمزور ظاہر نہیں کرے۔"میرے اندر تو کافی کچھ کرنے کی ہمت ہے،جس کا نمونہ اج تم اپنی آنکھوں سے دیکھوں گی" لیو نے سگریٹ پھینکی اور اپنے بوٹس سے اسکو مثل دیا۔

میں نے سنا ہے تمہیں ہائیٹ سے فوبیا ہے"۔لیو شیطانیت سے مسکرایا۔

پلیز میرا پیچھا چھوڑ دو میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟". چلو ایک کام کرتے ہیں۔مرنے والے کی بھی آخری وش پوری کی جاتی ہے۔میں تمہیں ایک چانس دیتا ہوں"۔لیو نے اپنی تھوڑی کو جائی.

اگر تم مجھے کہہ دو کہ یو لو می، میں تمہیں چھوڑ دونگا"۔

لو؟؟ مائی فٹ،آئی جسٹ اینڈ جسٹ ہیٹ یو"۔لیو غصے سے ثانیہ کی طرف لپکا اور ثانیہ کا بازو زور سے دبوچا.

نفرت؟؟ میں تمہیں اب نفرت کرنے کے قابل رہنے کہاں دونگا۔ تمہیں یہ سمجھنا ہوگا مس ثانیہ، یہ ٹیرس اب تمہاری آخری منزل ہے

"مجھے جانے دو پلیز"۔ثانیہ نے کپکپاتی آواز سے لیو سے منت کی۔

"دیکھو، نیا سال شروع ہونے والا ہے۔لوگ نئے سپنے دیکھ رہے ہیں، اور تمہاری زندگی کا سپنا اب ختم ہونے والا ہے۔تمہاری زندگی بھی اس سال کے ساتھ ختم ہوجائے گی"۔لیو ہنسا۔

ایسا کبھی نہیں ہوگا"ثانیہ نے چیختے ہوئے کہا۔

تو تمہیں میرے پر یقین نہیں ہے چلو خود ہی دیکھ لو"۔لیو ثانیہ کا بازو پکڑے ٹیرس کے ایک کونے پر لے گیا۔

جہاں ایک الیویٹڈ پلیٹ فارم ہے۔جہاں سے نیچے گرنا مطلب موت تھی۔ثانیہ ڈر کے مارے کانپ جاتی ہے۔دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے سردی میں بھی اُسکے کپڑے پسینے سے بھیگ جاتے ہیں وہ وش کرتی ہے کاش میں پرندہ ہوتی اور یہاں اس بھاگ جاتی۔

لیو اسکا بازو پکڑ کر پلیٹ فارم کے بلکل اتیج پر لے آتا ہے،اُسکی شکل پر ایک شاطر مسکان ہوتی ہے جیسے اسکا مقصد جلد ہی اپنے اختتام کو جانے والا ہے.

نیو ائیر لگنے میں بس چند ہی سیکنڈ باقی تھے۔گھڑی کا کانٹا تیزی سے بڑھ رہا ہے اور ثانیہ کا دل تیزی سے ڈھڑک رہا تھا ڈر کے مارے وہ اپنی آنکھیں بند کرلیتی ہے، موت قریب تھی اسکو یاد کرنا تھا اپنے قریبی لوگوں کو، ائی لو یو موم،ڈیڈ،کیٹ، تم کہاں ہو پلیز میرے پاس آجاؤ. کیٹ کا ہستا ہوا چہرہ اُسکی آنکھوں کو مزید نم کردیتا ہے. کہیں دھندلا دھندلا اُسے ایک اور چہرہ دیکھائی دیتا ہے جسکو دیکھنے کی چاہت اُس نے اپنی زندگی کے آخری لمحے میں بھی کی تھی۔

****

"کہاں ہو؟".ثانیہ نے کافی کا گھونٹ نگلا۔

"میں۔۔کیوں, کیا کام ہے"۔

جہاں بھی ہو بس فوراً گھر آجاؤ"

۔گھر...؟لیکن کیوں سب خیریت ہے؟". دریان کچھ کنفیوزڈ ہوا۔

کچھ خیریت نہیں ہے،بہت بڑی گڑبڑ ہے"۔ثانیہ نے نیچلا ہونٹ دبا کر اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔

لیکن ہوا کیا ہے ثانیہ؟". بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے کوئی میرا دل چرا کر بھاگ گیا ہے"۔ثانیہ نے شرارت سے کہا۔تو تم کیا چاہتی ہو؟میں وہاں اکر تمھارے دل چورانے والے کو پکڑو؟". ہاں بلکل۔۔اسلئے ابھی کہ ابھی یہاں او"۔ثانیہ، ابھی میں نہیں آسکتا"۔لیکن کیوں؟...اچھا میں بتاتی ہوں تمہیں۔۔میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے اپنے پرنٹس کو سب بتا دینا چاہیے،وہ تمہیں ایک اچھا لڑکا سمجھتے ہیں،اب وقت آگیا ہے اُنہیں یہ بتانے کا کہ اس اچھے لڑکے نے انکی بیٹی کا دل چرا لیا ہے"۔

کیا؟سریسلی ثانیہ؟میں ابھی کہیں بھی نہیں آرہا۔۔اور تم نے اکیلے کیسے فیصلہ کرلیا یہ سب؟". دریان غصّہ ہوا۔

کیا مطلب اکیلے؟کسی نہ کسی کو تو یہ اسٹیپ لینا تھا نہ"۔ثانیہ چڑی."ہاں لیکن ابھی وہ وقت نہیں آیا،نہ تو میں وہاں آرہا ہوں نہ تم کچھ بولوگی اُنہیں"۔دریان نے ثانیہ کو وارن کیا۔۔تم چاہتے ہو کہ میرے پرنٹس کو ہمارے بارے میں باہر سے معلوم چلے؟تاکہ میرے پر سے اُنہیں بھروسہ نہیں رہے"ثانیہ بھی تھوڑی روڈ ہوئی۔"میں فلحال کچھ نہیں چاہتا،اسلئے منہ کر رہا ہوں"۔ثانیہ نے اپنے انسو ضبط کئے."میں آخری دفعہ پوچھ رہی ہوں دریان۔۔تم آرہے ہو یا نہیں؟". میں بھی آخری دفعہ بتا رہا ہوں میں نہیں آرہا ہوں"۔دریان نے ثانیہ کی جیسے بھاری آواز بلکل سے اگنور کی۔۔ صحیح ہے تو آئندہ کبھی بھی نہیں انا تم۔۔اور نہ میں تم سے ملوگیں"۔ثانیہ نے آنسوؤں کے ساتھ فون کٹ کیا اور بیڈ پر منہ چھپا کر رونے

لگی۔۔دریان بھی ثانیہ کو خفا کر کے خوش نہیں تھا لیکن وہ سورج کی روشنی میں بغیر اینٹیٹیوڈ کے نہیں نکل سکتا تھا.. اُسکی بھی مجبوری تھی۔۔

رات کا وقت جب ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔لیبارٹری میں جہاں ہلکی ہلکی روشنی میں صرف ٹیوب لائٹ کا فلیکر ہورہاہے تھا۔بیل اور زونی ہاتھوں میں لگی ہنڈکف سے جکڑے ہوئے تھے۔روم بلکل ٹھنڈا اور ہر طرف سنّاٹا چھایا ہوا تھا،صرف سیکیورٹی کیمرہ کی ہلکی ہلکی آواز سنائی دے رہی تھی۔باہر چاند پورا چمک رہا تھا۔۔تبھی اُسی چاند کی روشنی سے گزرتا ہوا وہ سایہ منہ پر کالا ماسک اور کالی لیدر کی جیکٹ پہنے دبے پاؤں ادھر ادھر نظرے دوڑائے اندر قدم رکھا..

اُسکی چال میں کوئی آواز نہیں تھی ہر قدم سمجھداری کے ساتھ رکھا جارہا تھا۔اندھیرے میں اپنے موبائل کی لائٹ آن کی جاتی ہے،اور دھیرے دھیرے قدم اٹھا کر کنٹرول پینل کی طرف جایا جاتا ہے،اپنے گلو فنگرز سے ریپڈلی بٹن پرس کیا جاتا ہے جس سے ایک ہلکی دیپ آواز ہوتی ہے اور سارے کیمرہ ٹیمپریری ڈیسبل ہوجاتے ہیں۔

زونی اور بیل کو احساس ہوتا ہے کہ وہاں کوئی ہے،جسے وہ اندھیرے کی وجہ سے دیکھ نہیں پاتے،اندھیرے میں وہ بلیک جیکٹ کے قدم آگے بڑھتے ہیں۔بیل دھیمی آواز میں بولتا ہے،"کون ہے وہاں؟" وہ خاموش کھڑی اپنے پاکٹ سے ایک چھوٹی سی ویال نکالتی

ہے۔اُس ویال کو سولر کفس پر چند ڈراپ ڈالتی ہے۔میٹل سے سزّذّز کی آواز اتی ہے۔کچھ سیکنڈ بعد وہ کیئر فلی انکے ہاتھوں سے ہتکڑیاں کھولنے لگتی ہے بغیر اُنہیں ٹچ کیئے۔۔

"کون ہو تم؟".زونی اُسے گھورتی ہے۔۔"تمہاری آزادی"تیر کی طرح تیز آواز۔جیسے ہی دونوں کے ہاتھوں سے ہتھکڑی کھولتی ہیں دونوں کی طاقت واپس آجاتی ہیں۔"تم لوگ کو یہاں سے جلدی سے نکلنا چاہیۓ،اس سے پہلے کوئی یہاں ائے"۔لیکن تم ہو کون؟اور ہماری مدد کیوں کر رہی ہو؟"زونی اُسکے قریب اتی ہوئے اسکو آنکھوں سے ڈراتی ہے جبکہ بیل اُسے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑتا ہے۔"ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیۓ،اس سے پہلے کوئی آجائے"۔بیل نے زونی کے کان میں سرگوشی کی۔زونی نے سر کو خم کیا اور وہ دونوں الٹے قدم پیچھے ہوئے اور اندھیرے میں گُم ہوگئے۔

وہ لڑکی اُنہیں اندھیرے میں غائب ہوتے ہوئے دیکھتی رہی. چہرے پر ایک خطرناک مسکراہٹ لئے اُس نے احتیاطاً دوبارہ کمرے کا جائزہ لیا. اور دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے ہوئی واپس کنٹرول روم میں ائی.ایک ایک کر کے سارے کیمراز کو آن کردیا اور وہاں سے تمام ثبوت مٹا دیئے. اُسکی صفائی دیکھ کر لگتا تھا وہ اس کام کی کافی مہارت رکھتی تھی.. لیکن وہ تھی کون؟وہ جو بھی تھی لیکن ویمپائر راز جان چکی تھی.ویمپائر کی مدد کر کے یا تو وہ انہی استعمال کر رہی تھی یا اسکے پیچھے اسکا مقصد کچھ اور تھا..

کیٹ اپنے فلیٹ میں بیٹھی اپنے بک کیس کی ساری بوکس نکالی انکی صفائی میں مگن تھی۔ بالوں کو جوڑے میں کیئے دو لٹے نکالے پنک کلر کے رف ڈریسنگ،چہرے پر ایک پریشانی تھی،اور بار بار نظرے موبائل پر دوڑا رہی تھی۔تنگ آکر اس نے دوبارہ موبائل کو ہاتھ میں اٹھایا اور کال ملائی۔نمبر دوبارہ بند جارہا تھا۔وہ چڑ کر اٹھی اور کپڑے چینج کرنے گئی۔

تھوڑی دیر بعد وہ وائٹ ٹاپ پر نیوی بلیو جینز پہنے بالوں کو آزاد کیئے باہر ائی،موبائل ہاتھ میں اٹھایا اور ایرک کے گھر جانے کے لئے نکل گئی۔۔

گھر پہنچتے ہی اُس نے لمبی سانس لی۔اکیلے انا اُسے تھوڑا عجیب لگا لیکن اور کوئی راستہ بھی نہیں تھا،کیوں کہ ایرک کا فون دو دونوں سے بند جارہا تھا۔اپنے آپ کو پورا تیار کرتے ہوئے فل کانفیڈنٹ کے ساتھ وہ اندر گئی۔۔اندر سنّاٹا تھا،اسکو آتا ہوا دور سے ایرک کے ڈیڈ نے دیکھا جو اسکی طرف ائے۔"تم یہاں کیا کر رہی ہو لڑکی؟". ایرک کے ڈیڈ نے تیوری چڑھائی۔

میں۔۔۔وہ ایرک۔۔اسکا فون نہیں لگ رہا تھا تو۔۔۔"۔ایرک کا فون نہیں لگ رہا تھا تو تم یہاں کیوں ای ہو؟". پیچھے سے ایرک کی موم غصے سے ای۔جی؟"..امید تو نہیں تھی،کہ ہمارے منہ کرنے کے باوجود تم اس گھر میں اوٗگی"۔میں۔۔میری کچھ سمجھ نہیں آرہا آپ کیا بول رہی ہیں"۔ایک تو ایرک کے گھر یو انا, اوپر سے بے سر باتیں اُسکے واقعی پلّے نہیں پڑھ رہی تھیں..

ڈرامے تو اسے کر رہی ہو جیسے کچھ معلوم ہی نہیں ہے تمہیں؟"اُسکی موم غصے سے پھٹیں..کیٹ نے نا چاہتے ہوئے بھی اپنے آپ کو نارمل رکھا اور ایک لمبی سانس لی ورنہ اس ٹائم اسے کافی حد تک غصّہ آرہا تھا. آنٹی۔۔۔میں یہاں بس ایرک سے ملنے ائی ہوں پتہ نہیں لیکن اسکا فون بند جارہا ہے". لیکن تمہیں اُس سے کیوں ملنا ہے اب؟جب وہ تم سے شادی کر نہیں سکتا تو پیچھا چھوڑ دو اُسکا". کیٹ نے دونوں کی شکلیں دیکھیں..ایک منٹ۔۔۔وہ شادی نہیں کر سکتا مطلب؟؟". بیوقوف لڑکی،مطلب یہ ہے کہ ہمیں تم پسند نہیں ہو اسلئے ہم نے ایرک کو صاف انکار کردیا ہی تمھارے لئے۔۔کیا ایرک نے نہیں بتایا تمہیں؟". ایرک کی موم طزیہ ہنسی۔۔

لیکن۔۔۔وہ۔۔ایرک نے تو۔۔"کیٹ کے آدھے الفاظ حلق میں ہی اٹک رہے تھے. ہاں ہاں ایرک نے یقیناً تم سے سچ چھپایا ہوگا لیکن شکر ہے تم اج یہاں اگئ اور تمہیں سچ معلوم ہوگیا"ایرک کے ڈیڈ نے سُکھ کا سانس لیا..کیٹ نے اپنے ہاتھوں کی موٹھی بند کی اور خود پر قابو پانے کی کوشش کی. میں۔۔۔چلتی ہوں"۔وہاں کھڑے کھڑے اُسے گھٹن محسوس ہونے لگی. تیز قدم بڑھاتی ہوئی وہ وہاں سے نکل گئ. آنکھیں ضبط سے لال ہو چکی تھی اور چہرہ بلکل بے تاثر تھا.وہ کار میں اکر بیٹھی اور پانی کی بوتل اٹھائی،ایک ہی سانس میں وہ پوری بوتل گٹک گئ.اتنا بڑا جھوٹ ایرک۔۔۔؟کیا ملا میری انسلٹ کروا کر تمہیں؟..سر کو سیٹ سے لگا کر وہ خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی کیوں کہ ابھی وہ ڈرائیونگ کرنے کے قابل نہیں تھی..

ایک پرانی کیو، جو شہر سے کافی دور سنسان جہاں روشنی کی ہلکی ہلکی کیرن آرہی تھی باقی پوری کیو میں اندھیرا تھا.دیواروں پر خوفناک پینٹنگ جو کافی صدیوں پرانی لگتی ہیں لگی ہوئی تھی. ایک گول میز کے کناروں پر وہ سب اپنی اصل حالات میں بیٹھے کسی گھیری سوچ میں گم تھے.

دریان، بیل اور زونی کو انتہائی غصے انگارے جیسی نظر سے دیکھ رہا تھا اور موٹھی بنائے اپنے غصے کو کسی حد تک کنٹرول بھی کر رہا تھا. دریان""۔۔یہ وقت غصے کا نہیں عقل استعمال کرنے کا ہے"الیش نے دریان کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔آخر تم لوگ نے اُس لڑکی کو کیسے جانے دیا؟وہ یقیناً ہماری اصلیت جانتی تھی"۔دریان چیئر سے اٹھا،چیئر ہوا میں دور جاکر گری۔

"لیکن دریان۔۔ ہمیں اُس وقت اپنے آپ کو بچانا تھا"۔بیل نے اپنی صفائی میں بولنا چاہا۔۔ تبھی دریان اُس پر جھپٹا، ہواؤں کی رفتار اسکے غصے سے زیادہ تیز ہوگئ.دریان۔۔الیش نے دریان کو پیچھے ہٹانا چاہا۔دریان نے اپنے تیز کے نوکیلے ناخن سے اُسکی گردن دبوچی۔۔تمہاری اس حرکت سے ہم سب کو کتنا بڑا خطرہ ہو سکتا ہے، تمہیں معلوم بھی ہے؟"""۔غصے سے دریان کی نسے اُبھرنے لگی۔دریان اسٹاپ اٹ"۔۔بیل کا دم گھوٹتے ہوئے دیکھ کر الیش نے اپنی پاور کا استعمال کرتے ہوئے تیز آواز نکالی,جس سے دریان کو مخاطب کیا۔

دریان کی گرفت ہلکی سی کم ہوئی لیکن اس سے بیل پر کوئی فرق نہیں پڑا۔۔"دریان۔۔۔اپنے غصے کو ٹھنڈا کرو تمہیں۔۔ تمہیں ثانیہ کی قسم"""۔۔دریان کے ہاتھ ہلکے سے شیک ہوئے سانس دوبارہ نارمل ہونے لگی غصّہ ابھی بھی تھا، لیکن اتنا نہیں کے وہ کیسی ویمپائر کی جان لے.

دریان نے اپنے نوکیلے ناخن پیچھے کئے اور ایک تیز نظر بیل پر ڈالتے ہوئے پیچھے ہٹا۔۔۔ نوکیلے دانت اب نارمل شکل میں آگئے تھے۔سب صحیح ہونے کے بعد الیش نے دھیمی آواز سے بات کا آغاز کیا۔۔

"دریان۔۔تمہارا غصّہ جائز ہے،ہم واقعی اُس لڑکی کی وجہ سے مسئلے میں پھنس سکتے ہیں.کون تھی وہ آخر,اُس نے ہماری مدد کیوں کی؟۔کیا وہ کوئی چال چل رہی ہے یا کیا۔۔ہمیں یہ پتہ کرنا ہوگا"۔۔۔لیکن کیسے کرینگے؟اُس نے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا۔۔ہم اپنی پاورز کا یوز کر کے بھی اُس لڑکی تک نہیں جا سکتے"۔زونی نے پہلی دفعہ گفتگو میں حصہ ڈالا۔۔۔لیکن پتہ تو کرنا پڑے گا نہ،ہماری سچائی کسی انسان کو نہیں معلوم،اگر اُسے معلوم ہے تو یہ ہمارے لئے خطرہ ہے"۔لیکن دریان۔۔جس کو بھی ہماری اصلیت معلوم ہوئی یا تو ہم نے اسے جان سے مار دیا یا اُسکی یاد داشت مٹا دی۔۔یہ کون ہے جو ہم سے بچ گئی؟"۔الیش نے سوچتے ہوئی کہا۔جو بھی ہے اُسے جلدی ڈھونڈ کر ٹھکانے لگانا تم لوگوں کی ذمے داری ہے.دریان نے زونی اور زخمی بیل کو دیکھا.کچھ تو تم لوگوں نے نوٹ کیا ہوگا اُس لڑکی کے بارے میں؟کوئی ایسی چیز جس سے ہم اپنی پاورز کا استعمال کر کے اُس تک پہنچ جائے؟"..اُسکی

آواز"۔۔۔زونی نے ترچھی نظر سے سب کو دیکھا. اگر وہ ہمارے سامنے اتی ہے تو ہم اُسکی آواز سے اسکو پہچان لینگے"۔

رات کے گیارہ بجے ثانیہ اپنے کمرے میں لیٹی چھت کو گھور رہی ہوتی ہے۔دریان سے اسکا اُس دن سے کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا۔اور نہ ہی دریان نے پہل کی تھی،یہی بات اُسکے لئے ناقابل برداشت تھی۔محبت کا دعوٰی کرنے والے کو اُسکی ناراضگی سے کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ثانیہ نے بھی ٹھان لی تھی کہ وہ بھی خود سے آگے نہیں بڑھے گی. آنکھیں بند کرتی ہوئی اُس نے کروٹ لی تبھی اسکا سیل رنگ کرتا ہے وہ دیکھتی ہے اُس پر ایک انورنگ نمبر سے میسیج آیا ہے۔

"اپنا غصّہ سائڈ پر رکھ کر بس ایک بار اپنی ونڈو سے باہر دیکھو"۔

پہلے تو ثانیہ میسیج کو اگنور کرتی ہے لیکن تجسّس سے مجبور ہوکر وہ ونڈو سے پردہ ہٹا کر باہر دیکھتی ہے۔نیچے ایک بلیک و نٹیج کار میں بیٹھا سگریٹ ہاتھ میں پکڑے دھواں ہوا میں اڑا رہا تھا۔ثانیہ کا خون کھولتا ہے تبھی ایک اور میسیج اسکے فون میں آتا ہے۔

"مجھے بس دس منٹ دو،اگر اُسکے بعد بھی غصّہ نہیں جاتا تمہارا تو میں چلا جاؤنگا"۔پہلے تو ثانیہ کا دل کرتا ہے کہ غصے میں اپنا موبائل ہی دیوار پر مار دو،لیکن پھر سوچتی ہے کہ میں اپنا نقصان کیوں کرو.وہ تیوری چڑھاتے کمرے میں اتی ہے.اور اپنی شال اٹھا کر نیچے اتی ہے..

یہ سب کیا ڈراما ہے؟".ثانیہ غصّہ سے گھورتی ہے۔دریان سمرک کرتا ہے۔"تمھیں لگتا ہے میں بغیر کسی وجہ کہ تمھیں یہاں بلاؤ گا؟".لیکن تمھیں تو میرے سے ملنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی؟". دریان ثانیہ کا غصے سے لال ہوتا چہرہ دیکھتا ہے اور سر جھکا کر اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ہے۔مجھے تم سے دلچسپی ہے کافی نہیں ہے"۔دریان ثانیہ کو دیکھ کر ایک آنکھ دباتا ہے اور ثانیہ اُسے گھورتے ہی رہ جاتی ہے۔۔

اب غصّہ ختم کرو اور کار میں بیٹھو ورنہ میں خود اپنی گود میں اٹھا کر بیٹھا دونگا؟". کیوں مجھے گھر سے اغواء کرنے کے لئے آئے ہو؟". ہمم آئیڈیا بُرا نہیں ہے,میں سوچتا ہوں تمھیں اس دنیا سے دور کہیں لے جاؤ،جہاں ہمارے علاوہ اور کوئی نہ ہو،دِن رات تم میری باہوں میں رہو".شرم کرو"۔۔۔ثانیہ چڑی۔

گھیری اندھیروں میں سڑک پر تیز رفتار میں گاڑی جنگل کی طرف جا رہی تھی۔ثانیہ تھوڑی کنفیوز ہوتی ہے۔

کہاں لے جارہے ہو؟"".دریان ایک مسٹیریس سمائل دیتا ہے۔جہاں تمھارا غصّہ پگھل جائے"۔۔

تھوڑی دیر بعد کار ایک ہیڈن پلیس پر روکتی ہے ایک اولڈ برج کے پاس، جہاں بس چاند کی روشنی ہوتی ہے نیچے ایک خاموش دریا فلو کر رہا ہوتا ہے۔برتج پر سوفٹلی گلوونگ لنٹرنس لگے ہوتے ہیں،اور ہوا میں الگ ہی کولڈ، میجیکل وایب ہوتی ہے۔

ثانیہ گاڑی سے نکلتی ہے اور حیران ہوتی ہے"کتنی خوبصورت جگہ ہے یہ"

دریان تھوڑی دیر ثانیہ کو دیکھتا رہتا ہے اور پھر ہلکا سا مسکراتا ہے۔"تمہاری خوبصورتی کے آگے یہ تو کچھ بھی نہیں ہے،تم اس سے بھی زیادہ خوبصورت ڈیسرو کرتی ہے"۔

ثانیہ کچھ سیکنڈ کے لئے سب بھول جاتی ہے. اور ہلکا سا مسکراتی ہے. دریان ایک لکڑی کی بینچ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔"بیٹھو۔۔تم سے ایک ضروری بات کرنا ہے"۔ثانیہ تھوڑا اٹیٹیوڈ دیکھا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

دریان اپنی جیب سے ایک چھوٹا سا ووڈن بوکس نکالتا ہے،جس میں ایک ہینڈرائیٹڈ لیٹر ہوتا ہے۔ثانیہ دیکھ کر کنفیوز ہوجاتی ہے۔"یہ کیا ہے؟ سوسائیڈ نوٹ؟"دریان ایک دیپ اہ بھرتا ہے۔ویل ابھی وہ دِن نہیں ائے"۔۔

ثانیہ لیٹر کھولتی ہے،اور پڑھنا اسٹارٹ کرتی ہے!

***میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے اس دن کے لئے معاف کردو جب میں نے بغیر سوچ سمجھے تم سے روڈلی بات کی،میں پرفیکٹ نہیں ہوں، اور نہ بننے کا دعویٰ کرتا ہوں،لیکن ایک چیز جو بلکل سچ ہے۔۔۔میں تمھارے بنا ادھورا ہوں۔۔تم میری دنیا کا سب سے خوبصوت حصہ ہو۔جس کو میں کبھی کھونا نہیں چاہتا۔میں نے تمہارا دل دکھایا ہے۔تم جو سزا دینا چاہو گی مجھے قبول ہوگی۔۔

اگر میں نے تم سے کہا ہے کہ مجھے تم سے پیار ہے تو یہ بس الفاظ نہیں تھے یہ بات وہاں سے نکلی تھی جہاں تمھارے سوا اور کوئی نہیں رہتا۔۔"میرا دل" تم میرے دل کی ملکہ ہو، میرا دل بھلے میرے سینے میں ہے، لیکن اُسکی حکمرانی تمھارے ہاتھوں میں ہے.. لیکن بس مُجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا... تمہارا دریان***

ثانیہ کی آنکھیں پڑھتے پڑھتے کب نم ہو جاتی ہے اُسے خود بھی احساس نہیں ہوتا۔وہ اپنے آنسو چھپاتے ہوئے ایک لمبی سانس لیتی ہے.

اور اگر میں معاف نہیں کرو تو؟"

دریان ایک ڈرامیٹک اہ بھرتا ہے۔"تو پھر مجھے اس پُل سے جمپ مارنا پڑے گا"۔ثانیہ اُسے حیرانی سے دیکھتی ہے۔پاگل ہو گیا؟"۔اور جیسے ہی دریان پُل کی ریلنگ پر چڑھنے لگتا ہے،ثانیہ اسکا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔دریان اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ہے۔"یعنی تم نے مجھے معاف کیا؟” ثانیہ اُسے غصے سے دیکھتی ہے" اگر آئندہ تم نے یہ حرکت کری،تو خود تمہیں یہاں سے دھکّا دونگی"۔

دریان دھیرے سے اُسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے۔"دھکّا کیا جان سے مار دینا لیکن کبھی بھی مجھ سے دور نہیں جانا۔۔ورنہ یہ پُل سے کیا تمھارے لئے تو میں ماؤنٹ ایورسٹ سے بھی گر جاؤ"۔دونوں کے درمیان خاموشی ہو جاتی ہے۔

رات کی ٹھنڈی ہوا،نیچے بہتا خاموش دریا،اور چاند کی روشنی دونوں کے چہروں پر پڑھ رہی تھی۔"ایسا کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے بس آئندہ سے میرے سے کبھی ایسے بات نہیں کرنا۔میں جن سے محبت کرتی ہوں انکی روڈنیس برداشت نہیں کر پاتی"۔ثانیہ کی آنکھوں سے آنسوں گرنے لگے۔۔دریان بھی ثانیہ کو دیکھ کر پیار سے مسکراتا ہے.. ائی پرومس، دوبارہ ایسا نہیں ہوگا"۔لیکن میں کیسے بلیو کرلو؟".ثانیہ آنسو صاف کرتی ہے اور معصومیت سے پوچھتی ہے۔۔

"ہمم۔۔۔دریان ایک چھوٹی سی بلیک کلر کا بوکس اپنی پاکٹ سے نکالتا ہے، اُس میں ایک ٹینی ہارٹ شیپ کی لال رنگ کی پینڈینٹ ہوتی ہے۔

یہ بس گفٹ نہیں،ایک پرومس ہے،جو ہمارے رشتے کو آپس میں جوڑے رکھے گا"ثانیہ رنگ کو دیکھ کر بلش کرتی ہے۔

دریان اُسکی آنکھوں میں دیکھتا ہے اور کہتا ہے۔۔"اب بولو اب بھی غصّہ ہے یا اور کوئی سزا باقی ہے؟"۔تم ہمیشہ میرے رہنا یہی تمہارے لئے سزا ہے"ثانیہ مسکراتی ہے.بدلے میں دریان بھی ہلکی سی مسکراہٹ دیتا ہے اور ثانیہ کا ہاتھ زور سے پکڑ لیتا ہے۔۔

تم نے اُسے اپنی اصلیت بتائے بغیر انگیجمنٹ کیسے فیکس کرلی"۔الیش نے اپنی خوکوار آنکھوں سے دریان کو دیکھا۔تم کیا چاہتی ہو؟ اُسے اپنی اصلیت بتا دوں،تا کہ مُجھ سے دور چلی جائے وہ"۔۔دریان نے غصے سے لیکن کالم لیجیے میں بولا۔

"تمہاری محبت کا اختتام تو یہی ہونا ہے"۔۔وہ ایسا کبھی نہیں کریگی۔اسکا من پڑھا ہے میں نے"۔

واقعی؟؟ہم ویمپائر انسانوں سے ہزار گنا زیادہ طاقت ور جب اپنے لوگوں کو نہیں چھوڑ سکتے،تو وہ ایک معمولی انسان جو ایموشنلی اتنی کمزور ہے۔اُس سے یہ توقع کرتے ہو کہ وہ اپنے لوگوں کو، اپنی فیملی کو چھوڑ دے گی"۔الیش مغرور انداز میں ہنسی۔۔

وقت انے پر تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گی۔اور پھر یہی ہنسی تمھارے انسوں میں نہیں بدل جائے تو کہنا"۔دریان دھمکی دیتا ہوا

ایک اسمرک کر کے چلا گیا۔۔"رونا تو تمہیں ہے دریان،ایک انسان کے ہاتھوں،وہ تمہیں نہ رولائے تو کہنا"۔۔الیش نے سوچا۔۔

کیٹ گھیری نیند سے اچانک جاگی۔اُسکے کانوں میں مسلسل پڑھنے والی آوازے ابھی تک آرہی تھی.پاس پڑا موبائل مستقل بجھ رہا تھا، ساتھ ساتھ ڈور بیل بھی کوئی بجا رہا تھا۔وہ چڑ کر اٹھی اور فون کان سے لگایا۔کال جب تک کٹ چکی تھی۔اُس نے موبائل بیڈ پر پھینکا.

سلیپر پاؤں میں ڈالے وہ لڑکھڑاتے ہوئے ڈور پر گئی..سامنے ثانیہ ہاتھ میں فلاور بوقےِ اور ایک کارڈ لئے غصے میں کھڑی تھی۔اتنی دیر کیوں کردی کھولنے میں؟".وہ ناک چڑھائے اندر ائی۔"سو رہی تھی میں". ثانیہ نے غور سے کیٹ کو دیکھا۔تیری طبیعت تو ٹھیک

ہے؟کیا حال بنایا ہوا ہے".کیٹ اداسی سے مسکرائی۔۔طبیعت خراب ضرور ہوئی تھی لیکن اب ٹھیک ہوگئی ہے"۔

کیا کچھ ہوا؟ تو مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی"۔۔میرا چھوڑ تو بتا کہاں تھی اتنے دِن سے؟ اور یہ کیا ہے؟". کیٹ نے ثانیہ کے ہاتھ میں کارڈ اور فلاورز کی طرف اشارہ کیا.

یار۔۔۔کیا بتاؤ کافی اسٹریس سے گزر رہی تھی،مجھے تو لگا تھا دریان ہمارے رشتے کو لے کر سیریس نہیں ہے،لیکن شکر ہے اُس نے سب ٹھیک کردیا اور میری ٹینشن کم ہوگئی"..تو بہت لکی ہے جو تُجھے دریان جیسا، اتنی محبت کرنے والا ملا"۔اہمم جی نہیں۔۔لکی تو آپ ہیں جو ایرک جیسا چاہنے والا ملا"۔ایرک کی بات پر کیٹ کے تاثرات بدلے..

چاہنے والا ؟؟جھوٹا، مکّار،اور دھوکے باز کہا جا سکتا اُسے"۔ایسا کیوں بول رہی ہے؟ کوئی لڑائی ہوئی ہے کیا ایرک سے؟". لڑائی؟؟ میں اُس سے بات کرنا پسند نہیں کرو کبھی"۔۔لیکن ہوا کیا ہے؟ تو نہ باتیں نہیں گھمایا کر"۔کچھ نہیں ہوا بس،میری زندگی بچ گئی خراب ہونے سے. کیٹ کوچ پر بیٹھی.. "ایرک نے مجھ سے جھوٹ بولا کہ اُسکی فیملی کی طرف سے میرے لئے ہاں ہے،لیکن اُسکی فیملی تو میری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی"۔ثانیہ تھوڑی دیر کچھ سوچتی رہی پھر بولی۔

کیا تونے ان سب کے بعد ایرک سے رابطہ کیا؟".میں کیوں کرو بھلا اُس سے رابطہ؟اور مجھے کیا ضرورت ہے۔اُس نے مجھے دھوکے میں رکھا یہ کافی نہیں ہے کیا؟".لیکن ہو سکتا ہے

مس انڈرسٹنڈنگ ہوئی ہو تُجھے،ایرک نے یہ چھپایا اُسکے پیچھے بھی کوئی وجہ ہوگی"۔بھلے کوئی بھی وجہ ہو۔اُس نے جھوٹ کہا ہے میرے سے،اج یہ بات چھپائی ہے کل کو کوئی اور بات چھپائے گا"۔جو بھی ہو کیٹ،لیکن میری یہی ایڈوائس ہے کہ ایک بار ایرک سے بات کرنا چاہیے"۔کیٹ نے انتہائی بیزاریت سے منہ پھیرا۔

تونے بتایا نہیں یہ کارڈ یہ فلاورز کس کے لئے؟".یہ۔۔۔یہ کارڈ اور فلاورز تیرے لئے ہیں۔میری ایگجمنٹ کی ڈیٹ فیکس ہوگئی ہے نیکسٹ سنڈے"۔ثانیہ اداسی سے مسکرائی.

کیا۔۔۔؟اُو ایم جی۔۔یہ تو بہت بڑی گڈ نیوز ہے"۔کیٹ نے ثانیہ کے ہاتھ سے کارڈ لیا اور پڑھنے لگی۔"ہاں۔۔۔لیکن اگر مجھے تیرا پتہ ہوتا تو میں ڈیٹ آگے کروا دیتی,سب کچھ اتنی جلدی ہوا کہ بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا اور میں تُجھے سرپرائز بھی دینا چاہتی تھی".

ڈونٹ بی فورمل یار، وی آر بیسٹ فرینڈز،ہمیں دوسروں کے خاطر اپنی خوشیوں میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے". کیٹ نے ثانیہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔کب آئیگا سنڈے؟"...دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے اور مسکرائیں..

انگیجمنٹ کی تقیم رائل رکھی گئی تھی۔ایک بڑے شاندار ہال میں جو پُرانی یوروپین اسٹائل کی عمارت تھی۔وہاں تقریب رکھی گئی تھی۔دو بڑے لکڑی کے دروازے جن پر بہت بریک چاندنی کے نقش بنے ہوئے تھے۔ہال میں ڈیم بلیو لائٹ اور سلور لائٹنگ جو گیسٹ کے انے پر ہلکی مستکل بلیو گلو ماحول بنا دیتی ہیں۔ہال میں شاندار بڑے بڑے کرسٹل کے فانوس جن

میں وائٹ اور ڈیپ ریڈ کینڈلز جل رہی ہیں۔والز پر گولڈن کلر کے فریمڈ مررز لگے ہیں،جو نارمل رفلکشن دیتے ہیں۔لیکن کچھ سیکنڈ کے لئے لگتا ہے جیسے رفلیکشن ریلتیٹی سے سلائٹلی ڈفرنٹ ہو۔

والز پر رائل فیملی کے پورٹریٹس لگے ہیں جو سو دوسو سال پرانے لگتے ہیں۔ہر پیننگ میں لوگ کی آنکھیں انٹنسلی گیسٹ کو دیکھ رہی ہیں۔ہال کی ونڈو پر ہیوی ڈارک مہرون ویلویٹ کرٹن جو ہلکی ہوا سے ہل رہے ہیں۔۔

انگجمنٹ ٹیبل اور اسٹیج بلکل ہال کے سینٹر میں ہے،ایک ڈارک،چمکتا ہوا سنگِ مرمر اسٹیج،جو اتنا اسموتھ ہے کے چاند کی ریفلکشن اُس میں دیکھتی ہے.

اسٹیج کے چاروں طرف بڑے کینڈلز ہولڈر میں چھوٹی چھوٹی کنڈلز جل رہی ہیں جو ہوا سے اِدھر اُدھر ہورہی ہیں۔انگجمنٹ ٹیبل پر ڈیپ ریڈ روسز اسکیٹرڈ ہیں،اور کچھ پیٹلز ہلکی سی بلیک ٹینٹ میں ہیں.رنگ ایک چھوٹے بلیک ویلویٹ بوکس میں رکھی گئی ہے۔جب بھی کوئی اُس بوکس کے قریب جاتا ایک کولڈ ہوا فیل ہوتی... پورے ہال میں اے سی اور ایئر وینٹس بند ہونے کے باوجود کافی ٹھنڈ محسوس ہورہی تھی....

ثانیہ ہلکا گلابی گاؤن پہنے جس میں سلک اور شیفون کا کامبینیشن، جو ہلکی ہوا میں بھی گریسفلّی فلو کرے۔اُس پر سلور کلر کی ایمبرائیڈری جو چاند کی طرح چمک رہی تھی.. آستین کلائی تک اتی ہیں جس پر سلور ہی ایمبرائیڈری جو اسٹارڈسٹ کی طرح گلو کرتی ہے۔ڈائمنڈ چوکر

نیکلیس جو اُسکی نیکلائن کو اسٹننگ بنائے،میچنگ ہی سلور ایئر رنگ جو روشنی میں چمک رہے ہیں۔ہونٹوں پر سوفٹ پنک کلر کی لپسٹک جو اُسکی بیوٹی کو نیچرل بنا رہی تھی۔لائٹ گلٹری ائی شیڈو جو میسٹکل ٹچ دے رہی تھی۔لونگ ہیرس کو کیرلس کیئے،جو ہلکی سی بریڈز کراؤن سے بھندے جس میں چھوٹی پیرلس پنز لگی ہیں۔ثانیہ کیسی فیئری ورلڈ سے ای پرنس کی طرح انگجمنٹ ہال میں اپنے گاؤن کو ہاتھوں میں پکڑے نزاکت سے دھیرے دھیرے اتی ہے۔جو لوگوں کو ایک نظر میں بھانے کے لئے کافی ہے۔۔

وہی دریان بھی کسی پرنس سے کم نہیں لگ رہا تھا۔بلیک ویلویٹ سوٹ جو بہت شارپ اور الجنٹ لوک دے رہا تھا۔،دیپ مہرون سلک کا ویسٹکوٹ جو صرف ہلکی سے کلر ڈیٹیلنگ دے،اُس پر سلور ایمبرائیڈری پیٹرنز،اور اوپر سے ایک لونگ بلیک کورٹ جس میں وہ ایک رائل شیزادہ لگ رہا تھا۔ہاتھ میں ایک بلیک کلر کی سٹون کی رنگ پہنے، سلیک ویل اسٹائلز بالوں میں، کالی آنکھوں میں ایسی کشش لئے جس سے کوئی بھی آسانی سے پینوٹائیز ہو جائے،

حال میں مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔کیرن ناز اور اُنکے ہسبنڈ بھی انٹرنس پر کھڑے گیسٹ کا خوش دلی سے ویلکم کر رہے تھے۔حال میں دریان کے کچھ ویمپائر دوستوں کو بھی انا تھا اور ہر بار کی طرح اس بار بھی دریان کی انسٹرکشن کے مطابق عام انسانی روپ میں ہی وہ ائے تھے۔

حال میں موجود گیسٹ نے کافی کچھ آن نیچرل بھی محسوس کیا لیکن اپنا وہم سمجھ کر انہوں نے اپنا سر جھٹک دیا۔ایک سرد ہوا کا جھونکا بار بار لوگوں کو تنگ کرتا جیسے وہ بس ایک ہوا ہی سمجھ کر اگنور کردیتے۔۔

ثانیہ نے کیٹ سے فرمائش کی تھی کے وہ سارا دن اُسکے ساتھ رہے لیکن طبیعت میں زیادتی کی وجہ سے وہ رات میں ہی آئی تھی۔بیمار ہونے کی وجہ سے اُسکی ڈریسنگ اور چہرے کو دیکھ کر کوئی یقین نہیں کر سکتا تھا کے وہ اندر سے کتنی بیمار ہے..ثانیہ کی فرمائش پر دونوں نے سیم کلر کی ڈریسنگ کی تھی۔۔ہلکی گلابی رنگ کی ساڑی جو اُسکی اسمارٹ باڈی پر انتہائی پیاری لگ رہی تھی۔۔ساڑی کے باٹم میں وائٹ کلر کی پٹلی پتلی بیلے بنی ہوئی تھیں۔۔۔وائٹ ہی چمکتی ہوئی جیولری پہنے،بالوں کو کان کے پیچھے ٹیکائے اور ہلکا گلابی میکپ کا ٹچ دیئے وہ خاموش کھڑی تھی۔۔۔

سب کتنا یونیک لگ رہا ہے"ثانیہ نے اسٹیج پر کھڑے ہوکر پورے ہال میں نظر گھمائی۔مجھے تو بلیو نہیں ہورہاہے اج میری انگجمنٹ ہے"ثانیہ نے منہ پر ہاتھ رکھا۔کیٹ اسکو دیکھ کر مسکرائی۔دونوں کی نظر سامنے پڑی جہاں سے دریان ہیرو کی طرح آتا دیکھائی دے رہا تھا۔چہرے پر ایک اسمعیل تھی۔۔گھیری کالی آنکھوں میں کشش اور ثانیہ کو محبت سے دیکھتے ہوئے وہ اسٹیج پر آیا۔۔

کیسا لگ رہا ہوں میں؟". ثانیہ کے برابر میں کھڑا ہوکر اُس نے پوچھا۔سچ بتاؤ یا جھوٹ؟".

اُمم جھوٹ ہی بول دو"۔۔مسٹر میں جھوٹ نہیں بولتی،اور سچ یہ ہے کہ تم جیسا انسان میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا"۔۔ثانیہ نے زندگی پر زور دیا۔ویسے یہ ایک طرح سے تعریف بھی ہے اور برائی بھی"۔کیٹ نے دونوں کو الگ کرتے ہوئے بولا۔تبھی سامنے سے دریان کے دوست اسٹیج پر ائے۔انکو دیکھ کر ثانیہ خود کو آنکمفرتیبل ہمیشہ سے ہی فیل کرتی تھی۔

الیش جس نے بلیک کلر کی میکسی پہنی تھی،اُسکی میکسی زمین کو چھو رہی تھی۔ڈارک براؤن بالوں کو کرل کیے،لمبی ہیل پہنی اور گھیری سرخ لپسٹک لگائے کالی سیاہ آنکھیں جن میں اداسی تھی لیکن اس سے زیادہ ثانیہ کے لیے کینہ تھا۔اگئے بڑھ کر ثانیہ کو گلے لگایا

زونی اور بیل نے بھی آگے بڑھ کر ثانیہ سے مصافحہ کیا۔بہت مبارک ہو ثانیہ!اب تم بھی جلد ہی ہم میں آجاؤ گی"۔زونی نے اسمرک کری۔دریان سنجیدہ کھڑا جبکہ اسکا دماغ کہیں اور تھا ثانیہ کے دیکھئے پر سٹپٹایا۔۔میرا مطلب ہے کہ۔۔تم اب ہماری گنگ میں اجاؤ گی ہماری سسٹر ان لو"۔ثانیہ مسکرائی۔اور آپ۔۔کیسی ہیں؟". بیل نے کیٹ کی طرف دیکھا جو بیمار ہونے کی وجہ سے خاموش کھڑی تھی۔کیٹ مسکرائی۔میں۔۔۔؟""" اسکی طبیعت صحیح نہیں ہے"۔ثانیہ نے اداسی سے کیٹ کی طرف دیکھا۔کیرن ناز اسٹیج پر آئیں اور سب کو مسکرا کر دیکھا۔۔ثانیہ،دریان چلو بیٹا ایک دوسرے کو انگھوٹی پہنانی ہے یا نہیں؟". ثانیہ اور دریان نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرائے۔

باقی سب اسٹیج سے نیچے اُتر گئے اور بس دریان اور ثانیہ ہی اسٹیج پر کھڑے رہے۔سب کی نگاہ دونوں پر مرکوز تھیں۔اور اُن دونوں کی نگاہ ایک دوسرے پر۔دریان نے بلیک ویلویٹ کا بوکس اٹھایا جس میں ایک انتہائی خوبصورت اور نازک سی رنگ تھی، جس پر لال کلر کا چمکتا ہوا سٹون لگا ہوا تھا۔لال کلر محبت کی پہچان ہے اور یہ پہچان میں ہمیشہ کے لیے اس رنگ کی صورت میں تمہیں دیتا ہوں"۔ثانیہ نے دریان کی طرف ہاتھ بڑھایا۔دریان کے ہاتھ ضرورت سے زیادہ ٹھنڈے اور یخ تھے جو ثانیہ نے بھی محسوس کیے۔ویمپائر جب دل سے خوش ہوتے ہیں تو انکا پورا جسم برف کی طرح یخ ہوجاتا ہے۔دریان نے جیسے ہی رنگ ثانیہ کی فنگر میں ڈالی ہال کی لائٹ چند سکینڈ کے لیے بند ہوئی اور بس کینڈل اور چاند کی روشنی فلیکر کرنے لگی۔ ٹھنڈ کا احساس مزید بڑھتا گیا۔ہواؤں کی رفتار آہستہ آہستہ تیز ہوئی لگی جو ثانیہ کی بالوں تک کو ہلا رہی تھی۔ہال میں تالیوں کی آواز گونجی اور ایسی کے ساتھ ہال کی ساری لائٹ دوبارہ آن ہوگئی۔

ثانیہ نے بھی رنگ دریان کو پہنائی اور یوں ایک ویمپائر کی محبت پوری ہوئی۔اُس نے انسان کو چاہا،اُسکے چاہنے کی آس نے اُسے ایک انسان سے شدید محبت کروا دی۔اور اج اُسکی محبت کی آدھی جیت تھی۔آدھی جیت اُسکی ابھی باقی تھی۔۔

انگجمنٹ کی تقریب ختم ہوگئی تھی۔سب تھک کر اپنے اپنے گھر جا چکے تھے لیکن ابھی ایک اور پارٹی باقی تھی۔ویمپائر پارٹی۔۔ویمپائر جشن، جو وہ انسانوں کے بیچ میں نہیں منا سکتے تھے۔رات کے لگ بھگ تین بجے جس ٹائم پورا چاند نکلا ہوا ہے۔

ایک ہڈن کیو،جو ماؤنٹین کے بیچ میں چھپی ہوئی ہے،اج رات یہاں کی ویرانی ختم ہونے والی ہے۔کیو جب باہر سے دیکھو تو بس پتھر کا ایک کریک لگتا ہے،لیکن اندر ایک بڑا انڈر گراؤنڈ ہال ہے،جسکی دیواروں پر پرانے نقشے جو پوری دیوار تک پھیلے ہوئے ہیں،دھیرے دھیرے چمک رہے ہیں،جیسے آہستہ آہستہ اُن نقشوں میں جان آرہی ہو۔ہوا ٹھنڈی ٹھار ہے،ہوا میں ایک الگ ہی ویب ہے جسکو بس ویمپائر محسوس کر سکتے ہیں۔دریان ہال کے سینٹر میں کھڑا بلیک شرٹ پر بلیک گھٹنوں تک آتا کورٹ پہنے جسکے کالر پر لال کلر کی ایمبرائیڈری ہے ہاتھ میں وائٹ کلر کی چمکتی ہوئی رنگ اور دوسرے ہاتھ میں ثانیہ کی پہنائی ہوئی رنگ ہے۔اُسکی آنکھیں ہر انے والے گیسٹ کو اسکین کر رہے ہیں،

سیلنگ سے لال رنگ کے فانوس لٹک رہے ہیں،جن میں ریڈ لیکوئیڈ بھرے ہوئے گلاسس گلو کر رہے ہیں،اس میں اصلی بلڈ-فیلڈ گلاسس ہیں،جو ویمپائر گیسٹ کے لیے رکھے گئے ہیں۔

بیک گراؤنڈ میں ایک عجیب سی میوزک چل رہا ہے_لو وسپرز کر ہلکی سی ہنٹنگ میلوڈی جو ہر کیسی میں اندر عجیب فیلنگ جگا رہا ہے۔کچھ ویمپائر ہاتھوں میں ریڈ لیکوئیڈ سے بھرا گلاس پکڑے مزے سے پی رہے ہیں جیسے اُس سے انکو طاقت مل رہی ہو۔۔کچھ اپنی آنکھوں سے دریان کو دیکھ رہے ہیں۔۔

ایک ویمپائر ہاتھ میں پکڑا گلاس لیکر دریان کے قریب آتا ہے اور ایک سمائل دیتا ہے۔"کیا تمہیں لگتا ہے کی ایک انسان تمہارے ساتھ رہ سکے گا؟ یا تم کوئین آف ویمپائر کے ہاتھوں اپنا وجود ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم کردو گے؟".

بیک گراؤنڈ میں کچھ ویمپائر سلو سلو ڈانس کر رہے ہیں،لیکن انکے مووز ایسے ہیں جیسے ہوا میں تیر رہے ہوں۔۔

تبھی ایک زور کی چیخ سے سب چونک گئے۔۔انٹرنس سے آتا ہوا دھواں اُس دھواں کے پیچھے کوئی تھی۔ نشیلی آنکھیں جو زہر سے بھی زیادہ کڑوی تھیں،آنکھوں میں گھیرا کاجل،سفید چمکتی ہوئے چہرے پر ایک تیز کڑکتی ہوئی سمائل کے ساتھ وہ اپنی ہیل کی آواز کے ساتھ قدم بڑھاتی اندر ای۔اُسکا گاؤن اتنا لمبا تھا جو اسکی پرچھائی کو چھپا رہا تھا۔وہ تھی سرپھنہ، جو طاقت کے ساتھ ساتھ ویمپائر کی دنیا میں ایک الگ ہی مقام رکھتی تھی۔سب سے حسین اور سب سے زیادہ عمر کی حامل۔۔الیش کی وہ بیسٹ فرینڈ تھی جبکہ دریان سے بھی اُسکی کافی اچھی بائنڈنگ تھی۔

چلتی ہوئی وہ دریان کے قریب ای" سمجھ نہیں آتا تمہیں مبارک باد دو یا تمہاری بربادی پر ماتم کرو" چہرے پر سمائل سجائے وہ دریان سے ملی۔تم یہاں اگئی یہی کافی ہے ان سب کی ضرورت نہیں ہے"۔دریان نے بھی طنزیہ لہجے میں کہا۔"ایک انسان سے محبت؟تم جیسے طاقت ور ویمپائر سے مجھے یہ امید نہیں تھی۔تم بھی آخر انسانی کمزوریوں کا شکار ہوگئے؟".

دریان کو اپنے پیچھے بیٹھے لوگوں کے قہقہے سنائی دیئے۔الیش جو کھڑی بس سب سن رہی تھی آنکھوں سے سرپھنہ کو ویلکم کیا اور دریان کے قریب ای۔

"تمہیں کیا لگتا ہے دریان؟ ایک انسان تمہاری محبت کے قابل ہے؟وہ تمہارے برابر ہے؟تم جو کبھی سب سے الگ اور طاقت ور تھے،اب صرف ایک کمزور انسان کی پرچھائی بن چکے ہو۔اُسکا ایک انکار تمہاری وجود کو مٹا دیگا"۔الیش نے مسکراہٹ کے ساتھ زہر اگلا۔

دریان کا صبر دھیرے دھیرے ختم ہوتا جارہا تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا یہ رات خراب کرنا اج کی رات اُسکی خوشیوں کی رات تھی جسکو خراب کرنے کی کوئی قصر نہیں چھوڑی جارہی تھی۔دریان نے ایک ٹھنڈی سانس بھری اور دھیرے سے بولا،"اگر تم لوگوں کو لگتا ہے کہ تمہاری یہ باتیں مجھے ثانیہ سے دور کر سکتی ہیں، تو ایک بات بتا دوں میں تم لوگوں کو، میں اسکا ہو چکا ہوں اور وہ میری ہو چکی ہے،اب اگر کوئی تیسرا ہمارے بیچ انے کی کوشش کریگا تو میں بھول جاؤنگا کہ تم لوگ میرے کیا لگتے ہو۔امید ہے سمجھ گئے ہوگے"۔دریان سب کو وارن کرتا ہوا ہاتھ کورٹ کی جیب میں ڈال کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

تم؟؟یہاں؟".کیٹ نے غصے سے اپنا راستہ بدلا۔

کیٹ میری بات تو سنو،تم نہ میری کالز کا جواب دے رہی ہو،نہ مجھ سے بات کر رہی ہو.آخر ہوا کیا ہے؟".ایرک اُسکے سامنے آیا۔او۔۔

تو میں یہ ازیوم کرو کہ تمھارے پرنٹس نے تمہیں میرے انے کی اطلاع نہیں دی ہے"۔ کیٹ نے طنزیہ انداز میں کہا.ایرک نے اہ بھری.

میں سمجھ سکتا ہوں کیٹ، تم کس بات پر خفا ہو،لیکن بلیو می،میں اُنہیں منا لونگا"۔

او ریالی اُسکے لئے چاہے تین سال لگے،پانچ سال لگے یا دس سال لگیں"۔

ایسا نہیں ہے،میری پوری کوشش ہے کہ میں اُنہیں جلد ہی رضا مند کرلو"۔۔

ہمم اور اگر رضا مند نہیں ہوئے تو اینڈ ٹائم پر کیٹ کو چلتا کرو گا۔۔رائٹ؟

"کیٹ۔۔تم اتنا غصّہ کیوں کر رہی ہو یار؟".

بس ایرک۔۔۔مجھے تم سے اب کوئی تعلق نہیں رکھنا۔تم سچ بھی بتا سکتے تھے لیکن تم نے جھوٹ بولنا مناسب سمجھا"۔

کیوں کہ میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا"۔

اور جھوٹ بول کر تو تم نے بڑا احسان کیا ہے مُجھ پر"۔ایرک نے اپنی آنکھیں بند کی اور گہری سانس لی۔۔

تو تم نے فیصلہ کرلیا ہے یہ سب یہی ختم کرنے کا؟کیا اتنا ہی پیار تھا؟".

یہ ایموشنلی ڈراما کہیں اور جاکر کرنا۔میں ان سب باتوں میں نہیں انے والی"۔

صحیح ہے تمہیں مجھ سے نہیں ملنا،اور نہ میری شکل دیکھنا ہے تو میں کوشش کرونگا کہ تمھارے سامنے نہیں اوٗں"۔۔وہ جیب میں ہاتھ ڈال کر بغیر اُسے دیکھے مڑ گیا اور کیٹ اُسے جاتا ہوا دیکھتی رہی۔

ثانیہ کی نظرے سامنے لگی اسکرین پر تھی جس میں انتہائی اہم نیوز چل رہی تھی.پہلے تو اسکو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا۔حیرانی سے اپنا منہ کھولے اُس نے نظرے سامنے جمائے ہوئے صوفے پر ہاتھ مارتے ہوئے اپنا موبائل تلاش کیا۔

موبائل کو ہاتھ میں لئے اُس نے کیٹ کو کال گھمائی،نظرے ابھی بھی سامنے تھیں۔رنگ جارہی تھی لیکن فون نہیں اٹھایا جارہا تھا۔جنجھلا کر اُس نے فون پھٹکا اور کچھ سیکنڈ بعد دوبارہ موبائل اٹھایا اور دریان کو کال گھمائی۔۔دو تین رنگ بعد فون اٹھا لیا گیا۔۔

دریان۔۔تم نے نیوز دیکھی؟".

ارے یار فضول نیوز دیکھانے کے لئے فون کیا ہے؟مجھے تو لگا رات کا وقت ہے کچھ رومینٹک باتیں وغیرہ کرنے کا سین ہو گا"۔

دریان"۔۔۔ثانیہ غصے سے بولی۔۔

مذاق کر رہا تھا یار نیوز پر ایسا کیا آرہا ہے؟".

انبیلیویبل چیز، تم سنو گے تو بہت شوکز لگے گے تمہیں"۔

کیا؟؟ایسا کیا ہے جو مُجھے شاک دے سکتا ہے؟"

تم ایک کام کرو نیچے آو وہی بتاؤ گیں"۔.

لیکن ثانیہ۔۔۔سنو تو"فون رکھ دیا گیا۔

ایسا کیا ہے جو مُجھے شاک دے سکتا ہے".دریان نے سوچا۔

"اہ میں بھی کہاں ثانیہ کی باتوں میں آرہا ہوں۔دریان سر جھٹک کر اٹھا۔

ثانیہ سکین کلر کا پاجامہ اور شرٹ پر مہرون کلر کی شال لئے باہر ای۔مہینے گزرتے گزرتے ٹھنڈ کم ہوگئی تھی، لیکن ابھی بھی سرد ہوائے نہیں تھمی تھیں.

نیچے اکر موبائل ہاتھ میں پکڑے بے صبری سے وہ دریان کا ویٹ کرنے لگی تبھی دور سے آتا ہوا وہ دیکھائی دیا۔وہی کالی ھوڈی سے سر ڈھکے ہوئے ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں ڈالے وہ چلتا ہوا اُسکے قریب آیا۔

بولو کیا نیوز ہے؟نیوز کاسٹر مس ثانیہ دریان"۔

تازہ ترین خبر یہ ہے کہ جس نے میرے چھکے چھوڑا دیئے اور تمھارے اب چھوٹنے والے ہیں"۔ثانیہ نے چہکتے ہوئے کہا۔

ایسی بھی کیا بات ہے؟ جو میرے۔۔دریان کے چھکے چھڑا دے"۔

تمہیں یاد ہے کیٹ کا بوائے فرینڈ ایرک؟"

ایک منٹ ایک منٹ"دریان نے ثانیہ کو ٹوکا۔۔میں تمھارے علاوہ کیسی اور کو یاد نہیں کرتا،اور تم دوسرے لڑکوں کو"۔دریان نے دانت پیسے.

ارے میری بات تو پوری سنو۔۔ایرک نے بتایا تھا نہ کہ کچھ لوگوں کو جنگل سے پکڑا ہے"دریان ٹھٹکا۔۔

پھر؟؟اسکا کیا؟؟

"تو ابھی نیوز پر یہ خبر چل رہی ہے کہ۔۔۔مجھے تو سمجھ نہیں آرہا دریان میں کیسے بولوں۔۔اچھا اچھا رکو میں بولتی ہوں۔ثانیہ نے خود پر قابو پایا۔تو یہ بات کنفرم ہوگئی ہے کہ اُن لوگوں نے ویمپائر ہی کو پکڑا تھا۔ویمپائر ہیں دریان، ویمپائر ہیں۔مجھے تو بلیو نہیں ہورہاہے"۔۔ثانیہ دریان کا بازو پکڑتے ہوئی اچھلی

وواٹ نونسینس،ثانیہ یہ سب بس کتابوں میں سچ ہوتا ہے حقیقت میں نہیں"۔

اور جو نیوز میں بتا رہے ہیں؟وہ کیا جھوٹ بول رہے ہیں؟".ثانیہ نے کمر پر ہاتھ باندھے۔

ثانیہ میری بات سمجھو، یہ سب یہ ویمپائر وغیرہ یہ سب سچ نہیں ہے۔یقیناً یہ سائنٹسٹ جھوٹ بول رہے ہیں۔اور وہ ایرک۔۔۔مجھے تو شکل سے ہی جھوٹا لگتا ہے".

دریان ایسا تو نہیں بولو،وہ ایک سائنٹسٹ ہے اور اسکو ہم سے زیادہ نالج ہے"۔

رہنے دو تم زیادہ حمایت نہیں لو اُسکی" دریان نے گالی بکتے ہوئے کہا۔

بس دریان۔۔تم کیوں اتنا غصّہ ہورہے ہو؟سچ سب کے سامنے ایک نہ ایک دن اہی جائیگا"۔دونوں کے بیچ لمبی خاموشی کے بعد دریان نے پہل کی اور گڈ نائٹ بولتے ہوئے وہاں سے چلا گیا...

اسکی تو اکڑ ہی نہیں جاتی"ثانیہ نے سوچا۔

سائنٹسٹ کی اسٹیٹمینٹ سے ہر جگہ طوفان مچا ہوا تھا لوگوں کو ابھی بھی شک تھا کے یہ کوئی اسکیم ہے، لیکن اکثر لوگوں نے یقین بھی کرلیا تھا۔سائنٹسٹ کے سینئیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ جلد ہی عوام کے سامنے ثبوت کے ساتھ نہ صرف اینگے بلکہ ویمپائر کے رہنے کی جگہ بھی ڈھونڈ نکالیں گیں۔۔

وائلڈ انیمالز والوں نے کئی جگہوں پر حملا بھی کیا تھا جہاں اُنہیں لگتا تھا کے ویمپائر اپنا پڑاؤ ڈال سکتے ہیں لیکن اس میں اُنھیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا لیکن انکے ویران جگہوں اور جنگلوں میں چھاپے جاری تھے۔۔

دریان ایک پُرانی عمارت میں کھڑا تھا جہاں بس اندھیرا تھا اُسکے ساتھ اُسکے دوست الیش،بیل،زونی اور سیر پھنہ تھے۔سب کے چہروں پر ٹینشن صاف دکھائی دے رہی تھی،

لیکن دریان بغیر کیسی تاثر کے کھڑا تھا جیسے اُسے کوئی فرق نہیں پڑا اور یہی چیز اُسکے دوستوں کو ہائپر کرنے کے لیے کافی تھی..

بیل نے آگے بڑھ کر اپنے سرخ آنکھیں دریان پر ڈالی۔"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے،تم اس سب کے ذمے دار ہو"الیش غصے سے آگے بڑی اور بیل کو پیچھے کیا جیسے دریان اسکا شکار ہو۔

تمہاری محبت کی وجہ سے ہم سب کا وجود خطرے میں ہے دریان"۔وہ دھاڑی تیز آواز کے ساتھ، سرخ آنکھوں سے دریان کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔دریان نے اُسکی بات سنی،لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوا اُسکی آنکھیں ایک پل کے لئے بھی نہیں جھپکی،اُسکا چہرہ بلکل بیزار تھا۔لیکن ایک اندر ایک آگ تھی جسکو وہ قابو کیے ہوئے تھا۔

"تم اتنے شرمندہ ہو دریان، کہ تمھارے پاس اپنی صفائی دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔تم نے ہم ویمپائر کا روپ دبدبہ سب ختم کردیا ہے اُس۔۔اُس انسان کے لئے"۔سرپھنہ نے ٹھنڈے لہجے لیکن گرم آنکھوں سے کہا۔

وہ لڑکی تمھارے قابل نہیں ہے دریان، تم اُسکے لئے اپنی قوم سے دشمنی لوگے؟دریان آگے بڑھا اور الیش کو آنکھوں سے گھورا...."بس۔۔اب ایک لفظ نہیں،اگر اب کیسی نے بھی اسکو بولا تو میں تم سب کا دشمن بن جاؤنگا"۔ٹھنڈے لیکن کاٹ دار لہجے میں کہا۔۔

بیل مذاق اڑانے والے انداز میں آگے بڑھا اور کہا۔"دشمن؟؟کیا تم ہمیں مارنے والے ہو؟تم اپنے ہی لوگوں پر اب یہ کروگے؟تمہیں اسکا انجام بھی معلوم ہے؟اگر ہم تمہیں برداشت کر رہے ہیں تو بس ہماری دوستی کی وجہ سے ورنہ یہ مت بھولو کے ہم بھی ویمپائرز ہیں"۔

تم لوگ جو کچھ بولو مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا،میں نے خود کو قربان کردیا ہے اُسکے لیے،بہتر یہی ہے کہ میرے راستے سے ھٹ جاؤ تم لوگ"۔سرپھنہ چہرے پر ہنسی سجائے آگے بڑھی۔دریان ایک دن یہی تمہاری محبت تمہاری تباہی کا سبب بنے گی"۔

دریان نے بغیر جھجک جواب دیا۔"تو پھر وہ دن انے دو۔میں اپنی تباہی سے پہلے تم سب کی دنیا جلا دونگا"۔اور چہرے پر سمرک لئے وہاں سے نکل گیا۔۔سب ایک دوسرے کی شکلیں دیکھتے رہ گئے۔

کیٹ کوچ پر بیٹھی ریلنگ سے اوپر دیکھ رہی تھی جہاں ثانیہ کا دروازہ ہے۔پنک پرنٹڈ ٹاپ کے اوپر بلیو جینز پہنے بالوں کو پونی ٹیل بنائے کبھی موبائل تو کبھی اوپر ریلنگ پر دیکھتی۔۔

"اگئی اگئی". ثانیہ اوپر سے جلدی جلدی زینہ اترتی نیچے ای۔"کیوں بلایا ہے یار اپنی نیند خراب کر کے ای ہوں میں"کیٹ نے جمائی روکی۔

دِن رات تو سوتی رہتی ہے ،اب تو لائبریری میں بھی زیادہ نہیں جاتی تو"..ویکیشن ہے ابھی اسلئے زیادہ ریڈرز نہیں اتے"۔ہمم ہوپ کے یہی بات ہو"یہی بات ہے بھلا اور کوئی کیا بات ہو سکتی ہے"کیٹ نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

تو نے کیا سوچا پھر ایرک کا؟"میں بھلا اُسکے بارے میں کیا سوچوں گی؟" جب تک بات نہیں کریگی اُس سے،مسئلہ کا حل کیسے نکلے گا؟".بات؟؟میں نے بریکوپ کرلیا ہے یار"۔ثانیہ نے اہ بھری۔تو ایرک کے بغیر رہ لگی؟". لوگوں کے پیارے اس دنیا سے جب جاتے ہیں تو کیا وہ جینا چھوڑ دیتے ہیں؟".لیکن جینا مشکل ہوتا ہے"۔زندگی گزر ہی جاتی ہے یار"۔کیٹ نے لاپرواہی سے کہا۔۔

تونے کچھ دیکھا نیوز میں"؟؟نہیں کیوں؟"۔پتہ نہیں یہ سچ ہے یا نہیں۔۔لیکن نیوز پر یہ خبر چل رہی ہے کہ ویمپائر کا وجود ہے"کیٹ ہنسی۔۔اچھا اور کیا کیا آرہا ہے نیوز پر؟". آئی ایم سیریس یار، سینیئر سائنٹسٹ نے بھی یہ اسٹیٹمینٹ دی ہے کہ وہ ہیں"۔

اچھا اگر وہ ہیں تو کہاں ہیں؟"کیٹ نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔۔یہ تو نہیں معلوم لیکن اُنہوں نے کہا ہے، وہ جلد ہی ڈھونڈ نکالے گئیں۔

لیکن میں ایک بات سوچ رہی ہوں۔کہ یہ سب اگر حقیقت ہوا تو کتنا خوفناک ہوگا۔لائک وہ ہمارا خون پیئنگے۔۔آھھہ"ثانیہ نے جھرجھری لی۔تیرے لئے تو یہ اچھا ہے تیری نہ پوری ہونے والی وش پوری ہوجائے گی"۔کیٹ نے ٹیبل پر پڑھے سٹون اٹھائے جو سجاوٹ کر لئے

رکھے گئے تھے چھوٹے چھوٹے رنگ برنگی اصلی پتھر...ہاں میں سوچتی تھی کاش میری زندگی میں کوئی ویمپائر آجائے میں اُسے اپنا خون تک پیلا دونگی جب وہ بھوکا ہوگا"۔ثانیہ کی بات پر دونوں ہنس پڑھیں۔۔

مجھے تو ابھی بھی یہی لگتا ہے کہ یہ سب بس ایک جھوٹ ہے اور کچھ نہیں۔لوگوں کا دھیان ان سب چیزوں میں لگانا جنکا کوئی وجود ہی نہیں ہے"۔تُجھ میں اور دریان میں کوئی فرق نہیں ہے، سچ میں،وہ بھی یہی باتیں کرتا ہے"۔ثانیہ نے ناک چڑھائی۔۔

کیوں کہ ہم دونوں عقل مند ہیں۔اچھا تونے بتایا نہیں مجھے بلایا کیوں ہے؟". ارے ہاں تیری شکل دیکھ کر نہ میں سب بھول جاتی ہوں۔اتنی خوفناک جو ہے"۔اابھی تونے خوفناک لوگ دیکھے ہی کہاں ہیں"کیٹ ہنسی۔ہاں تیرے بعد کیسی اور کو دیکھنے کی فرصت ہی نہیں ملی"۔کیٹ نے لمبی اہ بھری۔

بور ہورہی ہے میری باتوں سے؟".ثانیہ نے آئ برو اٹھائی۔"تو دنیا جہاں کی باتیں کر رہی ہے لیکن یہ نہیں بتا رہی کہ مجھے بلایا کیوں ہے"۔شاپنگ پر جانا ہے اسلئے بلایا ہے"۔ثانیہ نے معصوم سی شکل بنائی..

کیا؟؟؟"کیٹ چڑی۔میں نہیں جارہی بھئی کہیں۔ایسا کیا کرتی ہے چل نہ یار اور کون جائیگا میرے ساتھ"۔زیادہ ایموشنل ڈراما کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یو نو آئی ہیٹ شاپنگ"۔آئی نو یار۔۔لیکن میں اور کس کو لیکر جاؤنگی۔تیرے علاوہ ہے ہی کون میرا"۔ثانیہ

نے نقلی آنسو نکالے۔تُجھے تو فلموں میں کام کرنا چاہیے تھا"۔کیٹ اُسکے کندھے پر تھپڑ مار کر اٹھی۔

میں کیا بول رہی ہوں۔کافی ٹائم ہوگیا دریان سے ملاقات نہیں ہوئی"۔کیٹ نے دریان کے بنگلو کے باہر گاڑی روکی۔تُجھے کرنا ہے تو کرلے مُجھے کوئی شوق نہیں ہے اُس سے ملنے کا"۔ثانیہ نے لاپرواہی سے ونڈو کے دوسرے سائڈ دیکھا۔ارے منگیتر ہے تیرا وہ،کوئی شرم وغیرہ ہے کہ نہیں"۔مجھے نہیں ملنا اُس سے، فالتو میں اسکے تو اٹیٹوڈ ہی نہیں جاتے"۔کیٹ ہنسی....

کیا ہوگیا ہے تم لوگ کے بیچ لڑائی ہوئی ہے کیا؟اب تو بیچ آپ کروانا ہی پڑیگا"۔کیٹ گاڑی سے باہر ای۔ثانیہ بھی منہ بناتی ہوئی باہر ای۔لان میں ریڈ بڑے بڑے گلاب کے پھول دیکھ کر کیٹ حیران ہوئی۔

"کتنی خوشبو ہے یہاں, بلکل ایسا لگ رہا ہے کہ یہ جگہ سب سے الگ ہے۔یار یہ دیکھ بلیک بیٹ فلاورز،،یہ بھی کتنے پیارے ہیں یار"۔کیا تو ساری غریبی میرے ہونے والے سسرالیوں کے ہاں ہی دیکھائی گی؟".ثانیہ نے بیزار ہوتے ہوئے کہا۔۔تبھی مین ڈور کھولنے کی آواز آئی جو آٹومیٹک تھا۔دونوں اندر آئیں۔

اس بار ہال کی سجاوٹ میں بس مہرون اور لال پردے لگائے تھے۔پورا ہال کا فرنیچر گولڈن کلر میں تھا۔ثانیہ کو کافی کچھ چینج لگا۔اتنا بڑا بنگلو"۔کیٹ آگے پیچھے نظرے گھماتی ہوئی بولی۔

اتنے بڑے بنگلو میں کوئی ملازم نہیں ہے کیا؟"۔ نہیں۔۔دریان اور اُسکی آنٹی، انکل خود ہی سارا کام کرتے ہیں"۔تو شادی کے بعد یعنی تُجھے سارا کام کرنا پڑیگا؟".میں کیوں کرونگی بھلا؟دریان ہی کریگا میرے حصے کے بھی کام"۔ تبھی کیسی کے قدموں کی آواز انکے پیچھے ای۔دونوں نے مڑ کر دیکھا۔

یہ کون ہیں؟". کیٹ نے سرگوشی کی۔شاید دریان کے انکل ہیں"۔او ہیلو انکل، میں کیٹ،ثانیہ کی بیسٹ فرینڈ"۔کیٹ نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔دریان کے انکل کی نظرے دونوں لڑکیوں پر مرکوز تھیں۔

کیٹ کو انکی نظروں سے وحشت ہوئی،اُس نے پیچھے مڑ کر ثانیہ کو دیکھا۔دریان کی ساری فیملی ہی مُجھے پاگل لگتی ہے،سب ایسے ہی دیکھتے ہیں"۔ثانیہ نے کیٹ کے کان میں سرگوشی کی۔"لیکن یہ ہمیں ایسے کیوں گھور رہے ہیں؟". شاید ہمیں گھر سے نکالنے کا سوچ رہے ہیں یہ"۔ثانیہ نے اپنی عقل کا استعمال کیا۔

تبھی انکل دونوں کو گھورتے ہوئے آگے بڑھے۔۔انکی شکل دھیرے دھیرے تبدیل ہوتی گئی۔ثانیہ۔۔خطرہ قریب ہے نکل یہاں سے"۔کیٹ نے ثانیہ کو آہستہ سے کہا اور اسکا ہاتھ پکڑا،ثانیہ جیسے ہی بھاگنے کے لیے پیچھے موڑی تبھی اسکا سر دریان کے چیسٹ سے ٹکرایا۔کیٹ دریان کو دیکھ کر روکی۔

تم لوگ یہاں واٹ ا پلسنٹ سپرائز"۔دریان نے مسکراتے ہوئے دونوں لڑکیوں کو دیکھا اور پیچھے کھڑے اپنے انکل کو جنکے قدم وہی رک گئے تھے جو دریان کو گھورتے ہوئے اوپر اپنے روم میں چلے گئے۔دونوں لڑکیوں نے سُکھ کی سانس لی۔وہ میرے انکل ہیں"۔انکل ہیں یا ویمپائر؟ایسے دیکھ رہے تھے جیسے ابھی کھا جائینگے ہمیں"۔کیٹ اپنے ہے قابو دل کو قابو کرتے ہوئے بولی۔لیکن یہاں دریان کو کچھ سیکنڈ کا دھچکا ضرور دے گئی تھی انجانے میں ہی صحیح۔۔۔نہیں وہ۔۔انکل زیادہ باہر نہیں نکلتے نہ اسلئے وہ ایسے ہی انجان چہروں کو دیکھتے ہیں غور سے"۔دریان نے تیزی سے اپنی صفائی دی۔

ان بیچ ثانیہ بلکل چپ کھڑی تھی چہرے پر یہ تاثر لئے کہ وہ لیٹ ہورہی ہے۔۔دریان نے ثانیہ کو مخاطب کیا۔کیسی ہو تم؟".ثانیہ نے سننے کے باوجود گردن موڑ کر دوسرے سائڈ کرلی۔بس ثانیہ۔۔دریان کچھ پوچھ رہا ہے جواب تو دے"۔میں نے بولا ہے اسکو کے یہ پوچھے میرا حال احوال؟پہلے بھی میں ٹھیک تھی اور اب بھی میں ٹھیک ہوں"۔

ناراض ہو مجھ سے؟"۔جواب نا انے پر دریان نے اداسی سے اہ بھری۔ثانیہ"کیٹ نے ثانیہ کو غصے سے گھورا۔جیسکا اُس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔میں جارہی ہوں کیٹ باہر، اگر فرصت مل جائے ہیلو ہائے سے تو باہر آجانا"۔

کیٹ اور دریان اسکو جاتا دیکھتے رہے۔وہ تھوڑی غصّہ ہے پلیز مائنڈ نہیں کرنا"۔اسکا غصّہ جائز ہے،میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ اُسے ہارٹ نہیں کرونگا"۔کوئی بات نہیں جاکر

سوری بول دو وہ مان جائیگی۔غصّہ اُسے جلدی آتا ہے لیکن اس سے زیادہ تیزی سے چلا بھی جاتا ہے"۔پکّا وہ مان جائیگی؟ہنڈریڈ پرسن یار ٹرائی تو کرو"۔

ثانیہ نے ونڈو سے باہر دیکھا جہاں سے دریان اُسکے پاس آرہا تھا اُس نے مزید منہ پھولا لیا۔دریان گاڑی کے پاس آیا اور ونڈو سے ثانیہ کا پھولا ہوا منہ دیکھا اور شرارت سے ہنسا،جس سے ثانیہ کی مزید تپی۔۔یار ابھی سے میرا یہ حال ہے،شادی کے بعد تو میری ساری زندگی ہی اپنی مسز کو مناتے مناتے گزر جائیگی"۔

تو ایک کام کرتے ہیں نہ تم مجھ سے شادی ہی نہیں کرو تمہاری جان چھوٹ جائیگی مجھ بلا سے"۔ثانیہ نے غصے میں کہا۔ ہمم آئیڈیا برا نہیں ہے ویسے لیکن۔۔۔کیا تم میرے بغیر جی لوگی؟"۔ بلکل جی لونگی،تمہاری انفارمیشن کے لئے بتا دوں میں کہ تمھارے بغیر بھی میں زندہ تھی۔۔ثانیہ نے دانت پیس کر روخ پھیرا۔۔۔

ایسی بات ہے،لیکن تمہیں میرا بھی تو سوچنا چاہیے تم مُجھے چھوڑ دوگی تو میں کہاں جاؤنگا؟"۔ معصوم شکل بنا کے کہا گیا۔۔ثانیہ دور فوٹ پاتھ کو دیکھتی رہی جہاں کا سبزہ کافی خوبصورت تھا۔۔

دریان نے خاموشی پا کر دوبارہ ثانیہ کو مخاطب کیا۔۔

"کیا تم مجھے یاد کر رہی تھیں؟". دریان نے مسکراہٹ دبائے پوچھا۔میں کیوں کرونگی یاد؟تمہیں کرنا چاہیے مجھے یاد".. نظرے ابھی بھی سامنے لگے سبزہ پر تھیں۔۔۔

یاد؟؟میں تمہیں بھولتا ہی کب ہوں"۔۔ثانیہ بلش ہوتے ہوتے روکی۔۔۔تیور اچانک تبدیل ہوئے۔"اب سمجھ آیا،تم میرے سے ناراض ہوکر کہاں ٹائم پاس کرتے ہو".ثانیہ گاڑی کے باہر دیکھتی ہوئی بولی۔دریان نے نا سمجھی سے ثانیہ کو دیکھا اور اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔وہاں الیش کھڑی اُنہیں ہی دیکھ رہی تھی،خود پر نظرے پڑھنے کے بعد وہ گاڑی کے قریب ائی۔

ہیلو کیسے ہو تم لوگ؟". بہت لونگ انداز میں پوچھا۔ثانیہ کا غصّہ جو شاید کم ہونے والا تھا مزید بڑھا۔

ہاتھوں کو موٹھی بنائے اُس نے اندر لان کو دیکھا جہاں سے کیٹ ابھی تک نہیں آئی تھی۔کیا بات ہے میرے انے سے لگتا ہے تم لوگوں کے رومانس میں رکاوٹ اگئی ہے؟".دریان نے اُسے گھورا۔اچھا دریان مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے اندر چلیں؟".

اندر؟؟"دریان نے ثانیہ کا چہرہ دیکھا۔میں ابھی بِزی ہو"۔بات بہت ضروری ہے پلیز اندر چلو"۔الیش نے اندر کی بات پر زور دیا۔

کیا ہوا تم لوگ کا ہوگیا پیچ آپ ؟".کیٹ اندر سے اتی ہوئی گاڑی کے پاس آئی،لیکن الیش اور خاموشی کو دیکھ کر صورتحال سمجھ گئی اور چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی۔گاڑی جانے کے بعد دریان نے الیش کا بازو غصے سے پکڑا۔یہاں کیوں آئی ہو تم۔۔ہاں؟"..

اندر چلو میں بتاتی ہوں"۔ابھی یہی بتانا ہے تو بتاؤ ورنہ دفا ہوجاؤ"۔اتنا بھڑک کیوں رہے ہو تمھارے مطلب کی بات ہی کرنے آئی ہوں"۔اچھے سے سمجھتا ہوں میں تم لوگوں کو،جو میرے ساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا وہ میرے بھلائی چاہیے گا بھلا؟".تم نے تو مجھے اپنا دشمن ہی بنا لیا ہے دریان،ہم اتنے اچھے دوست تھے۔تم سب بھول گئے ہو ہاں؟مانا تمھیں اُس سے پیار ہے لیکن تم نے ہماری یادوں کو بلکل بھولا دیا ہے"۔میری یادوں میں بس اُسکی یادیں ہیں جس سے میں پیار کرتا ہوں"۔

مجھے تم میں ایک انسان کی جھلک محسوس ہورہی ہے۔تم ہمارے دریان نہیں ہو"۔

میں اج بھی وہی ہوں الیش، جو میں پہلے تھا۔فرق بس اتنا ہے کہ اج ایک انسان کی محبت میں قید ہوں، لیکن میرا وجود اج بھی خون کا پیاسا ہے"۔

لیکن آخر ہوا کیا ہے؟رونا بند کر پہلے تو"۔کیٹ نے گاڑی بنگلو کے باہر روکی،شاپنگ پر جانا کینسل ہو چکا تھا۔

میں اُسکی شکل کبھی نہیں دیکھونگی،ائی ہیٹ ہیم"۔۔

لیکن ہوا کیا ہے؟"۔تُجھے نہیں معلوم ہوا کیا ہے ہاں؟وہ الیش وہ۔۔اسکے گھر پر کیوں ائی تھی؟" ثانیہ نے دانت پیسے۔

اُفف یار وہ اُسکی دوست ہے،ہو گا کوئی کام اُسے"۔نہیں نہیں نہیں۔۔اُس الیش کی گندی نظرے ہمیشہ دریان پر ہوتی ہیں۔میں اُسے چوڑونگی نہیں"۔الیش کی تو بس نظرے تھیں دریان تو پورا منہ اٹھا کر اسکو دیکھ رہا تھا"۔کیٹ نے ثانیہ کی نالج بڑھائی۔

میں دریان کو نہیں چھوڑوں گیں۔وہ بس میرا ہے، اگر اس نے کیسی اور لڑکی کی طرف دیکھا بھی نہ تو قتل ہوجائے گا وہ میرے ہاتھوں۔۔۔لیکن ایک منٹ۔تو کہاں تھی اتنی دیر سے؟یہ سب تیری وجہ سے ہوا ہے نہ تو وہاں جاتی اور نہ یہ ہوتا۔اور چلو گئی تو گئی پھر انے کا نام تک نہیں لیا۔یو آر دار سپونصبل"۔ثانیہ نے آنسو صاف کئے اور غصے سی کیٹ کو دیکھا مم

کیا کیا کیا؟؟واہ کرے کوئی اور بھرے کوئی یہ صحیح ہے بھئی۔میں تو واشروم چلی گئی تھی اس لئے انے میں دیر ہوئی۔اپنے دریان کو پکڑ ہی اس دارسپونسبل "۔اسکو تو میں دیکھ لونگی"۔ثانیہ نے آستین چڑھائی۔۔

جب تم لوگوں نے اپنا فیصلہ کرلیا ہے تو مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟".

یہ بتانے کے لیے کہ تم کیا کرنے جارہے ہو خود کے ساتھ،ڈیڑھ سو سال پرانی ہماری دوستی کو نظر انداز کر کے اور ایک انسان سے پیار کر کے اب تمہیں احساس ہوگا کہ تم نے کیا پایا ہے"۔

مُجھے یہ احساس پہلے ہی ہو گیا ہے بیل، جب میں نے اپنی محبت کو پایا ہے، اب اور کچھ پانے کی تمنّا بھی نہیں ہے، لیکن اسکا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ میں ویمپائر سے نفرت کرنے لگو۔میں خود بھی ایک ویمپائر ہوں اور اج بھی ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوں۔بس اگر میرے لوگ میری محبت کے بیچ میں نہیں آئے تو"۔دریان نے پرسکون لہجے میں کہا..

بے فکر رہو تم اب،ہم اب تمھارے بیچ میں نہیں آئینگے،اب تم جانو اور تمہاری بربادی"۔دریان کی آنٹی نے تلخ مسکراہٹ سے کہا۔دیکھتے ہیں تمہاری محبت تمہارا کتنا ساتھ دیتی ہے دریان"۔زونی نے افسوس سے کہا۔

ساتھ؟؟سچائی تو معلوم ہو جائے اُس انسان کو ایک دفعہ،دریان کے اندر جتنا بھی انسانوں کا خون ہے نہ سب باہر نکال دینگے یہ انسان مل کر"۔سرپھنہ نے اپنے نوکیلے ناخن خون سے بھرے گلاس پر پھیرے ہے۔

چھوڑو سرپھنہ دریان پر یہ باتیں اثر نہیں کرتی،اُس نے فیصلہ کرلیا ہے۔اب ہم کیا وہ خود بھی اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا"۔الیش نے سب کو دیکھا اور نظروں سے چلنے کا اشارہ کیا۔

رات کے اندھیرے میں اٹھتے دھوئے میں وہ سائے کی طرح غائب ہو گئے،اور دریان اس عمارت میں اکیلا ہی کھڑا رہ گیا۔۔

Welcome in to prime urdu novels & publications.

پرائم اردو ناولز میں خوش آمدید۔

- پرائم اردو ناولز میں بحیثیت لکھاری شمولیت اختیار کریں اور اپنی تحریروں، ناولز، افسانوں کا پی ڈی ایف لنک حاصل کریں۔اور دنیا بھر میں ہماری ویب سائیٹ کے لاکھوں قارئین تک اپنی تحریر ایک کلک میں پہنچائیں۔ لیکن دھیان رہے کہانی بولڈ نہ ہو، کیونکہ بے حیائی پھیلانے والوں کے لئے سخت وعید آئی ہے۔۔

- اگر آپ اپنی تحریروں کو کتابی شکل میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو خصوصی ڈسکاؤنٹ پر آپ کی مرضی کی تعداد میں کتابیں بنا کر دیں گے۔

- ہمارے گروپ میں اپنی تحریر اپنے پیج لنک کے ساتھ پوسٹ کریں اور اپنے پیج کی پروموشن کے لئے اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

- اپنے پیج پر ہماری ویب سائیٹ کا پی ڈی ایف لنک شیئر کر ک اپنے ریڈرز کو پی ڈی ایف سے آف لائن ناولز پڑھنے کی سہولت فراہم کریں۔

- اپنے ناولز کو ویبسائیٹ کے ساتھ ساتھ دیگر سٹریمنگ پلیٹ فارمز جیسے یو ٹیوب پر بھی پڑھنے کی سہولت فراہم کریں اپنے ریڈرز کو۔

- اپنی تحریروں کے لئے دیدہ زیب اور دلکش ٹائٹل اور پروموشنل پوسٹ بنوانے کے لئے ہمارے گرافک ڈیزائنر کی خدمات مفت حاصل کریں۔

- اگر آپ کو اپنی تحریروں کو لکھنے میں راہنمائی کی ضرورت ہو تو ہماری ٹیم میں موجود سینئر لکھاری آپ کو مکمل راہنمائی فراہم کریں گے۔

تو پھر دیر کس بات کی، ابھی ہمارے گروپ کو جوائن کریں اور اپنی تحریر پوسٹ کریں اور ہماری ٹیم کا حصہ بن جائیں۔کیوں کہ ہم اپنے سب لکھاریوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے ہمیں میسنجر پر انبکس کریں یا واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

Whatsapp : 03335586927

Prime Urdu Novels Group Link

https://www.facebook.com/groups/517883045059344/

درد سے دل پر بوجھ بڑھتا جارتھا اُسکی آنکھوں کی لکیریں بلکل سرخ ہوگئی تھیں۔ثانیہ اُسکی جان تھی لیکن اُسکے دوست اور انکا ساتھ وہ تو وہ اپنی دنیا سے لیکر آیا تھا لاکھ مضبوط اعصاب ہو بھلے لیکن اپنوں کے چھوڑ کر جانے کا دکھ تو پھر دکھ ہی ہوتا ہے۔۔۔

سینے پر ہاتھ رکھے وہ وہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا، ہواؤں سے اُسکے بال اوڑھ رہے تھے۔ایک گھیری چوبن کو محسوس کئے اُس نے اپنی آنکھیں بند کرلی۔لبوں پر اچانک مسکراہٹ آئی کوئی اُسے یاد کر رہا تھا شدّت سے..اُس نے آنکھیں کھولیں اور وہاں سے غائب ہوگیا..

ثانیہ کمرے میں لیٹی اپنی اور دریان کی منگنی کی فوٹو دیکھ رہی تھی ایک آنکھ سے آنسو بھی جاری تھے ،لیکن دل میں ایک وہم سے پیدا ہورہا تھا کہ کیا اُس نے دریان سے منگنی کر کے ٹھیک کیا ہے؟یا اُس نے جلد بازی کی ہے؟وہ مجھ سے پیار کرتا بھی ہے؟"لاکھ سوال تھے لیکن جواب دینے والا غائب تھا۔

تبھی ہوا کے جھونکے سے بالکونی میں کچھ گرنے کی آواز آئی۔

اُس نے البم اٹھا کر سائڈ میں رکھا اور بالکونی میں آئی۔وہی احساس جو اُسے اُس رات کو ہوا تھا جب لالٹین سے اسکا ہاتھ زخمی ہوا تھا۔ہوا میں ایسی تازگی تھی کہ ابھی ابھی پھولوں کو چھو کر آرہی ہو۔

باہر اکر گرل پر ہاتھ رکھے اُس نے سڑک کو دیکھا جہاں سنّاٹا تھا اج تھوڑی ٹھنڈ زیادہ تھی دوبارہ ٹھنڈ نے انٹری کی تھی وہ ہاتھوں کو پھونکتے ہوئے اندر ائی۔

بلا وجہ میں نے کیٹ کو غصّہ کیا تھا۔سالی نے پھر فون تک نہیں کیا"۔ثانیہ غصے سے سوچتی ہوئے بیڈ پر آئی اور فون پر نمبر ڈائل کیا۔اب اسکی نیند خراب ہوگی نہ تب مزا آئیگا".

ثانیہ نے سوچا..

ثانیہ" کیرن ناز اُسے روم میں تلاش کرتے ہوئی بالکونی تک ائیں،جہاں وہ چیئر پر بیٹھے ہاتھ میں کافی کا کپ لئے تجسّس کے ساتھ بُک پڑھ رہی تھی۔ہلکی ہلکی دھوپ اُسکے چہرے پر آرہی تھی جس سے اُسکے بالوں کا براؤن کلر اُبھر رہا تھا۔

کیرن ناز کی آواز پر اُس نے سر اٹھا کے دیکھا۔اج رات تمھارے ڈیڈ بول رہے ہیں کہ دریان اور اُسکے انکل اینٹی کو ڈنر پر بولا لو۔تو تم دریان کو فون کر کے انوایٹ کردینا"۔لیکن اسکی کیا ضرورت ہے؟". ثانیہ کے منہ سے اچانک نکلا..

ارے ہونے والا سن ان لو ہے وہ ہمارا۔اور تمھارے ڈیڈ کو اُسکی فیملی کا بھی پوچھنا ہے کہ کب آرہے ہیں وہ لوگ۔تا کہ پھر شادی کا سوچے۔سن رہی ہو تم؟". کیرن ناز نے ثانیہ کو کھویا پایا تو پوچھا۔

ہاں۔۔ہاں جی میں بول دونگی دریان کو"۔ثانیہ اپنی سوچو سے واپس آئی۔بُک بند کی پاؤں میں سلیپر ڈال کر اندر کمرے میں ائی اور فون کان سے لگایا۔

دو تین رنگ کے بعد فون دریان نے اٹھایا۔کیسی ہو؟"۔دریان نے بغیر ثانیہ کے کچھ بولے پوچھا۔ٹھیک ہوں۔بہت خوش ہوں اور کافی مزے کر رہی ہوں میں اپنی لائف میں"۔واؤ۔۔۔میرا نہیں پوچھو گی کہ میں کیسا ہوں؟”۔تمہارا؟؟تم تو ہمیشہ ٹھیک ہی رہتے ہو ہاں دوسرے کی ذہنی حالت خراب کرنے میں تم ماہر ہو"۔

کتنا میٹھا بولتی ہو یار تم۔ائی لائک اٹ"۔ہاں تمہیں میٹھا بولنے والے لوگ ہی تو پسند اتے ہیں جیسے وہ تمہاری دوست کیا نام ہے اسکا؟؟"۔میری دوست کون الیش؟" دریان نے ہنسی کنٹرول کی۔

ارے ہاں وہی۔بڑا اچھا سینس اف ہومر ہے تمہارا تو"۔سو تو ہے یار تبھی تو میں تم پر فدا ہوں"۔ڈیڈ نے اج کے ڈنر پر تمہیں اور تمہارے انکل آنٹی کو انوایٹ کیا ہے۔یہی بتانے کے لیے فون کیا تھا بس"۔

دریان کی ہنسی غائب ہوئی۔اج کیوں؟ائی مین اسکی کیا ضرورت تھی یار"۔زیادہ فورمل مت بنو اسکی کیا ضرورت تھی بلا بلا ڈیڈ نے بلایا ہے تو آجانا۔میں رکھتی ہوں فون"۔

دریان نے گھیری سوچ میں ڈوبے فون رکھا۔اب کیا جواب دونگا میں انکل آنٹی کا اگر پوچھا انہوں نے تو؟"موتھی بنائے وہ سامنے لگی پینٹنگ کو تکنے لگا جس میں ایک بہت بوسیدہ بنگلہ بنا ہوا تھا اُسکے اس پاس کے درختوں کے پتے جھڑھ چکے تھے۔بیچ میں ایک نہر جاری تھی،

نہر کے بیچ میں پتھر رکھ کر آگے جانے کا راستہ بنایا تھا لیکن پانی پھر بھی آگے بڑھنے کے لیے اپنا راستہ کہیں نہ کہیں سے بنا رہا تھا۔۔

بہت اچھا کیا کیٹ جو تم بھی اگئی۔بس ابھی دریان اور اسکے انکل آنٹی بھی اتی ہونگیں"۔کیرن ناز نے ڈائننگ ہال میں لگے ------ موم بتیاں جلائی۔

دریان اور اُسکی فیملی بھی آرہی ہے کیا؟". ہاں اج ثانیہ کے ڈیڈ نے اُنہیں ڈنر پر انوائٹ کیا ہے" او مجھے نہیں معلوم تھا ورنہ میں کل آجاتی"۔ٹھیک ہے تو کل انا ابھی نکلو"۔ثانیہ ہال میں داخل ہوئی۔ارے ایسے نہیں بولتے۔اور کیٹ یہ کیا تم کیا باہر کی ہو؟".

نہیں آنٹی وہ اپ لوگوں کی بلا وجہ کی گیدرنگ کہیں میری وجہ سے ڈسٹرب نہیں ہوجائے اسلئے میں بولا"۔زیادہ فورمل بننے کی ضرورت نہیں ہے۔اج یہ ہو کیا گیا ہے سب کو؟ جس کو دیکھو فورمل بن رہا ہے"۔ثانیہ نے کینڈل کیرن ناز سے لیکر جلائی۔ہاں کیٹ ثانیہ صحیح بول رہی ہے اور تم ایسی باتیں کروگی مجھے یہ امید نہیں تھی"۔

کیٹ بہت بدل گئی ہے موم۔جب سے اسکا ایرک کے ساتھ بریک آپ ہوا ہے اس نے عقل بھی وہی بریک کرلی ہے اپنی"۔ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے میں ڈاؤن ٹو ارتھ بندی ہو تبھی میں نے پوچھا" کیٹ نے منہ بنایا۔۔۔

مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟سرپھنہ نے الیش سے پوچھا۔تم سے ایک ضروری بات کرنا تھی۔اور مُجھے امید ہے کہ تم میری اس میں مدد ضرور کروگی۔ایسے کیا ہے جس میں تمہیں میری مدد چاہیے؟".

یہ بات کرتے ہوئے مجھے بھی بڑا عجیب لگ رہا ہے لیکن یہی ہمارے لیے ضروری ہے۔دریان اپنی زد نہیں چھوڑے گا اور یہ بیوقوفی اُسکی ہمارے لیے، ہمارے لوگوں کے لئے کتنی بڑی مصیبت بن سکتی ہے تم جانتی ہو۔اج نہیں تو کل دریان کو انسانی بھیڑیے اپنا شکار بنا لینگے پھر ہمارا کیا ہوگا؟وہ ہم تک پہنچ جاینگے اور ہمارا وجود ہمیشہ کے ختم ہو جائے گا"۔

تو پھر؟؟یہ سب باتوں کا کیا مقصد ہے؟". مقصد ہے سرپھنہ،دریان ہمارا لاکھ اچھا دوست صحیح لیکن اگر وہ اپنی محبت میں کوئی کمپرومائز نہیں کر رہا تو ہم کیوں اپنے لوگوں کو لیکر کرے؟"تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اُس انسان کو ہی راستے سے ہٹا دینا چاہیے؟".

نہیں سرپھنہ مانا کہ پھول سے کانٹا ہٹا دینے سے پھول بہت خوبصورت لگتے ہیں لیکن انکو نکالنے میں ہمیں چبھتے بھی ہیں وہ،اس لیے کیوں نہ پھول ہی کو پھینک دیا جائے؟نہ ہوگا پھول نہ چبے گا کانٹا"۔میں تمھاری بات سمجھ رہی ہوں لیکن کیا یہ اتنا آسان ہے الیش؟"۔

بلکل آسان ہے لاکھ طاقت ور کیوں نہ صحیح دریان، لیکن جب جھنڈ سے پرندہ الگ ہوجاتا ہے تو اسکا شکار آسان ہوجاتا ہے"۔لیکن یہ کریگا کون؟میں ایک ویمپائر کو، وہ بھی ہمارا دوست میں اسکو نہیں مار سکتی"۔تم پاگل ہوگئ ہو

سرپھنہ؟ وہ اب ہمارا دوست نہیں ہے وہ ہم سے الگ ہوگیا ہے۔کیا تم نے نہیں دیکھا کیسے وہ اُس انسان کے لیے ہمیں آنکھیں نکال کر دکھاتا تھا"۔

کہیں تم دریان سے بدلہ لینے کے لئے تو نہیں کر رہی یہ سب؟وہ تمہیں نہیں ملا اسلئے تو کہیں؟؟.."اگر بدلہ مجھے اپنے لیے ہی لینا ہوتا تو میں ثانیہ سے لیتی لیکن میرا مقصد ہمارے لوگوں کو بچانا ہے ایک بیوقوف عاشق کی وجہ سے بس ہم مسئلے میں نہیں آئے"۔ صحیح ہے پھر میں تمہاری مدد کرنے کے لیے تیار ہوں"سرپھنہ مسکرائی جبکہ الیش کے دل کو اب جاکر قرار پانے کا راستہ ملا۔

بہت شوق تھا تمہیں، اُس انسان کو مُجھ پر فوقیت دی تم نے۔اب تمہیں معلوم ہوگا کہ الیش کیا چیز ہے۔اگر میں اپنی پسندیدہ چیز کو اپنا نہیں بنا لیتی تو وہ کیسی اور کا کیسے بننے دے سکتی ہوں بھلا؟". الیش سوچ کر مسکرائی۔۔۔

کیٹ نے دریان کے پیچھے دیکھا اور پھر کیرن ناز اور ثانیہ کو۔

آپ لوگ یہ سوچ رہے ہونگے کہ میں اکیلا آیا ہوں میرے انکل آنٹی نہیں آئے"۔ہاں بلکل ہم یہی سوچ رہے ہیں"۔کیٹ نے بتی سی نکالی۔

وہ اصل میں انا تو چاہتے تھے لیکن انہی ارجنٹ ضروری کام آگیا اسلئے اُنہیں جانا پڑا۔کافی معذرت خواہ تھے وہ آپ کے انوایٹ پر نہ آ کر"۔۔بیٹا اگر ایسا تھا تو تم پہلے بتا دیتے ہم پروگرام پوسٹ پونٹ کردیتے"کیرن ناز نے دریان سے کہا۔۔

اب مما کھانے کے لیے بیٹھ جائیں؟کیٹ کو بھوک لگ رہی ہے"۔ہیلو مجھے کوئی بھوک نہیں۔تم ہو بھوکی وہ بھی سالو کی"۔کیٹ اور کیرن ناز لاؤنج سے ڈائننگ ہال میں چلے گئے۔۔ثانیہ اٹھ کر جانے لگی تبھی دریان نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

اب تک ناراض ہو؟ایسا کیا کرو جو تم ناراض ہونا چھوڑ دو؟". تم اکیلے او گے مجھے امید نہیں تھی۔میں نے سوچا تھا شاید الیش کے ساتھ او گے"۔واٹ؟ یار اسکا میرے سے کیا تعلق؟ہاں ہم دوست ہیں لیکن تم میری فیانسی ہو"۔دوست ہیں؟ لگتے تو نہیں،دوست والی بات ہوتی ہے تو وہ سب کے سامنے بھی ہوجاتی ہے اُسکے لیے لوگوں سے چھپ کر اندر نہیں جانا ہوتا"۔

اہ۔۔میں کب گیا اُسکے ساتھ اندر؟اُس نے بھلے کہا ہو لیکن میں کیا کیسی اور کو تم سے زیادہ فوقیت دے سکتا ہوں بھلا؟". مجھے کیا معلوم۔اب دِن رات تو تم میری آنکھوں کے سامنے رہتے نہیں جو مجھے معلوم ہو"۔

تم مجھ پر شک کر رہی ہو ثانیہ؟میں جو دنیا سے لڑ سکتا ہوں تمھارے لیے اور تم مُجھ ہی پر"۔دریان کا دل خراب ہوا اُس نے ثانیہ کا ہاتھ چھوڑا۔تبھی ہال سے کھانے لگنے کی آواز دی گئی۔دریان بغیر ثانیہ کو دیکھے وہاں سے چلا گیا۔۔

تمھارے موم ڈیڈ کے بارے میں کیا خبر ہے دریان؟ ثانیہ کے ڈیڈ نے کانٹے سے گوشت کا ٹکڑا توڑا۔جی وہ بلکل ٹھیک ہیں"۔دریان نے مسکرا کر جواب دیا۔میں سوچ رہا تھا کہ اگر تمھارے پرنٹس جلدی آجائے تو زیادہ اچھا ہے اُسکے بعد میں ثانیہ کی شادی کرنا چاہتا ہوں"۔

دریان نے سامنے بیٹھی ثانیہ کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی۔ہاں دریان۔۔تم اپنی باقی فیملی سے کب ملواؤگے؟".کیرن ناز نے جگ سے پانی کے گلاس میں پانی ڈالا۔جی بہت جلد"۔ڈنر کے بعد تھوڑی گپ شپ کے بعد دریان سی آف کر کے باہر آیا ساتھ میں ثانیہ بھی اُسکے ساتھ ائی۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔اگر تمہیں برا لگا ہو تو سوری"۔ثانیہ نے معصومیت سے سر جھکا کر بولا۔مجھے تمہارا سوری نہیں چاہئے بس میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھ پر بھروسہ کرو"۔بھروسہ تو میں کرتی ہوں بس پتہ نہیں میں بہت اوور پوساسیو ہوں اسلئے غصّہ آجاتا ہے"۔

کوئی بات نہیں تمھارے دریان کو تمہارا غصّہ بھی بہت پیارا لگتا ہے"۔لیکن مجھے تمہارے غصے سے ڈر لگتا ہے،خوف رہتا ہے کہ کہیں تم مجھے چھوڑ نہ دو"۔روح جسم کو تو چھوڑ سکتی

ہے لیکن تمہارا دریان تمہیں کبھی نہیں چھوڑ سکتا"۔دریان نے مسکرا کر پیار سے کہا۔جس پر ثانیہ بلش کرنے لگی۔

مجھے لگا تو بھی دریان کے ساتھ چلی گئی ہے"۔کیٹ اندر سے باہر ای۔ارے کہیں میں تم لوگوں کے بیچ ہڈی تو نہیں بن رہی؟"۔ہم لوگ یہاں صرف باتیں کر رہے ہیں"۔صرف باتیں؟"کیٹ نے اداسی سے کہا جبکہ ثانیہ نے اُسے گھورا۔

دریان۔۔۔"کیٹ نے دریان کو مخاطب کیا۔کافی ٹائم سے ہم لوگ باہر نہیں گئے۔اگر تم لوگوں کا بیچ آپ ہو گیا ہو تو کیوں نہ باہر جانے کا پلان کریں؟". گڈ آئیڈیا۔۔کہاں جانا ہے تم لوگوں کو؟ثانیہ تم بتاؤ تمہیں کہاں جانا ہے؟؟" .. واہ بھئی آئیڈیا میرا اور پوچھا ثانیہ سے جارہا ہے۔ صحیح ہے آخر یہاں اسپیشل تو بس ثانیہ ہی ہے۔میں تو بس ہڈی ہوں"۔ایسا کچھ نہیں ہے آخر میں چلنا تو ہم نے تیری ہی مرضی پر ہے"۔ثانیہ نے کیٹ کی سائڈ لی۔ایک کام کرتے ہیں اموسمینٹ پارک چلتے ہیں۔ثانیہ اور مجھے رائڈ کرنا پسند ہے"۔

بارش ہلکی ہو چکی تھی لیکن بادل اب بھی گرج رہے تھے۔ہوا ٹھنڈی تھی اور بارش کو منہ پر ٹھر ٹھر مار رہی تھی۔

ثانیہ لال برتج کے پاس روکی وہ ایک روڈ تھا اُسکی حالت کافی خستہ حال تھی۔روڈ کے آگے ہی ایک پرانا قلعہ تھا جو بے حد بڑا تھا۔قلعے کی حالت بھی روڈ جیسی ہی خستہ حال تھی۔مٹّی بارش کی وجہ سے کیچڑ بن گئی تھی جس پر چلنے میں مشکل ہورہا تھا۔

قلعے کے اندر جاؤ تو ایک بڑا سا گراؤنڈ تھا وہاں کی مٹّی پر بارش پڑنے سے بھی وہ کیچڑ نہیں بنی تھی،چاروں طرف بڑی بڑی قلعے کی دیواریں اٹھی ہوئی تھی جنکی حالت کافی بوسیدہ تھی ایک تیز ہوا کا جھونکا اُن دیواروں کو گرا سکتا تھا۔

ثانیہ نے قلعے کے اندر قدم رکھا اندر کا منظر کافی خوفناک محسوس ہوا وہاں بلکل خاموشی تھی۔ہلکی ہلکی بوندے ٹپکنے کی آواز ماحول کو اور ڈراونا بنا رہی تھی۔اَس پاس نظر گھماتی وہ گراؤنڈ کے بیچ او بیچ اکر کھڑی ہوگئی۔بارش اب بس پھوار میں تبدیل ہوگئی تھی۔

یہ ایرک نے کہاں بلایا ہے مجھے"۔دھڑکتے دل کے ساتھ اُس نے ایرک کو آواز دی۔تبھی وہ قلعے کر اندر آتا ہوا دیکھائی دیا۔

تم نے مجھے یہ کیسی جگہ بلایا ہے؟".ثانیہ غصے سے بولتی ہوئی اسکے پاس ائی۔کیسی جگہ مطلب؟کیا یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے؟".ٹھیک؟..حالت دیکھوں یہاں کی، کتنی خوفناک اور ویران ہے یہ،اتنی پُرانی کھنڈر پر کون انا پسند کریگا؟اور دریان کہاں ہے؟یقیناً تم لوگ نے مُجھے ایسی جگہ بولا کر میرا ساتھ پرانک کرنے کا سوچا ہوگا"۔ایرک ہنسا۔۔

تمہیں معلوم ہے یہ قلعہ کتنے سال پرانا ہے؟"۔۔کیا۔۔؟یہ ہوگا کچھ اسی نوے سال پرانا۔۔"بس پھر تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے, میں تو ایسے شخص کو جانتا ہوں جو پانچ سو سال سے بھی زیادہ عمر کا ہے. پھر اُسکے لیے تمہارا کیا خیال ہے؟". ایرک نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے سامنے دیکھا۔۔

کیا۔۔؟"ثانیہ ہنسی۔پانچ سو سال؟ارے ہاں تم ایک سائنٹسٹ ہو نہ تم نے کیسی کیمیکل سے کیسی انسان کو زندہ رکھا ہو گا۔۔لیکن کیا یہ ممکن ہے؟"..ایرک ہنسا۔۔۔ممکن ہے، اس دنیا میں سب ممکن ہے"۔

ایک منٹ اگر دریان یہاں نہیں ہے تو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟اور دریان کا سچ وہ کیا مذاق ہے؟"۔ہمم تو آخر کار پوائنٹ پر بات آگئی۔۔پہلے تو تم مجھے ایک بات بتاؤ۔۔تم دریان کو کب سے جانتی ہو؟ائی مین اُس نے کبھی اپنے بارے میں تمہیں کچھ بتایا؟کہ وہ کون ہے؟کہاں سے آیا ہے؟"۔۔لیکن تم یہ کیوں پوچھ رہے ہو؟"ثانیہ بہتر یہی ہے کہ تم سے جو نے پوچھ رہا ہوں وہ بتاؤ کیوں کہ ٹائم ہمارے پاس بہت کم ہے"۔۔

مطلب؟...تم کیا کہنا چاہ رہے ہو ایرک؟؟"۔۔ثانیہ نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا۔

میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ دریان جو دیکھتا ہے وہ ہے نہیں"۔میری تو کچھ سمجھ نہیں آرہا۔تم یہ سب کیوں بول رہے ہو؟دریان مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور وہ میرے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔تم اُسکے خلاف جو بھی بولو مجھے اُس سے فرق نہیں پڑتا"۔ایرک ہنسا۔۔کیا واقعی تمہیں فرق نہیں پڑے گا؟تم ایسے انسان کے ساتھ۔۔۔ارے یہ میں کیا بول رہا ہوں؟؟سوری سوری میرا مطلب ہے تم ایک خونی درندے کے ساتھ اپنی پوری زندگی گزارنے کے لیے تیار ہو؟"۔

کیا ہو گیا ہے ایرک تمہیں یہ کیا بکواس ہے؟؟نشا کر کے اۓ ہو؟؟اچھا ہاں۔۔۔اپنی محبت کو تو تم بچا نہیں پاۓ تو اب دریان کے خلاف میرے کان بھر کے مجھے اُس سے الگ کرنا چاہتے ہو؟ صحیح کہتی ہے کیٹ،تم اس قابل نہیں ہو کہ تم سے دوستی بھی رکھی جاۓ"۔۔ثانیہ کی غصے سی آواز تیزی ہوئی جو قلعے کے چاروں اطراف گونجی۔۔

بول لو جتنا مرضی بولنا ہے بول لو لیکن میں بھی ایک سائنٹسٹ ہو اور بغیر تجربے کے کچھ نہیں بولتا"۔اُو ریالی؟؟تو تم نے کیا ایکسپریمنٹ کیا ہے؟یہی کہ دریان ایک دھوکے باز ہے وہ فریبی ہے؟".

نہیں تمہاری سوچ بھی وہاں تک نہیں جا سکتی جو تمہارا دریان ہے"۔۔میں یہاں ائی ہی کیوں؟"ثانیہ کو یہاں ایرک کے بولانے پر انے کا دکھ ہوا۔میں جا رہی ہوں۔اور اپنا یہ گندے دماغ کو صاف کرو۔آئندہ دریان کے لیے میں کچھ نہ سنو"۔۔ثانیہ ایرک کو وارن کر کے جانے کے لیے آگے بڑھی۔ایرک نے مسکراتے ہوۓ ہاتھوں کو اپنے جیب میں ڈالا۔۔

سن کر نہیں جاؤ گی دریان کا سچ؟تو سنو تمہارا دریان۔۔تمہارا سب سے اچھا دریان جسکو تم بہت محبت کرتی ہو اور تمہیں لگتا ہے کہ وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے جو کبھی تمہیں دھوکہ نہیں دے سکتا، جسکے لئے تم ابھی مجھے سنا کر گئی ہو وہ دریان،ایک ویمپائر ہے"۔۔۔ایرک نے اونچی آواز میں کہنا شروع کیا اُسکی آواز پورے قلعے میں گونج رہی تھی۔

ایرک کی بات پر ثانیہ کے قدم روکے۔اُس نے پلیٹ کر ایرک کو دیکھا چہرہ بلکل بے تاثر تھا۔قدم اٹھاتی وہ ایرک کے پاس ائی اور اچانک ہسنا شروع کردیا جس سے ایرک کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

اچھا تو دریان ویمپائر ہے؟انٹریسٹنگ۔پھر تو اُسکے لمبے لمبے نوکیلے دانت بھی ہونگے،پھر تو اُسکی یہ دو آنکھیں بھی لال ہونگی پھر تو اُسکے ناخن تلوار سے بھی زیادہ تیز ہونگے لیکن۔۔۔لیکن ہم نے تو کبھی نہیں دیکھا اُسے ایسا۔ارے ہاں۔وہ یقیناً اپنی پہچان ہم سے چھپایا ہوگا۔ہے نا؟".ثانیہ نے منہ پر ناگواری ایرک کا مذاق اڑایا۔

تمہیں یہ سب مذاق لگ رہا ہے؟"..اور نہیں تو کیا ایرک؟؟تمہیں ہر حال میں دریان کو کچھ نہ کچھ بولنا ہے؟اب کچھ نہیں تو ویمپائر۔۔۔اچھا چلو اگر وہ ویمپائر ہے بھی تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔اس ڈیڈ کلیئر؟".ثانیہ نے دوٹوک انداز میں کہا۔۔

نوٹ کلیئر میڈیم۔۔وہ ویمپائر ہے اور میں ایک سائنٹسٹ ہوں تو وہ مجھ سے بچ نہیں سکتا۔تمہیں اسلئے بتایا ہے تاکہ تم میرے راستے میں نہیں او"۔اچھا۔۔۔تو کیا ثبوت ہے تمھارے پاس کے دریان۔۔ویمپائر ہے؟ہاں کوئی ہے ثبوت؟یا بس ہوا کی تیر۔۔ویسے کیٹ صحیح بولتی ہے یہ سائنٹسٹ لوگوں کا کوئی بھروسہ نہیں کل کو ہمیں بھی پکڑ کے کہہ دیں یہ تو وولف ہے انسان کی شکل میں"۔۔ایرک نے اپنا بیگ کندھوں پر سے اُتارا اُس میں سے ایک ٹیبلٹ نکال کر ٹیبلٹ کی اسکرین آن کی اور ثانیہ کو بڑھاتے بڑھاتے ہوئے روکا۔۔۔

برداشت کرلوگی ثبوت؟". میری چھوڑو اپنی بتاؤ اگر یہ ثبوت بے بنیاد ہوا تو تم حوالات کی ہوا برداشت کر لوگے؟". ثانیہ نے غصے سے ایرک کے ہاتھ سے ٹیبلٹ چھینا۔۔

ایرک نے ویڈیو کا ٹیب اوپن کیا۔۔ثانیہ کے سامنے ویڈیو آن ہوگئی۔ویڈیو میں ایک لڑکی نظر آرہی تھی، اُسکی بیک سائڈ کیمرے کی طرف ہونے سے اسکا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔وہ لڑکی کیسی کے ساتھ غصے سے بات کر رہی تھی کیمرہ کے اینگل جیسے ہی مو ہوا کیمرہ دریان پر گیا تبھی اُس لڑکی نے دریان پر اچانک حملہ کیا اور اُسکے چہرہ کیمرے کے سامنے آیا۔یہ۔۔۔یہ الیش اسکی ہمت کیسے ہوئی اس نے دریان کو ہیٹ کیا؟". ثانیہ غصے سے کہتی ہوئی ویڈیو کو دیکھنے لگی اسکا تجسّس اور بڑھ گیا۔

یہ لوگ بات کیا کے رہے ہیں؟". ثانیہ نے ایرک کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔ویڈیو میں وائس ریکارڈ نہیں ہو پائی تھی۔امم تھوڑی دیر میں خود ہی معلوم ہوجائے گا"۔ثانیہ کو ایرک پر غصے آیا اُس نے دوبارہ اپنی آنکھیں ویڈیو پر مرکوز کرلیں۔ویڈیو آگے بڑھتی رہی اور ثانیہ کے چہرے کے رنگ ویڈیو کی سپیڈ سے ہی بدلتے گئے۔ تبھی ویڈیو سے دریان غائب ہوگیا تھا۔یہ۔۔۔یہ دریان کہاں گیا؟". ثانیہ پریشان ہوئی۔

وہی ہے بس ہم جیسے عام انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اُسے"۔ثانیہ نے ایرک کو گھورا تبھی اچانک دریان ویڈیو میں دوبارہ نظر انے لگا۔یہ۔۔۔کیسے؟؟." ویڈیو ختم ہو چکی تھی اور ثانیہ کے ہاتھ پسینے سے نہا گئے تھے۔

اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا جو اُس نے دیکھا وہ بہت کچھ عجیب تھا لیکن اسکا دل اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ یہ سب جھوٹ ہے آخر اُس نے بھی دریان سے پیار کیا تھا وہ ایسا تو نہ تھا جو ایک ویڈیو کو دیکھ کر ہی ختم ہوجائے۔یہ یقیناً کوئی مذاق ہے۔ہاں؟تم لوگ مجھے بیوقوف بنانا بند کرو"۔ثانیہ نے کپکپاتی آواز کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھا جیسے شاید وہ ایک پل کے انتظار میں ہو کہ ابھی کوئی اکر کہے کہ یو گوٹ پرنک۔

ثانیہ۔۔۔ایک لمحے کے لیے بھول جاؤ کہ تم دریان کی فیانسی ہو۔تم اُسے ایک اوڈینوری پرسن کی طرح سوچو" بس ایرک! یہ سب تماشہ بند کرو اب،یہ ویڈیو ایڈیٹنگ بھی تو ہو سکتی ہے"۔

ایڈیٹنگ۔۔؟چلو تم اس ویڈیو پر یقین نہیں کرو لیکن کیا تم نے کبھی دریان میں عجیب سا پن محسوس نہیں کیا؟اُسکے اراؤنڈ کے لوگ،اُسکی خود کی لائف،اُسکی فیملی،ایون وہ خود،کیا تم نے کبھی اُس میں کچھ بھی عام انسانوں سے الگ چیزے نوٹس نہیں کی؟مجھے یقین ہے کہ تم نے یہ سب محسوس کیا ہوگا۔لیکن تمہاری انکھوں میں جو اُس نے پیار کی پٹّی بھاندی ہے نہ، اُس نے یہ سب تمہیں دیکھنے نہیں دیا"۔ثانیہ کچھ سیکنڈ کے لئے فریز ہوئی کچھ سوچنے کے لیے۔اُسکی۔۔۔اُسکی فیملی۔۔اُسکے دوست انہوں نے ہمیشہ مجھے ایک عجیب سا احساس دلایا ہے۔مجھے اج تک سمجھ نہیں آیا کہ ایسا کیا تھا انکی آنکھوں میں،جو نے سمجھنے سی قاصر ہوں"۔ایرک نے لمبی سانس لی۔

تم ابھی تک نہیں سمجھیں لڑکی؟وہ انسان نہیں ہے وہ ایک ویمپائر ہے۔اور وہ تمہیں بس پھسانا چاہتا تھا۔اسکا یہاں انے کا مقصد، تمہیں ایک جھوٹا پیار دیکھانے کا مقصد، یہ سب اُسکی چال ہے۔وہ ہم جیسا نہیں ہے وہ ہمارا نہیں، وہ تم سے بھلا کیسے پیار کریگا، جب وہ ہماری دنیا ہی کا نہیں ہے"۔ثانیہ کے ہاتھ شیک ہوئے اُسے کافی کچھ یاد انے لگا جو دریان کی محبت سے ڈھکا ہوا تھا اج اُسے وہ سب دیکھنے لگا۔

اسکا اکثر راتوں میں ملنا،اسکا یوں اچانک میرے سے ٹکراؤ ہونا،اُس نے اج تک اپنے بارے میں کبھی کچھ نہیں بتایا اُس نے تو یہ تک نہیں بتایا کہ وہ کس ملک سے آیا ہے،اُسکی فیملی جنکے بغیر ہی اُس نے منگنی کرلی کوئی بھی عام انسان تو ایسا نہیں کرتا،اُسکے عجیب دوست جو اُسے خونخوار نظروں سے دیکھتے تھے،اُسکے انکل آنٹی جن کو دیکھ کر کبھی پوزیٹو وایب ائی ہی نہیں،اور اور میں نے تو کبھی بھی دریان کو پرپوز کیا ہی نہیں۔۔تو پھر اُسے کیسے؟؟.ثانیہ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔اُسکی سمجھ ابھی بھی کچھ نہیں آرہا تھا کہ اُسے کیا کرنا چاہیے دماغ تھا کے سارے ثبوت اُسکے خلاف گواہی دے رہے تھے لیکن۔۔دل وہ ابھی بھی سچ ماننے سے کترا رہا تھا۔

پیار تو پر واقعی اندھا ہی ہوتا ہے۔ثانیہ۔۔۔ثانیہ۔۔"۔ایرک نے ثانیہ کو خاموش پایا تو اُسے ہلایا۔ایرک۔۔پتہ نہیں کیوں لیکن۔۔مُجھے ابھی بھی یہ سب بس میرا وہم لگ رہا ہے یقیناً کوئی مس انڈرسٹینڈنگ ہے جو ہمیں ہورہی ہے"۔میں ایک سائنٹسٹ ہوں ثانیہ،اور میں

نے خود دیکھا ہے وہ سب اپنی آنکھوں سے،جو چیزے تم بس کتابوں میں پڑھتی تھی وہ سب میں نے اپنی ان انکھوں سے دیکھا ہے۔

ثانیہ کے اچانک دم گھٹنے لگا اُسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر نیچے زمین پر بیٹھی۔ایرک اُسے ہاتھ دینے کے لئے آگے بڑھا تبھی۔۔۔زور دار آندھی کا جھونکا آیا جس نے چاروں طرف مٹّی کا طوفان بنا دیا۔ثانیہ نے ایرک کو دیکھا۔لگتا ہے موسم خراب ہونے والا ہے چلو یہاں سے"ایرک نے ثانیہ کا ہاتھ پکڑا اور مڑا۔۔تبھی پیچھے۔۔

کوئی شخص آتا ہوا دیکھائی دیا مٹّی دھیرے دھیرے اوڑھنا کم ہوئی وہ چلتا ہوا تھوڑے فاصلے پر کھڑا ہوگیا۔چہرہ بلکل بے تاثر تھا آنکھیں دونوں پر مرکوز تھیں۔دریان۔۔۔"ثانیہ نے ایک امید بھری نِگاہ اُس پر ڈالی۔میں۔۔جانتا ہوں تم سچ جان گئ ہو"۔۔دریان نے ثانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔لیکن ثانیہ۔۔کو وہ آواز کھائی سے اتی ہوئی محسوس ہوئی۔جو ایک امید تھی وہ بھی اس نے توڑ دی تھی۔

میں تمہیں یہ خود بتانا چاہتا تھا ثانیہ لیکن۔۔۔"۔دریان نے نم انکھوں سے ثانیہ کو دیکھا جو صکتے میں تھی۔بُک اور ناول کی حد تک ویمپائر سے محبت کرنا آسان تھا لیکن سامنے کھڑا شخص جو خود ویمپائر تھا کہ کب جانے وہ حملہ کردے یہ سوچ خوفناک تھی لیکن ثانیہ اس

سوچ کی حد تک ابھی ائی کہاں تھی وہ تو یہ سمجھنے سے ہی قاصر تھی کے یہ سب ہوا کیا ہے۔

اُسے ہر رات کی طرح دیکھا گیا یہ بھی ایک خواب لگ رہا تھا ہر رات یہ امید کرتی تھی کے یہ خواب کبھی ختم نہیں ہو لیکن اج اُسکی امید اُسکے بر عکس تھی اُسکی دعا تھی کے کاش اب آنکھ کھول جائے۔ہلکی ہلکی بوندوں میں ثانیہ کے دھڑکتے دل کو طرح تیزی انے لگی تھی۔دریان اسکا منتظر تھا کہ کب وہ کچھ بولے،غصے کرے،کچھ تو کہے۔

ایک ویمپائر؟۔۔نہیں یہ جھوٹ ہے۔۔ہاں! یہ صرف ایک بُرا مذاق ہے۔۔کوئی نہ کوئی ضرور مس انڈرسٹینڈنگ ہے"۔بولتے بولتے آنسو کا پھندا اُسکے حلق میں اٹک گیا اُسکی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی جو ہاتھوں جو جیب میں ڈالے نظرے نیچے کیے اپنے ہونٹ کو دانت سے کاٹ رہا تھا۔دونوں لگ بھگ بھیگ چکے تھے۔

مجھے اس بات سے خوش ہونا چاہئے تھا نہ؟میں ہمیشہ ویمپائر کی دیوانی تھی۔۔میں ہر بار یہ امیجن کرتی تھی کہ اگر کوئی ویمپائر میری زندگی میں ائے تو کیا ہو گا۔۔۔لیکن اب جب خود میری امجنیشن پوری ہوگئی ہے تو دل کیوں ٹوٹا ہوا محسوس ہورہا ہے؟۔۔شاید حقیقت میرے سامنے اگئی ہے کہ جو سوچو وہ بس ہماری سوچ کی حد تک ہی خوبصورت ہے حقیقت میں یہ بہت ڈراونا ہے"۔۔ثانیہ نے اپنی لال آنکھیں اٹھا کر دریان کو دیکھا جو چُپ چاپ اُسکی خود کلامی سن رہا تھا۔

دریان خود کو کمپوز کر کے تھوڑا آگے بڑھا ثانیہ قلعے کی دیوار سے لگ کر کھڑی تھی وہ اُسکے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا ہوگیا۔۔"ثانیہ۔۔۔۔میں۔۔"دریان کے الفاظ یہی ٹوٹ گئے ایک ویمپائر اپنی محبت کے آگے ہار رہا تھا۔وہ یہ سب ایسا نہیں چاہتا
تھا۔۔ثانیہ۔۔۔میں۔میں سمجھ سکتا تھا ہوں تم۔۔۔تم بہت دکھ محسوس کر رہی ہو۔۔لیکن ۔۔لیکن یقین کرو میرا مقصد تمہیں ہارٹ کرنا نہیں تھا۔۔میں نے سچی محبت کی ہے تم سے۔۔اتنی محنت تم سے کبھی بھی کوئی انسان نہیں کر سکتا ہے۔جو میں نے تم سے کی ہے"۔

یقین؟؟یقین ہی کا تو صلہ ہے یہ جو مجھے ملا ہے۔میں نے کیوں کی تم سے محبت۔۔تم ہو کون ہاں میں نے۔۔میں نے کبھی یہ جاننے کی کوشش کیوں نہیں کی کے تم کون ہو۔۔ایک اجنبی پر بھروسہ نہیں کرنا تھا مجھے"۔۔

دریان ثانیہ کے قریب آیا اور اُسکے بازو کو پکڑ کر کہا۔ثانیہ۔۔۔میں نے کبھی تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچایا،اور نہ کبھی کیسی کو پہنچانے دیا۔کیا یہ ایک ویمپائر کی محبت پروف کرنے کے لئے کافی نہیں ہے؟"امم سوری فور انٹرپٹ لیکن میرے ذہن میں ایک سوال ہے جو میں پوچھنا چاہتا ہوں۔اب جب معلوم چل ہی گیا ہے کہ تم ایک ویمپائر ہو تو کچھ دنوں پہلے جو مرڈر ہوئے تھے اور ہماری تحقیقات کے مطابق اُس کے پیچھے ویمپائر کا ہاتھ تھا تو کیا تم اور تمہارے لوگوں نے وہ سب کیا تھا؟".ایرک نے ایک آئی برو اٹھا کر ہاتھ باندھے پوچھا۔

دریان نے ایرک کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔ثانیہ نے پہلے ایرک کو اور بعد میں دریان کو دیکھا وہ جواب ہی کی منتظر تھی۔

کیا پوچھ رہا ہے ایرک،بتاؤ دریان کیا تمہارا ان سب کے پیچھے ہاتھ تھا؟".ثانیہ اپنی لال آنکھیں چھوٹی کیے اُسے دیکھتی رہی۔میں اب کوئی جھوٹ نہیں بولونگا۔باقیوں کا میں نہیں جانتا لیکن۔۔۔"۔لیکن؟؟کیا لیکن؟".لیکن میں نے سیم اور۔۔۔"دریان نے ثانیہ کو دیکھا۔میں نے سیم اور لیو کو مارا تھا لیکن۔اُسکی وجہ میری ذاتی ڈیزائر نہیں تھی وہ میں نے تمھارے لیے کیا کیوں کہ وہ تمہارا بُرا چاہتے تھے"۔

ثانیہ آنکھوں میں انسوں لیے صدمے سے دریان کی شکل دیکھتی ہے۔"تم میرے دریان نہیں ہو جو میرے ساتھ ہنس کر بولتا تھا،جس کے ساتھ ہونے سے میں خود کو محفوظ محسوس کرتی تھی،جس کے ہونے سے مجھے یہ امید ہوتی تھی کہ اب لائف میں بُرا کبھی نہیں ہو سکتا میری،تم نے مجھے بہت بار بچایا ہے لیکن وہ کوئی اور تھا تم کوئی اور ہو۔کوئی اور اجنبی۔ایک ایسے حقیقت جو میں نے کبھی نہیں سوچی تھی"۔۔اُسکا دم گھٹ رہا تھا جیسے ہوا میں کوئی بہت وزن ہو ،جو اُسکے دل پر رکھ دیا ہو۔وہ اتنی مضبوط نہیں تھی لیکن اج اُسے یہ سب برداشت کرنا تھا کیوں کہ یہ اُسکے ہاتھوں کی سزا تھی۔۔

آسمان پر ہلکا ہلکا اندھیرا چھا رہا تھا۔ایرک یہ میلو ڈراما بہت توجہ سے دیکھ رہا تھا اُسے یہ سب ختم ہونے کا انتظار تھا پھر اُسے اپنا کام کرنا تھا جس کی وہ پوری تیاری کر کے وہاں آیا

تھا۔۔ تبھی کیسی کے قدموں کی آواز ائی تینوں نے سر اٹھا کے دیکھا وہ ہانپتی ہوئی انہی کی طرف آرہی تھی۔اُس نے پہلے ایرک کو دیکھا پھر نظر دریان اور ثانیہ پر ڈالی۔

ثانیہ کیٹ کو دیکھ کر بھاگتی ہوئی اُسکے پاس گئی اور گلے لگ کر رونے لگی۔کیٹ کبھی ثانیہ تو کبھی دریان اور ایرک کو سوالیہ نظروں سے دیکھتی۔۔

کیٹ شام میں ثانیہ کے گھر گئی تو وہاں کیرن ناز اُسے دیکھ کر حیران رہ گئیں پھر یاد انے پر انہوں نے ثانیہ کا موبائل کیٹ کی جانب کیا۔اُنہیں لگا تھا کہ کیٹ شاید ثانیہ کا موبائل لینے اندر ائی اور ثانیہ کار میں ہی بیٹھی ہے۔کیٹ بھی ہاں میں ہاں ملاتی ہوئی اُن سے موبائل لے لیتی ہے اور کار میں بیٹھ کر وہ ایرک کے نمبر سے آیا ایڈریس کا میسج پڑھتی ہے۔تب جاکر وہ یہاں پہنچتی ہے۔

ثانیہ کسی بچے کی طرح لگ کر مسلسل روئی جارہی تھی اب وہ کھول کر روئی تھی کیٹ اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئی اپنے سے الگ کرتی ہے۔"کوئی بتائے گا مجھے،یہاں کیا ہورہاہے؟".

لو جی سچ بتاؤ کیٹ میں دل سے دعا کر رہا تھا کہ کاش کاش تم اُس وقت یہاں ہوتی"۔کیٹ نے ناسمجھی سے ایرک کو دیکھا۔لیکن یہاں ہوا کیا ہے؟اور ثانیہ کیوں رو رہی ہے؟؟".ثانیہ۔۔یہ تم بتاؤ گی اپنے رونے کی وجہ یا میں بتاؤ؟؟".ایرک معصوم سے شکل بنا کر پوچھتا ہے۔

کیٹ۔۔۔ تمہیں۔ تمہیں پتہ ہے۔۔ کہ۔ دا۔۔ دریان۔۔ دریان کون ہے؟". ثانیہ مشکل سے آنسوؤں کو کنڑول کرتے ہوئے کہتی ہے۔ مطلب؟؟". مطلب یہ کہ۔۔۔ ہمم کہ تمہیں ہمیشہ لگتا تھا نہ ویمپائر تو بس قصے کہانیوں میں ایکسسٹ کرتے ہیں؟ لیکن نہیں اج تمہاری یہ غلط فہمی بھی دور ہوجائے گی کیوں کہ تمھارے سامنے یہ جو شخص کھڑا ہے نہ دریان وہ ایک ویمپائر ہے"۔۔ ایرک چہرے پر سمیرک لیے مزے لے لے کر بتاتا ہے کیٹ پہلے ایرک کو پھر ثانیہ کو اور پھر دریان کو حیرانگی سے دیکھتی ہے۔۔

کیٹ تو بلکل صحیح بولتی تھی۔ میں دنیا کی سب سے۔۔ سب سے بڑی اسٹوپڈ لڑکی ہوں۔ میں فینٹیسی میں رہنے والی اس دنیا کی حقیقت کو بھول گئی تھی۔

بُک کی زندگی اور اصلی زندگی میں بہت فرق ہے۔ اگر بُک والی ثانیہ ہوتی تو وہ اس کی حقیقت جاننے کے بعد شاید خوشی سے پاگل ہوجاتی لیکن۔۔۔ لیکن یہ اس دنیا کی ثانیہ پر یہ سچ بجلی کی طرح گرا ہے"۔۔

ایرک اپنی تھوڑی کھوجاتا ہوا آگے بڑھا۔ تو اب کیا بولو گی کیٹ تم؟ کیا اب بھی تمہیں یقین نہیں ہے چلو ایک کام کرتے ہیں۔ دریان تم اپنے اصلی روپ میں اکر کیٹ کو دکھاؤ تا کہ کیٹ کو یقین آجائے"۔۔ اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔"کیٹ نے خاموشی توڑی۔ گھیری سانس لیکر اُس نے بات شروع کی۔۔

کیوں کہ۔۔۔کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ دریان ایک ویمپائر ہے"۔دریان نے نظر اٹھا کر کیٹ کو نا سمجھی سے دیکھا۔کیوں دریان؟؟تمہیں کیا لگا تھا تم سب کی طرح میری یاد داشت مٹانے میں بھی کامیاب ہو جاؤ گے؟تمہاری یہ پاور بس اُنہیں پر اثر کرتی ہیں جو تم جیسے لوگوں کے وجود کو مانتے ہیں اور اُنہیں بڑھاوا دیتے ہیں"۔

ایک منٹ."ایرک کیٹ اور دریان کے بیچ میں آیا۔۔کیا تم شروع سے جانتی تھی؟کہ دریان ایک ویمپائر ہے"۔۔

ہمم جس دِن میرا ایکسڈنٹ ہوا تھا اسی دِن سے،کیوں کہ وہ ایکسڈنٹ کے پیچھے بھی دریان کا ہاتھ تھا۔لیکن اچھا ہے اس سے مجھے معلوم تو ہو گیا تھا دریان کا سچ اٹ لیسٹ"۔کیٹ کی نظر ثانیہ پر پڑی جو بے یقینی کے ساتھ اسکو دیکھ رہی تھی۔۔دریان کے ساتھ ساتھ یہ بجلی اُس پر بھی گری تھی۔

تم نے۔۔کیٹ تم نے بھی مجھ سے۔۔؟"ثانیہ رونا بھول گئی تھی وہ بس کیٹ کو ہی سکتے کی حالت میں دیکھ رہی تھی۔۔ثانیہ۔۔۔میں جانتی ہوں میں نے یہ سب چھپایا ہے لیکن۔۔اس کے پیچھے بھی ایک وجہ ہے میں بس تُجھے ہارٹ نہیں کرنا چاہتی تھی۔میں نے تیری آنکھوں میں دریان کے لیے جو پیار دیکھا تھا میں نہیں چاہتی تھی کے وہ کم ہو۔

جس طرح تیری دریان میں جان بستی ہے ایسی طرح میری تُجھ میں ہستی ہے میں سچ بتا کر تم دونوں کو الگ نہیں کرنا چاہتی تھی"۔۔کیٹ نے افسردگی کے ساتھ اپنا سر نیچے کرلیا۔

ثانیہ کا سر بری طرح درد کرنے لگا تھا جیسے ابھی ہی اسکا سر کی شریان پھٹ جائیگی وہ سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی نیچے بیٹھنے لگی،لیفٹ ہاتھ اسکا سینے پر تھا کیوں کہ اُسے سانس لینے میں بھی دشواری ہو رہی تھی۔۔

ایک سچ ہو ناقابل برداشت تھا اب دوسرا سچ کے کیٹ اُسکی بیسٹی نے اُس سے یہ بات چھپائی یہ جان لینے کے لیے کافی ہے۔۔۔کیٹ ثانیہ کے پاس اکر اُسے اٹھانے لگی تبھی ثانیہ اُس سے دور ہوئی اور ہاتھ سے خود کو چھونے سے روکا۔

ہاں بھئی تو سب کلیئر ہوگیا کس نے کس کو دھوکا دیا؟ اب میں اپنا کام شروع کرو؟دریان میں بس ایک سوال پوچھوں گا۔تم خود کو میرے حوالے کرتے ہو یا پر میں اپنا سائنسی طریقہ استعمال کروں؟"۔ایک منٹ...تم کیا کرنا چاہتے ہو دریان کے ساتھ؟"کیٹ ایرک کو گھورتے ہوئے اُسکے قریب ائی۔۔

میں ایک ویمپائر کے ساتھ کیا کرونگا یار؟ وہی جو ایک سائنٹسٹ کرتا ہے"۔ایرک نے اپنے بیگ سے ایک گرین کلر کی گن نکالی جو خاص ویمپائر پر چلانے کے لیے بنائی گئی تھی اُس گن سے وقتی طور پر ویمپائر کی پاور ناکارہ ہوجاتی ہے جس سے اُنہیں پکڑنے میں آسانی رہتی ہے۔ایرک نے گن دریان پر تانی۔ثانیہ آنسو پونچھتی ہوئی اٹھی اور دھڑکتے دل کے ساتھ اُس نے دریان کو دیکھا۔پیار اج بھی اُسکی آنکھوں میں اتنا ہی تھا لیکن وہ پیار ایک انسان کے لیے تھا ایک ویمپائر کے لیے نہیں۔۔

کیٹ نے ایرک کو گن نیچے کرنے کا کہا لیکن وہ اپنی زد پر اڑا رہا۔

وہ ٹریگر دبانے والا تھا لیکن کیٹ دریان کے آگے آگئی۔دریان جاؤ یہاں سے"". کیٹ نے دریان کو کہا۔لیکن وہ ثانیہ کا منتظر تھا۔دریان سنا نہیں یہاں سے جاؤ"۔۔کیٹ۔سامنے سے ھٹ جاؤ وہ ایک ویمپائر ہے وہ تم پر حملہ کر سکتا ہے"۔دریان۔۔۔دریان ثانیہ کو ہم بعد میں منا لینگے اس وقت تم اپنی جان بچاؤ"۔دریان نے پہلے ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھا شاید وہ بھی یہی چاہتی تھی کہ دریان یہاں سے چلا جائے،پھر ایرک کی گن کو دیکھا اور ایک دھواں بن کے ایک سیکنڈ میں غائب ہوگیا۔ایرک کیٹ کے پیچھے آیا جہاں دریان نہیں تھا۔کیٹ کو گھورتے ہوئے وہ جانے لگا لیکن کچھ بولنے کے لیے روکا۔"وہ اب مُجھ سے بچ نہیں سکتا۔سنا تم نے؟" . کیٹ نے لمبی گھیری سانس لی اور ثانیہ کی طرف لپکی۔۔۔

ثانیہ کی اچانک آنکھ کھولی تو اس نے خود کو اپنے روم میں پایا۔روم میں بلکل اندھیرا تھا۔تھوڑے دیر میں دیوار پر بجلی کی چمک پڑھ رہی تھی جو باہر گرج رہی تھی۔

جس سے اسکا دم گھٹنے لگا ہاتھ بڑھا کر اُس نے لیمپ جلایا۔سر میں درد کی شدت ویسے کے ویسے تھی۔سامنے لگی گھڑی پر ٹائم دیکھا جو رات کے لگ بھگ دو بجا رہی تھی۔۔ثانیہ قلعے سے اتے ہو روم میں بند ہوگئی تھی۔۔اسکا بیپی لو ہونے کی وجہ سے وہ کب کمرے میں ائی اور کب بستر دراز ہوئی اُسے خود بھی یاد نہیں تھا۔۔

اج کی رات بہت لمبی ہوتی جارہی تھی جو اُسے لگ رہا تھا۔۔وہ اس رات سے چھٹکارا چاہتی تھی جو اُسے نہیں مل رہا تھا۔۔کیٹ اُس کے ساتھ ہی انا چاہتی تھی لیکن ثانیہ نے اُسے منہ کردیا تھا وہ بس اکیلے رہنا چاہتی تھی۔کیٹ اُسے اچھے سے جانتی تھی اسلئے اس نے انے کی زد نہیں کی کہ ابھی اسکے جذبات تازہ ہیں تھوڑے ٹائم میں یہ صحیح ہوجائے گی۔۔۔

درد کی شدت کی وجہ سے اُس نے اپنے بالوں کو اپنی موٹھی میں جکڑ لیا آنسو دوبارہ اُسکی لال پڑھتی اسکین پر چمکنے لگے تھے۔۔اج اُسے اپنے کمرے سے بھی ایک وہشت فیل ہورہی تھی۔۔بُک کیس میں لگی کتابیں اُسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہی تھی۔اُس نے وہاں سے نظر ہٹا کر سائڈ ٹیبل سے اپنے فون اٹھایا نظر سیاہ بوکس پر پڑی جو دریان نے ایک خط کے ساتھ دیا تھا۔اُس نے وہ بوکس کو ہاتھ میں اٹھایا۔

میں ہمیشہ یہ سوچتی تھی کہ کوئی اتنا پرفیکٹ کیسے ہو سکتا ہے،مجھ جیسی لڑکی کو کوئی اتنا کیسے چاہ سکتا ہے۔تم میرے دل کی دھڑکن تھے، لیکن اب پتہ چلا کہ وہ دھڑکن صرف ایک غمان تھی۔۔۔ایک ایسی دنیا کی،جو صرف اندھیروں میں بس سکتی ہے"۔

اچانک اُسکے چہرے پر ہوا کا تیز جھونکا آیا جس سے اُسکے بال ہوا میں اڑنے لگے۔اُس نے بالکونی کا دروازہ دیکھا جو بند تھا۔اُسے احساس ہوا کے اُسکے پیچھے کوئی ہے کو اُسے دیکھ رہا ہے یہ سب اُس نے بس بوکس میں ریڈ کیا تھا تب تو یہ اتنا خوفناک نہیں تھا لیکن اب اُسے لگ رہا تھا۔

تبھی اُسکے کانوں میں ایک آواز ائی جو اُسے بولا رہی تھی،وہ آواز دریان کی تھی لیکن وہ اس نے سنی نہیں تھی لیکن اُسے بلایا جارہا تھا۔

گھبراہٹ سے اُسے ٹھنڈے پسینے انے لگے۔زبان لبوں پر پھیرتی ہوئی وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور بالکونی میں گئی۔آسمان خود زور سے برس رہا تھا اندھیرے میں آسمان سے پانی گرتا ہوا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ پانی ثانیہ کو ڈبونے کے لیے برس رہا ہے۔۔

ثانیہ۔۔۔ثانیہ ثانیہ۔۔۔دریان مسلسل اُس سے ٹیلیپھتی کر رہا تھا اور وہ اُسکی آوازوں کو اگنور کر رہی تھی۔وہ بُک میں پڑھ چکی تھی کہ ویمپائر کے پاس ایک ایسی پاور ہوتی ہے جس سے وہ انسانوں کو اپنی پاور کے ذریعے انہی کوئی پیغام یا بات پہنچا سکتے ہیں۔۔۔میں نے تمھارے لیے اتنا کیا،کیا تم میرے لیے ایک ملاقات نہیں کر سکتی ؟".اُسکی بات نے اُسے اسپیچلیس کردیا۔بات تو ثانیہ کو بھی کرنی تھی اُس سے۔

رات اور بھی گھیری ہو چکی تھی۔بارش میں تیزی آگئی تھی۔وہ رین کورٹ پہنے ہاتھ میں ٹارچ پکڑے اُسکی کیو میں داخل ہوئی نظر چاروں طرف دوڑائی،وہی سب بلکل ویسا ہی تھا سب جیسا اُس نے کبھی سوچا تھا کہ ویمپائر کا ٹھکانے کی جگہ کیسی دیکھتی ہوگی۔

وہ جیسے ہی اندر ائی سامنے دریان کو کھڑا پایا۔دونوں کی آنکھوں میں درد،پیار اور ٹوٹنے کا احساس۔ثانیہ کے کپکپاتے ہاتھ دریان نہ دیکھے اس لئے اس نے رین کورٹ کی جیب میں ہی

کیے ہوئے تھے۔اُسکی آنکھوں میں انسوں تھے،لیکن وہ رو نہیں رہی۔۔دریان دھیرے سے اُسکی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ثانیہ،میرا یقین کرو،میں تمہیں کبھی نقصان نہیں پہنچاؤنگا"۔

ثانیہ ایک دم اُس سے پیچھے ہوتی ہے۔لیکن تم ایک ویمپائر ہو"""۔

دریان اُسکی بات سن کر شاک میں روک جاتا ہے۔لیکن تمہیں تو۔۔۔تمہیں تو ویمپائر پسند ہیں نہ؟"۔مجھے بُک والے ویمپائر اج بھی پسند ہیں لیکن تم۔۔۔"۔وہ بولتے بولتے روکی۔ آنکھوں میں انسوں لئے دوبارہ بولتی ہے۔کل تھا میں سوچ بھی سکتی تھی کہ ایسا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔میں سمجھتی تھی ہم دونوں ایک اچھی اور خوشحال زندگی گزار سکتے ہیں،لیکن سچ تو یہ ہے تم ایک ویمپائر ہو تمہاری دنیا الگ ہے،تمہاری ضرورتیں الگ ہیں،تمھارے لوگ الگ ہیں۔اور میں کب تک ان سب سے انکار کر سکتی ہوں؟".

دریان اپنی آنکھیں جھکا لیتا ہے۔

میں ایسا کبھی نہیں کرونگا ثانیہ،میں تمہیں کبھی ہرٹ نہیں کرونگا۔میں تمہیں خود کو سونپ چکا ہوں اب میرے پاس تمھارے سوا اور کوئی نہیں ہے"۔ثانیہ روتی ہوئی بس ایک لائن بولتی ہے۔۔۔

لیکن کب تک؟؟کب تک تم اپنا اندر کا ویمپائر کو قابو کروگے؟؟جب تمہیں کوئی اور نہیں ملے گا تب تم مجھے بھی مار دوگے،کیوں کہ تمہاری فطرت ہے انسانوں کا خون،تمہارے غذا ہے"۔دریان ثانیہ کے الفاظ سن کر سمجھ جاتا ہے کہ اُسکی یہ کہانی اب ختم ہونے والی ہے۔

ثانیہ لمبی سانس لیتی ہے اور اپنے آنسو پونچھتی ہے۔

میں تم سے پیار کرتی ہوں دریان۔۔۔لیکن۔۔۔میں تمھارے ساتھ نہیں جی سکتی"۔۔دریان کو ایک اور شاک لگتا ہے اور یہ شاک اب تک کا سب سے بڑا شاک تھا۔۔

دونوں کے بیچ کچھ دیر کے لیے خاموشی آجاتی ہے۔ثانیہ پھر دھیرے سے بولنا شروع کرتی ہے۔"مجھے ڈر لگتا تھا تمہیں کھونے کا،جو تمھارے بنا جینا نہیں چاہتی تھی۔۔لیکن اج وہی تم سے ڈر رہی ہے کیوں کہ تم ایک ویمپائر ہو۔انسانوں کے دشمن،اور آخر کار میں بھی تو ایک انسان ہوں تو میں پھر کیسے تمھارے ساتھ رہ سکتی ہوں؟".ثانیہ نے ہچکیوں کے ساتھ بولا۔۔

دریان اُسکے قریب آتا ہے،لیکن ثانیہ دوبارہ اُس سے ایک قدم پیچھے ہوجاتی ہے۔تم جانتے ہو دریان،اگر تم ایک انسان ہوتے،تو میں تم سے کبھی دور نہیں جاتی۔لیکن تم انسان نہیں ہو۔تم ایک خون پینے والے درندے ہو۔اور کبھی بھی ایک رات ایسی آسکتی ہے جس رات تم اپنا کنٹرول کھو سکتے ہو۔۔۔ااور رات تم مجھے بھی ختم کر سکتے ہو"۔۔دریان کے الفاظ اُسکے حلق میں ہی اٹک جاتے ہیں وہ کہنا تو بہت کچھ چاہتا تھا لیکن صورت حال اُس کے سارے الفاظ کو ختم کردیتی ہے۔

وہ ثانیہ کو اور مجبور نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ ثانیہ صحیح بول رہی ہے۔۔۔ثانیہ اپنے آنسو روکتی ہے اور اپنے آنکھیں بند کرتی ہے۔پھر دھیرے سے کہتی ہے۔۔اس سے

پہلے کے تم ایک دِن اپنا کنٹرول کھو کر میرے خون سے اپنی بھوک ختم کرو اور بعد میں تمہیں خود پر افسوس ہو،بعد میں تم ریگریٹ کرو،اس سے اچھا ہے میں خود تم سے دور چلی جاؤ"۔۔

دریان کے آنسو اب برداشت سے باہر ہوکر آنکھوں سے باہر اگئے تھے۔

"ثانیہ،پلیز مت جاؤ"۔ثانیہ صرف ایک بار اُسکے قریب اتی ہے،اپنے ہاتھ اُسکے چہرے پر رکھتی ہے اور دھیرے سے کہتی ہے۔۔

"اگر تم ایک انسان ہوتے۔۔۔تو میں کبھی تم سے دور نہیں جاتی"۔وہ پھر ایک،ایک قدم پیچھے کرتی ہے۔وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے، دونوں کی آنکھوں میں دکھ،درد اور پیار دیکھائی دے رہا تھا۔ثانیہ آہستہ آہستہ اندھیرے میں غائب ہوتی گئی۔دریان اُسے روکنا چاہتا تھا وہ ایک قدم آگے بڑھتا ہے لیکن پھر کچھ سوچ کر روک جاتا ہے۔۔۔

"بھلے ہم الگ ہوگئے ہیں ثانیہ،لیکن میں تم سے ہمیشہ پیار کرتا رہوں گا،ہمیشہ۔۔"وہ دھیرے سے کہتا ہے لیکن ثانیہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔اُسکے آگے اندھیرا ہے۔۔اُسکے پیچھے اُسکی محبت ہے،جو اب صرف اُسکی یاد بن کر رہ جائیگی۔۔۔طوفانی بارش اور بھی طوفانی ہوگئ تھی،کون رو رہا ہے اور کون پانی میں بھیگ رہا ہے کیسی کو کیا معلوم"۔۔۔یہ دو دلوں کا

سفر دونوں کے لئے بس ایک یاد بن گیا تھا۔۔ثانیہ دریان کو الوداع کہہ کر جا چکی تھی لیکن دریان کیا اُسے واقعی چھوڑنے والا تھا؟..

☆☆☆☆☆☆☆

(ختم شد)

(A heartfelt thanks to my best friend, **Samra parvez khan,* for being my constant support and laughter throughout this journey)..

****